

MUSLIM UNIVERSITY

# بَعُوْنَا حَصْرًا كَامِلًا فِي الْغِيَا

درین زمان مرغوب و آوازان مطلوب کتاب لاجواب مفید شائقان فن رمل

مصنف

باهر علم و فن جناب لوی ابوالحسن دام فوضہ کہ در فن رمل کتابتے بدل مسمی

## میران المل

حسب فرمایش تاجرنامی شیخ محمد عبداللہ صاحب تاجر کتب لکنؤ چوک قدیم

بعد از حد

حق تصنیف و تالیف بار دوم باہ مبارک شوال ۱۳۵۹ ہجری بمبئی



مطبعة دار الفکر مطبوعہ



SLIM UNIVERSITY

# بیت کرامت الغیو

درین زمان مرغوب و آوان مطلوب کتاب الاجواب مفید شائقان فن رمل

مصنف

باهر علم و فن جناب لوی ابوالحسن دام فوضه که در فن رمل کتابت علی برل مسمی

## میران اللم

تسب فزایش تاجر نامی شیخ محمد عبدالله صاحب تاج کتب لکنوچوک قدیم

بعد از تصنیف

حق تصنیف و تالیف بار دوم به ماه مبارک شوال سنه ۱۳۰۹ هجری قمری



مکتب میران اللم

# اطلاعات

باز مندی دوکان من برشم که عمده کتب از غیره موجود در چکلی فهرست به این خط کتابت مسکونی به بفعل کتابت  
و در صورتی که در محضر فهرست نگردی گئی چنانچه که ضرورت بود بر سبیل پند یا کار و جوابی به نشان مندرجه اعلان طلب

## فهرست کتب متفرق مع قیمت علاوة مصروفات

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
قرآن شریف مرتضوی	عمر	تفسیر سلجانی بزرگان عربی	عمر	موطا امام محمد حاشی مورخ	عمر	بی نام نویسنده	عمر
نقل نظامی	عمر	تفسیر میرزا فیاضی فارسی	عمر	عبدالحی صاحب مرحوم	عمر	قصه ممتاز معوض	عمر
ایضا محرمه اشرف علی	عمر	ایضا پاره چهار کمالی	عمر	صیغ جباری	عمر	قصه شنگ	عمر
قرآن ۱۵ سطری	عمر	پاره غم فارسی	عمر	غایت البیان	عمر	فسانه شیرین	عمر
ایضا ۱۵ سطری	عمر	ایضا ترجمه اردو	عمر	معلم الحساب	عمر	فسانه گلشن	عمر
قرآن شریف مع ترجمه اردو	عمر	تفسیر مرادیه پاره عم اردو	عمر	زبدۃ الحساب	عمر	گلستان حیات	عمر
مطبوعه دلی علی فانی کمالی	عمر	تفسیر سوره یوسف شریف	عمر	صیغ سلیم کامل عربی	عمر	طوطای نامه مصفا	عمر
قرآن شریف ترجمه لعل مصفا	عمر	کاغذ گنده	عمر	مشارق انوار	عمر	مشارق انوار	عمر
قرآن شریف محرمه سوری	عمر	ایضا نظم	عمر	مجموعه فتح التام کمالی	عمر	گلستان فرات	عمر
بادی علی مرحوم علی قلم	عمر	تفسیر حسینی	عمر	هر چهار جلد	عمر	کودک و کرم کرم	عمر
قرآن شریف ۱۲ مصری قلم	عمر	ایضا ترجمه اردو	عمر	فتح الشام اردو نظم	عمر	مجموعه قانون	عمر
اسکا متوسط	عمر	مولود شریف بهار جنت	عمر	قرا بادین اعظم	عمر	قصه قانون	عمر
حامل شریف مطبوعه کمالی	عمر	مولود بهار خلد	عمر	اکبر اعظم هر چهار جلد	عمر	سرایه عشره مجید	عمر
حامل شریف ترجمه مطبوعه دلی	عمر	مولود راحت القلوب	عمر	رسالة قوت باه	عمر	نور و کشف	عمر
هر دو ترجمه اردو و فارسی قلم	عمر	میلاد شیخ برحق	عمر	تشیح منصری	عمر	ایضا دوم	عمر
بر حاشیه موضع القرآن	عمر	رحمت الرحیم	عمر	تذکره الوفاق علی	عمر	تفسیر سوره	عمر
ایضا مطبوعه میرشد	عمر	مقبول سرمدی میلاد	عمر	یادگار احمد علی	عمر	نقل لعل	عمر
حامل ترجمه اردو و بهار	عمر	مولود شریف معروف	عمر	احسن المسائل	عمر	فوائد و کمال	عمر
موضع القرآن مطبوعه لعل	عمر	سرد و احمدی	عمر	حقوق الافکار ترجمه	عمر	شرایع اسلام	عمر
نهایت صاف	عمر	ایضا اولوم	عمر	بوستان خیال	عمر	جواهر اسلام	عمر
حامل نویدی	عمر	در شاه انبیا	عمر	قائم نام	عمر	جادی کمال	عمر

صنعت کد و مکافوض خلافت و زین  
بعون سچین بن پین پین

نکته که از تالیف نوی ابو الحسن صاحب عم فیضه کاتامه بیدل لایان استوار العمل



فرمانش تاجروا التبار سودا گردی اقتدار شهنشاه محمد عبدالرضا تاجرت کتب کتب

دست و بدیه وین کتب طبع و تاجرت وین



# رسالة ميسكان الفصل

0002

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U11569

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على رسول الله وآله وصحبه أجمعين  
 أما بعد يا أيها السامع بن سيد ممدی عرض کرتا ہوں کہ علم ریل ایک علم ہے کہ حاصل ہوتی ہے اس سے  
 معرفت اس کے کشف مغیبات کی از حیثیت دلالت اشکال شانزدہ گانہ کی بطریق وضع یعنی معرفت  
 طریق استدلال اور پرتقاہ خیر و شر کے بذریعہ اشکال کے حاصل ہوجاتی ہے اور ہر علم کے لیے  
 ایک موضوع ہوتا ہے اور موضوع عبارت اس چیز سے ہے کہ بحث کیجاتی ہے اس میں علم میں  
 عوارض ذاتیہ سے اس شے کی پس موضوع علم ریل کا نقطہ ہے اس جہت سے کہ بحث کیجاتی ہے  
 اس علم میں زوج و فرد ہے کہ یہ عوارض ذاتی نقطہ کے ہیں اور محمول اور سکاویوت و اشکال  
 یعنی وہ نقطہ موضوع اس علم کا ہے کہ جو بیوت و اشکال میں ہوں ہر ایک نقطہ اور اہل ہند  
 اس چیز کو نقطہ کہتے ہیں کہ جو قابل اشارہ جسے کہہ ہو وہ کسی نوع سے قسمت پذیر نہ ہو  
 یعنی جزو الایتنجری اور اہل ہند مرکز کو نقطہ کہتے ہیں اور کبھی کو کب کو اور یہاں کہ کوئی  
 انہیں سے مراد نہیں ہے بلکہ مراد اس میں نقطہ ہے عنصر ہے کہ اصل اس علم کی جہاں نقطہ  
 میں بقایا ہر چار عنصر کے کہ پہلا نقطہ ناری ہے اور دوسرا بادہ میسرانی جو تھا خاکی اور چوب

دو نقطہ ایک مرتبہ میں مراتب عناصر اربع میں سے جمع ہوں اور سکون زوج کہتے ہیں ملا  
 فرد اور وجہ اطلاق نقطہ کا اور عنصر کے اشتراک انکساجی بساطت میں ہر گاہ نقطہ فرد ہوگا  
 تو عنصر بالفعل موجود ہی و ہر گاہ زوج ہوگا تو عنصر بالفعل موجود نہیں ہی اور چونکہ علم رمل  
 کی دویمین میں شکلی اور نقاطی اور نقاطی شکل ہی اور شکلی سہل اور احکام شکلی میں  
 انوار الہی و زبدۃ الہی و تجرید الہی عمدہ کتابین ہیں اور احکام نقاطی میں کتاب شجرہ شجرہ  
 و سرخاب معتبر ترین اور یہ رسالہ واسطے بندیوں کے احکام شکلی میں لکھا گیا ابتدا نام  
 اسکا ہیند ان الہی رمل لکھا گیا اور مرتب کیا اس رسالہ کو اور مقدمہ اور پانچ باب کے  
 اور جو مباحث کہ مشکلات فن سے ہیں وہ اس رسالہ میں نہیں لکھی گئی تاکہ طبیعت بندی  
 کی مشوش نہوا و مشکلات فن چار چیزیں ہیں استخراج ضمیمہ استخراج اسم و استخراج  
 و فیصد و استخراج حجبی اگر خداوند عالم نے چاہا تو ان مشکلات اربعہ میں ایک رسالہ علیحدہ  
 لکھا جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ واللہ الموفق والاعین مقدمہ میں کئی فائدہ ہیں فائدہ  
 اول سبب نزول علم رمل میں کتاب انوار الہی وغیرہ میں ہی کہ علم رمل معجزہ حضرت  
 آدم کا تھا اور اول شخص کہ جس پر علم نازل ہوا حضرت آدمؑ تھے پس جب اولاد آدمؑ  
 کی بہت ہوئی اور زمین میں متفرق ہوئی چاہا آدمؑ نے کہ حال اوکما معلوم کریں پس  
 حضرت جبریل علیہ السلام حکم خدا نازل ہوئے اور بعضوں نے لکھا ہی کہ جب آدمؑ  
 حوا سے جدا ہوئے تو چاکہ احوال حوا کا دریافت کریں پس بعد قبول ہونے تو بہ کے  
 حضرت جبریل حکم خدا نازل ہوئے اور آدمؑ کو روایا پر بیٹھے ہوئے تھے جبریل نے آدمؑ کے  
 سامنے چار ادنگلیاں اپنی ریت پر رکھیں بشکل طریق اس طرح سے کہ پس آدمؑ نے بھی  
 چارون ادنگلیاں اپنی اونھیں چار نقطوں کے برابر ریت پر رکھیں اس طرح سے :  
 تو شکل جماعت پیدا ہوئی پس شکل طریق میں چارون نقطوں کو عناصر اربعہ سے  
 نسبت دی کہ پہلے کرہ ناز ہی بعد اسکے کرہ ہوا بعد اسکے کرہ آب بعد اسکے کرہ خاک

کتاب شجرہ شجرہ



تو شکل طریق میں پہلا نقطہ ناری ہو دوسرا نقطہ بادسی تیسرا آبی چوتھا خاک کی نقطہ آتشی  
 بمنزلہ روح کے ہی اور نقطہ بادسی بمنزلہ عقل کے اور نقطہ آبی بمنزلہ نفس کے اور نقطہ خاک  
 بمنزلہ جسم کے ہیں جب ان چار نقطوں کو مضاعف کیا جماعت پیدا ہوئی پس ان کو  
 شکلوں سے بضرپ چہار در چہار سولہ شکلیں حاصل کیں اسی سبب سے طریق کو  
 ابوالاشکال اور جماعت کو ام الاشکال اور بانی کو مولید کہتے ہیں آنحضرت آدمؑ  
 نے سولہ شکلیں حاصل کر کے احوال اپنی اولاد اور تمام عالم کا دریافت کیا پس حضرت  
 آدمؑ سے ان کے بیٹے حضرت شیدائے نے اور ان سے حضرت ادریسؑ نے اور ان سے  
 حضرت ارمیاءؑ نے اور ان سے حضرت اشعیاءؑ نے اور ان سے حضرت لقمانؑ نے سیکھا پھر  
 مدت مدید تک یہ علم درمیان اہل عالم کے مخفی رہا تا وقتیکہ حضرت دانیالؑ پر وحی نازل  
 ہوئی کہ اظہار رسالت کرے اور اہل مہر کو خدا کی طرف دعوت کرے اور بعضوں  
 نے کہا کہ جبریلؑ ہو نقطہ حضرت آدمؑ کے پاس لائے تھے وہ ایک تھا یعنی ایک  
 اونگلی اپنی جبریلؑ نے آدمؑ کے سامنے ریت میں رکھی تھی کہ اس سے ایک نقطہ مربع  
 ظاہر ہوا اس طرح ۱۱ آدمؑ نے چار جانب کو اس نقطہ کے چار عنصر کے ساتھ نسبت  
 کی کہ بمقابلہ ہر عنصر کے ایک نقطہ قرار دیا یہ شکل طریق کے بعد اس کے چار نقطہ اور اس کے  
 برابر وضع کیے کہ اس کا نام جماعت ہے پس اشکال دیگر طریق و جماعت سے استخراج  
 کیے اور اس علم کے منسوب ہونے پر طرف حضرت آدمؑ کے یہ دلیل لاتے ہیں کہ عناصر  
 اربعہ آتش و باد و آب و خاک ہوا اور ہر ایک عنصر کا ایک جوہر ہو اور دو مزاج ہیں  
 پس آتش کی حقیقت ایک ہو اور مزاج دو ہیں گرم و خشک اسی طرح باد ایک ہو  
 اس کے دو مزاج ہیں سرد و خشک پس اگر مزاج باد کو کہ دو ہیں ساتھ جوہر مزاج آتش  
 کے کہ تین ہیں ضرب دیا جاوے تو چھ ہونے کے بعد اس کے مزاج آب کو کہ دو ہیں ان چھ  
 میں ضرب دیا جاوے تو بارہ ہونے کے بعد اس کے مزاج خاک کو کہ دو ہیں ان بارہ

دلیل نسبت ریل آدمؑ

میں ضرب دیا جاوے تو چوبیس ہوئے پس یہ سب اگر جمع کیے جاوین یعنی تین اور چھٹے اور بارہ اور چوبیس تو پینتالیس ہوتے ہیں کہ بعدہ اسم آدم کے ہیں اور کہتے ہیں کہ ازل عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کی طرف ہی اور دلیل دوم یہ ہو کہ نقطہ نار کا ایک ہی اور دو مزاج رکھتا ہو حرارت و یسوست ایک اور دو تین ہوئے ان تین کو تین مرتبہ تضعیف کیا اس طرح کہ تین دونی چھہ دونی بارہ دونی چوبیس پس یہ سب اگر جمع کیے جاوین تو عدد اسم آدم کہ پینتالیس ہیں حاصل ہوتے ہیں انفرض حضرت آدم سے یہ علم حضرت ادریس کو پونہچاکہ بلفظ ہر مس حکیم مشہور ہیں اور حضرت ادریس سے حضرت دانیال کو پونہچا اور مشہور ہوا اور معجزہ حضرت دانیال کا قرار پایا اور بعضوں نے کہا ہو کہ یہ علم حضرت دانیال پر نازل ہوا سکایت اوسکی یہ ہو کہ حضرت دانیال پیغمبر ہمیشہ خوف کفار سے کو ہمسایہ میں عبادت پروردگار کرتے تھے کہ ایک بار حضرت جبریل امین یہ علم لیکر اوپر نازل ہوئے اور کہا کہ حکم خدا کا ہو کہ آپ اس قوم کو طرف بندگی خدا کے دعوت کیجیے چونکہ حضرت شمعونیا یعنی دانیال مردیکہ و تنہا تھے کو ہمسار بنے نیچے اونکر اس قوم میں گئے اور اس قوم کو علم مل سے حالات اونکے بیان کر دیتے تھے تا آنکہ اس قوم کو اوپر اعتماد و اعتقاد ہوا اور یہ حال دانیال کا پادشاہ تک پونہچا یا پادشاہ نے اونکو اپنے نزدیک طلب کیا اور از روئے امتحان کے جو سوال حضرت دانیال سے کیا اوسکا جواب با صواب پایا پادشاہ کو بھی اعتماد و اعتقاد کامل ہوا اور اپنا ایک بیٹا واسطے سیکھنے اس علم کے حضرت دانیال کے سپرد کیا وہ شاہزادہ بسبب اپنی زیرکی و چالاک کی کے اندک زمانہ میں علم مل میں کامل و ماہر ہوا پس اتفاقاً ایک روز حضرت شمعونیا یعنی دانیال اور پادشاہ اور شاہزادہ ایک مقام خلوت میں بیٹھے تھے شمعونیا نے شاہزادے سے کہا کہ ہر زمانہ میں ایک پیغمبر ہوا ہی دیکھو کہ ہمارے زمانہ میں بھی کوئی پیغمبر ہو یا نہ شاہزادے نے علم مل سے دریافت کر کے کہا کہ ان ہمارے زمانہ میں بھی ایک پیغمبر ہی حضرت دانیال نے فرمایا کہ کس

حکایت نسبت بر مل دانیال علیہ السلام



شہر میں رہی شہزادے نے کہا کہ اسی شہر میں حضرت دانیالؑ نے کہا کہ کس مقام میں ہو  
 شاہزادے نے کہا اسی مقام میں ہو حضرت دانیالؑ نے کہا کہ ہم تین آدمیوں میں سے کون  
 ہوا بیعت اوسکی کریں شاہزادے نے کہا کہ نہ باب میرا پیغمبر ہو اور نہ میں ہوں البتہ  
 پیغمبر آپ ہیں اوسوقت پادشاہ اور شاہزادے نے ایمان اذبحا قبول کیا ایسے تمام خلق نے  
 بتا بیعت وموافقت بادشاہ وشاہزادے کے ایمان قبول کیا اور بعض کتب میں ہو کہ  
 بادشاہ نے حضرت دانیالؑ کو ہزار اعزاز و اکرام لازم رکھا اور خود اپنے چار وزیروں  
 کے مشغول علم رہل ہوتا آنگہ درجہ کمال پر فائز ہوئے ایک روز حضرت دانیالؑ نے فرمایا  
 کہ رمل میں دیکھیے کہ آیا اس شہر میں کوئی پیغمبر ہو یا نہ اوصحون نے رمل میں بنور و نال دریا  
 کر کے کہا کہ اس شہر میں ایک شخص موجود ہو کہ وہ پیغمبر خدا ہو حضرت دانیالؑ نے فرمایا کہ  
 کس محلہ میں ہو کہا اسی محلہ میں ہو حضرت دانیالؑ نے پوچھا کس گھر میں کہا اسی گھر میں حضرت  
 دانیالؑ نے فرمایا کہ اوسکا حلیہ لکھیے جب علم رمل سے حلیہ اوس پیغمبر کا لکھا تو وہ حلیہ حضرت انبیا  
 کے مطابق پایا عرض کیا کہ آپ پیغمبر ہیں فوراً بادشاہ مع چاروں وزیروں کے ایمان لایا اور  
 تمام خلق نے بتا بیعت بادشاہ سے ایمان قبول کیا اور چونکہ حضرت دانیالؑ نے اس علم  
 کو حضرت جبریلؑ سے صحرا میں روئے ریگ پر تعلیم پائی ہو اس سبب سے اسم محل کا  
 حال پر رکھا گیا پس تسمیہ اس علم کا ساتھ علم رمل کے از قبیل تسمیہ حال باسم محل کے ہو  
 اور اس علم کے منسوب ہونے پر طرف حضرت دانیالؑ کے یہ دلیل لاتے ہیں کہ نقطہ ہا سے رمل  
 زوج و فرد کل چھیا نوے ہیں کہ موافق عدد اسم حضرت دانیالؑ کے ہیں اور یہ عدد اصل  
 اشکال سے یعنی طریق مستنبط ہوتا ہی اس طرح سے کہ طریق چار نقطہ ہیں جب اوسکو  
 منہ کر دو تو جماعت ہوتے ہی کہ آٹھ نقطہ ہیں اور جب طریق کو اپنی نفس میں ضرب  
 دو تو سولہ ہوتے ہیں کہ عدد اشکال رمل کی ہو اور اگر جماعت کو فی نفسہ ضرب دو تو چوبیس  
 ہوتے ہیں کہ عدد نقطہ ہا سے اشکال ازواج ہو اور ان دونوں کو جمع کر ویسوی سولہ اور

اور دلیل نسبت علم رمل بدانیالؑ علیہ السلام

جو نسخہ اسی پر ہے اور جب اسی کو سورہ کے ساتھ جمع کر دے کہ عدد بیوت و اشکال رمل ہے  
 چھیا نوے ہونے ہیں اور چھیا نوے عدد نقاط رمل ہے کہ بتیں فرد ہیں اور چھیا  
 زوج اور یہ عدد چھیا نوے کا ہر عدد اسم حضرت دانیال کے ہے پس قول اکثر و نکایہ ہی  
 کہ الرمل عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کی طرف ہے اور اوستا و ماشا و اشد مصری  
 نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ حکماء سابقین نے کہا ہے کہ یہ علم حضرت دانیال کا ہے اور  
 وہ حضرت اسٹم کو خلافت سے پوشیدہ رکھتے تھے تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے  
 کیونکہ یہ علم جملہ اسرار حق میں سے ہے اور ہر نا اہل شایستہ ان اسرار کے نہیں  
 ہے کیونکہ یہ علم معنی ہے اور پر صافی طبیعت و سلامت نفس و قوت علم کے ہیں جس کا  
 نفس پاکیزہ تر و صاف تر ہوگا اور صلاحیت او سمین زیادہ تر ہوگی نور معرفت خدا کا  
 او سمین بہت ہوگا اور اسے و فکر اسکے مقرون بصواب ہوگی پس طالب علم کو چاہیے  
 کہ اوستا و حاذق سے سیکھے اور جو کچھ کہ علم رمل سے معلوم ہوا کہ اوستا و سمین اپنی طرف  
 سے کوئی بات دلا سکے نہ سکے کہ غضب خدا میں گرفتار ہوگا اور بخل میں شرمسار اور یہ  
 فقرہ مذکور بالا ایسے تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے بعض شراح نے لکھا ہے کہ غرض  
 اس فقرہ سے یہ ہے کہ مبادا نقطہ اشکال کو موثر تحقیقی جانکر بسبب جمالت کے اعتقاد  
 میں ظل ڈالے پس اگر کوئی شخص اسکو موثر بالذات اور علت مستقلہ سمجھ گیا وہ حق سے  
 دور ہوا اور اسے خطا کی ہیں چاہیے کہ اسکو موثر بالذات نہ سمجھے بلکہ علامت سمجھے جس طرح  
 کیر عت نہیں علامت تپا کی ہے اور چاہیے کہ اس علم کو اوستا و کامل سے سیکھے  
 اور احکام ساتھ دلیل کے کہے اور جو شخص کہ احکام بغیر علم و بغیر اوستا و کے کہیگا وہ شخص  
 کاہن ہے اور کاہن غضب پر دروگاہ میں گرفتار ہوگا الغرض یہ علم حضرت شمعون یا یعقوب  
 حضرت دانیال سے حضرت ارمیا کو پونہا اور اونسے حضرت اشعیا کو پونہا اور اونسے  
 لقمان حکیم کو پونہا اور اونسے حضرت داؤد کو پونہا پونہا اذنا فیل و اللہ اعلم بالصواب



فائدہ دوم در بیان حاصل کرنے اشکال کے ہیں جان تو کہ اصل اس علم کی اوپر  
چار نقطوں کے ہیں کہ نام اسکا طریق ہی اور یہ شکل اول ہی اور اقل الاشکال ہی  
جب اسکو مضاعف کیا تو جماعت ہوئی وہ اکثر الاشکال ہی اور چودہ شکلیں اور انھیں  
دو ٹکڑوں سے متولد ہوئیں اسی جہت سے طریق کو ابوالاشکال اور جماعت کو ام الاشکال  
کہتے ہیں اور طریق کو مثل آدم اور جماعت کو مثل حیوان قرار دیتے ہیں اور چودہ فرزند و فرزند  
زاد و سکون دونوں سے حاصل ہوتے ہیں اور چونکہ نقطہ چار ہیں اور عناصر بھی چار ہیں تو  
چار کو چار میں ضرب دینے سے سولہ شکلیں حاصل ہوتی ہیں کہ وہ سولہ شکلیں سولہ قانون  
میں قرار پاتی ہیں اور ہر خانہ و ہر شکل کئی کئی چیزوں سے منسوب ہو اور بعضے حکم  
طریق کو بمشابه عقل کل اور جماعت کو بمنزلہ نفس کل کے جانتے ہیں اور طریق کو بمنزلہ  
پدر کے اور جماعت کو بمنزلہ مادر کے جو ان دونوں سے آٹھ فرزند اور چھ فرزند زاد  
پیدا ہوتے ہیں اس طریق سے کہ ایک نقطہ مرتبہ آتش جماعت سے کم کر کے مرتبہ  
آتش طریق میں بڑھا دیا تو طریق سے عتدالہ اخل پیدا ہوا اور جماعت سے لیمان  
اور ایک نقطہ مرتبہ باد جماعت کم کر کے باد طریق میں زیادہ کیا تو طریق سے نقی الخدا اور  
جماعت سے حمرہ پیدا ہوا اور ایک نقطہ آب جماعت سے کم کر کے آب طریق میں برطحا  
دیا تو طریق سے فرج اور جماعت سے بیاض پیدا ہوئی اور ایک نقطہ خاک جماعت  
سے کم کر کے خاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے عتدالہ الخارج اور جماعت سے  
انکس پیدا ہوئی یہ آٹھ شکلیں ایک ایک نقطہ کے کمی بیشی کرنے سے طریق و جماعت  
حاصل ہوئیں اب دو دو نقطوں کی کمی بیشی سے چھ شکلیں اور پیدا ہوئی اسبطر جسے  
کہ ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش و باد جماعت کا کم کر کے مرتبہ آتش و باد طریق پر بڑھا دیا  
تو طریق سے نصرۃ الداخل اور جماعت سے نصرۃ الخارج پیدا ہوا اور اگر ایک ایک  
نقطہ مرتبہ آب و خاک جماعت سے کم کر کے آب و خاک طریق پر بڑھا دین تو بھی طریق سے

نصرۃ الخارج اور جماعت سے نصرۃ الداخل پیدا ہوگی پس ب ایک ایک نقطہ مرتبہ  
 باد و خاک جماعت سے کم کر کے باد و خاک طریق پر بڑھا دیا تو طریق سے قبض الخارج  
 اور جماعت سے قبض الداخل پیدا ہوا ب ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش و خاک جماعت  
 سے کم کر کے آتش و خاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے اجتماع اور جماعت سے عقلہ  
 پیدا ہوا اور اگر مرتبہ باد و آب جماعت سے دو نقطہ اوٹھا کے باد و آب طریق پر بڑھا دینا  
 تو بھی طریق سے عقلہ اور جماعت سے اجتماع پیدا ہوگی پس یہ چہ شکلین دو دو نقطوں کی  
 کمی بیشی کرنے سے حاصل ہوئیں اور اس سے زیادہ استخراج اشکال کا ممکن نہیں ہو کہونکہ  
 اصل اشکال کہ طریق ہے چار نقطہ ہیں جب چار نقطوں کو چار عنصر میں ضرب دیا سو کہ شکلین  
 حاصل ہوئیں آٹھ شکلین ایک ایک نقطہ کی کمی بیشی اور چہ شکلین دو دو نقطوں کی کمی  
 بیشی سے طریق و جماعت سے پیدا ہوئیں کہ یہ چودہ فرزند ہیں طریق و جماعت کے اور جو  
 حکما کہ چہ شکلین کو فرزند زادے قرار دیتے ہیں وہ یہ بیان کرتے ہیں کہ اشکال سداسی  
 النقاط چہ فرزند زادے ہیں کہ چار اشکال سباعی النقاط سے متولد ہوتے ہیں یعنی  
 اشکال سباعی کو با ہم ضرب دینے سے اشکال سداسی مستخرج ہوتے ہیں اس طرح کہ  
 لیمان کو حمزہ میں ضرب دینے سے نصرۃ الخارج پیدا ہوا ۛ ۛ ۛ اور لیمان کو نفی الخمدین  
 ضرب دینے سے نصرۃ الداخل پیدا ہوا ۛ ۛ ۛ اور لیمان کو بیاض میں ضرب دینے سے  
 قبض الخارج پیدا ہوا ۛ ۛ ۛ اور لیمان کو فرج میں ضرب دینے سے قبض الداخل پیدا  
 ہوا ۛ ۛ ۛ اور لیمان کو عتبۃ الخارج میں ضرب دینے سے اجتماع پیدا ہوا ۛ ۛ ۛ اور  
 لیمان کو انکس میں ضرب دینے سے عقلہ پیدا ہوا ۛ ۛ ۛ پس طریق ابوالاشکال بحر  
 اور جماعت ام الاشکال اور لیمان وانکس و عتبۃ الداخل و عتبۃ الخارج و بیاض و حمزہ  
 و نفی الخمد و فرج یہ آٹھ فرزند ہیں اور نصرۃ الخارج و نصرۃ الداخل و قبض الخارج و قبض الداخل  
 و اجتماع و عقلہ یہ چہ فرزند زادے ہیں کہ چار فرزند ان سباعی النقاط سے یعنی لیمان



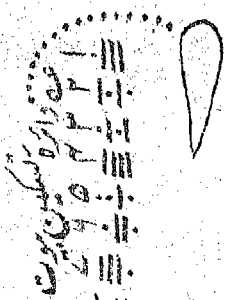
وانکیس وحرہ و بیاض سے متولد ہوتے ہیں اور ترتیب اس دائرہ کی اسطرح ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮

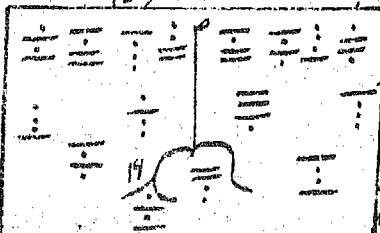
اس دائرہ کو دائرہ فطرت و خلقت کہتے ہیں اور اسی دائرہ میں تصرف کر کے اور  
دائرے بنائے ہیں اور اسکی شرحیں لکھی ہیں پس ان اشکال شانزده گانہ میں سے  
۱۔ طریق رباعی ہے اور ۲۔ جماعت تمانی ہے اور ۳۔ چہ فرزندون میں سے چار خماسی  
میں ۴۔ ۵۔ اور چار سباعی ۶۔ ۷۔ ۸۔ اور چہ فرزندناوے سدا سی النقاط  
میں ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ اور بعضون نے ان چہ فرزندناوے کو چار فرزندناوے  
النقاط سے متولد کیا ہے یعنی اشکال سدا سی کو اشکال خماسی سے استخراج کیا ہوا ایک دوسرے  
میں ضرب دینے سے اسطرح کہ عقبۃ الداخل کو لقی الخیز میں ضرب دیا فقرۃ الخارج پیدا ہوا  
۱۳۔ ۱۴۔ اور عقبۃ الداخل کو فرج میں ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا ۱۵۔ ۱۶۔ اور عقبۃ الداخل  
و عقبۃ الخارج میں ضرب دیا عقلیہ پیدا ہوا ۱۷۔ ۱۸۔ اور عقبۃ الخارج کو فرج میں ضرب دیا فقرۃ الداخل  
پیدا ہوا ۱۹۔ ۲۰۔ اور عقبۃ الخارج کو لقی میں ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا ۲۱۔ ۲۲۔ اور  
عقبۃ الداخل کو فرج میں ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا ۲۳۔ ۲۴۔ بشیہ بہرہ متقدین کا ہے  
کہ استخراج کرنا اشکال سدا سی کا اشکال خماسی سے بہتر جانتے ہیں اس سے کہ اشکال  
سباعی سے استخراج کیے جائیں اس دلیل سے کہ اصل اشکال نقطہ ہے اور نقطہ  
موجود خماسی میں بیشتر ہے پس خماسی اقویٰ ہے اور استخراج کرنا اسی سے  
اولیٰ ہے لیکن علمائے منار بہرہ مثل ابو عبد اللہ زنائی و ابو سعید عبد الصمد حنبلی وغیرہ  
نے اس قول کی رد کی ہے اور کہا ہے کہ اگر اشکال سدا سی اشکال خماسی سے  
استخراج کی جاوین تو اشکال تبدیل ہونگے کہ بعض اشکال داخل خارج ہو جاوینگے  
و بعض اشکال خارج داخل ہو جائیں کہ اصل وضع اس علم کے نقطہ سے ہے چاہیے

کہ نقطہ برقرار رہے تا فعل اور سکا معلوم ہو وے پس بہتر ہے کہ اشکال سباعی کو آپس  
 میں ضرب دیکر اشکال سداسی استخراج کریں یعنی چہہ فرزند ا دے چہہ فرزند ان سباعی  
 النقاہ سے متولد ہوں تاکہ ہر مرتبہ بجائے خود باقی رہے اور تغیر نہ قبول کریں اور حکم  
 عنصر سے کر سکیں اور کہتے ہیں کہ جنہوں نے سداسی کو خماسی سے استخراج کیا ہے  
 وہ حل و عقد نقطہ کا نہیں جانتے ہیں اور استخراج اشکال سداسی کا اشکال چہہ گانہ  
 سباعی سے مذکور ہو چکا اور حل و عقد نقطہ کا احکام نقاطی سے متعلق ہے صاحب  
 ہدایت الرل نے لکھا ہے کہ نقطہ میزانی جس شکل پر جا کے منتی ہو اس شکل منتی ہو کہ  
 متن کہتے ہیں جب و سکو صاحب خانہ کے ساتھ ضرب کریں تو اس کے نتیجہ کو شرح  
 کہتے ہیں اور جو شکل کہ حل و عقد سے حاصل ہوا و سکوتاویل کہتے ہیں اور جو شکل  
 کہ حل و عقد کے شرح سے پیدا ہوا و سکوتفسیر کہتے ہیں اور انہیں چار شکلوں سے احکام  
 و ضمیر و اسم بیان کرتے ہیں اور چونکہ یہ رسالہ بیان احکام اشکال میں ہے لہذا  
 حل و عقد کی شرح و بیان سے بیان پر اغانی کیا گیا و سادہ سوم شرائط رمال  
 و سائل و غیرہ میں پس رمال کو چاہیے کہ یہ سبیز کا و قلیل الکلام و معترض امین ہو اور  
 دروغ گوئی نہ کرے نہ تو تاکہ الہامات او سپر نکشف ہو جاوین او کوئی بات اپنی طرف  
 ملا کے نہ کہے اور جو حکم قابل کہنے کے نہ ہو و سکویہ فرمایا کہے اور سر کسی کا کسی اور  
 سے نہ کہے پس اگر سائل کہے کہ حکم آپکا مطابق واقع کے ہے تو چاہیے کہ معذور ہو  
 اور اگر سائل انکار کرے تو چاہیے کہ غمناک ہو اور اپنی طرف سے کسی کے لیے رمل  
 نہ دیکھے کہ تاو سکے اسرار پر واقف ہو اور چاہیے کہ احکام رمل کو از سر عجز و مسکنت  
 و از روئے نقل روایت بیان کرے نہ از روئے تخیل کے کیونکہ یہ علم علم یقینی  
 نہیں ہے کہ احکام او سکے برسبیل قطع و جزم ہوں بلکہ علم ظنی ہے مثل علم نجوم و اعداد  
 کے پس غلبہ ظن بسا اوقات مطابق واقع کے ہوتا ہے اور حکم راست آتا ہے

اور گاہ اوقات نہیں ہوتا ہے اور حکم راست نہیں آتا ہے اور جو نجوم و مال حکام نجوم  
ورمل کے بطریق ہزم و یقین کے کے وہ شخص اس علم کے علمائین سے نہیں ہر بلکہ وہ  
جملہ جملہ سے ہے کیونکہ عالم الغیب بلا ریب نہیں کوئی مگر اللہ تعالیٰ اور چاہیے کہ بوقت  
رمل دیکھنے کے رمال اور سال دونوں باطارت ہوں اور کوئی بات نگوین اور  
حق تعالیٰ سے امیدوار رہیں کہ ساز پوشیدہ او بنر منکشف ہو جاوے اور بوقت رمل  
دیکھنے کے نیت کر کے یہ دعا پڑھے وعندہ مفتح الغیب لا یلعلمہ الا ہو یعلم ما فی التبر والحر  
والسقط من ورقۃ الایلعلمہا ولا حبتہ فی ظلمات الارض ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین  
بعدہ قرعہ پھینکیں کہ قرعہ میں زمانہ کم صرف ہوتا ہے اور مال بھی پر نشان نہیں ہوتا ہے  
اور ایک مرتبہ چار شکلیں اموات کی حاصل ہوتی ہیں اور اگر قرعہ نہ تو اہل بربر کا یہ  
طریقہ ہے کہ ایک خط مقوس کھینچتے ہیں او سپر نقطے و کیر سولہ سو کہ بیطرح کرتے ہیں  
بعد طرح کے جو باقی رہتا ہے او سکو خانون پر تقسیم کرتے ہیں جس خانہ پر عدد دستی



ہوتا ہے او س خانہ کی شکل یہ تسکیں بیعت کہتے ہیں  
پہر او س شکل کی ساتوین شکل لکھتے ہیں پہر او س شکل کی  
ساتوین شکل پر لکھتے ہیں اس بطرح پہر ساتوین شکل لکھتے ہیں  
مثلاً اگر بعد طرح کے چہ نقطہ رہیں تو چٹے خانہ کی شکل  
عقلہ ہو ۳ اور عقلہ کے ساتوین شکل عقبہ الخارج ۳ سے  
اور عقبہ الخارج کی ساتوین شکل قبض الخارج ۳ اور قبض الداخل  
کے ساتوین شکل حمزہ ۳ ہر ان چار شکلوں کو اموات قرار دیں



رمل تمام کرتے ہیں اور ضمیر  
وا حکام اوسی سر سکتے ہیں  
پس ان چار اشکال مہارتین

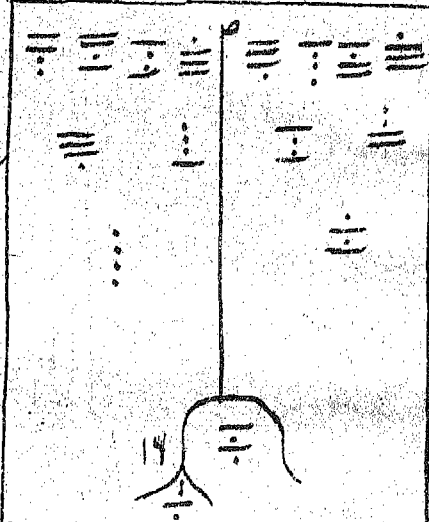


ہر ایک شکل میں چار چار مرتبہ ہین آتشی باوی آبی غائی پس نقطہ ہائے آتشی اجماع کے  
 خواہ فرد ہوں خواہ زوج ترتیب اوٹھا کے پانچویں شکل بنائے اسی طرح نقطہ ہائے باوی  
 اوٹھا کے چھٹی شکل بنائے پھر نقطہ ہائے آبی اوٹھا کے ساتویں شکل بنائے پھر نقطہ ہائے  
 غائی اوٹھا کر آٹھویں شکل بنائے ان چار شکلوں کو نباتات کہتے ہیں اب شکل اول کو شکل  
 دوم میں ضرب دیکر نوین شکل بنائے اسی طرح کہ اگر دونوں کے نقطہ ہائے آتشی فرد  
 ہوں تو بیچے اون دونوں کے ایک زوج لکھا اور اگر ایک میں زوج ہو اور ایک میں فرد  
 ہو تو فرد لکھا اور اگر دونوں میں زوج ہوں تو زوج لکھا اسی طرح تیسرے کو چوتھے میں  
 ضرب دیکر دسویں شکل بنائے پھر پانچویں کو چھٹے میں ضرب دیکر گیارہویں شکل بنائے  
 پھر ساتویں کو آٹھویں میں ضرب دیکر بارہویں شکل بنائے پھر اسی طرح نوین شکل کو دسویں  
 میں ضرب دیکر تیرہویں شکل بنائے پھر گیارہویں کو بارہویں میں ضرب دیکر چودھویں  
 شکل بنائے پھر اسی طرح تیرہویں شکل کو چودھویں میں ضرب دیکر پندرہویں شکل بنائے  
 پھر پندرہویں شکل کو طالع میں ضرب دیکر سولہویں شکل بنائے اب ذرا چھ رملی پورا تمام  
 ہوا اس زائچہ کی پندرہویں شکل میں ہمیشہ دو نقطہ ہونا ضرور ہے کہ یہ شکل جنت  
 ہونا چاہیے اور اگر یہ شکل طاق آوے یعنی ایک نقطہ یا تین نقطہ ہوں تو زائچہ  
 غلط ہے جاسیے کہ بغور ملاحظہ کرے کہ اشکال کے بنانے میں کمان پر غلطی واقع ہوئی ہو  
 اور اگر چار نقطہ یا چار زوج یعنی طریق یا جماعت پندرہویں خانہ میں آوے تو زائچہ  
 غلط نہیں ہے مگر اس زائچہ سے حکم نہیں لگاتے ہیں وہ زائچہ بند کلاتا ہے ہر اوس زائچہ کا  
 انقلاب کرتے ہیں اور انقلاب کرنے کی کئی صورتیں ہیں کہ انشاء اللہ بعد اس کے بیان ہوگا  
 اور دوسرا طریقہ زائچہ رملی بنانے کا یہ ہے کہ رمال باطارت رد قبلہ بیٹھے اور سولہ سطریں  
 نقطوں کی لکھی چار چار سطریں علیحدہ علیحدہ اور دودو کی طرح دیوے پہلی سطر میں اگر  
 ایک بچے تو فرد یعنی ایک نقطہ لکھے اور اگر دو بچیں تو زوج لکھے اسی طرح دوسری سطر میں

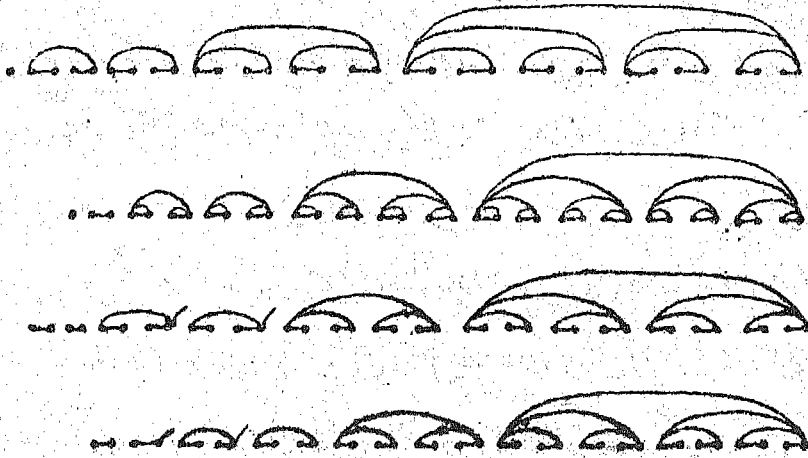


اور نصف النہار میں خطائے میانہ اور آخر روز میں خطائے کوتاہ فعلی ای حال ہر سطر  
میں دو دو نقطوں کی طرح دیوے پس بطرف راست زوج و فرد سو جو کچھ بچے چاروں شکلیں  
نکال کر زائچہ درست کرے جس طرح کہ ذکر ہو

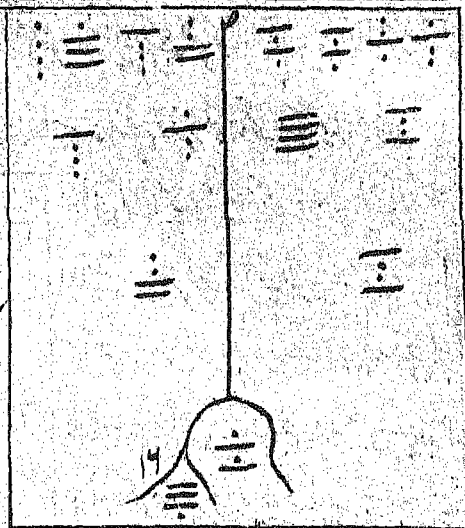
اور تیسرا طریقہ زائچہ بنانے کا یہ ہے  
کہ ایک سطر نقطوں کی لکھے اور دو دو کی  
طرح دے پس جو کچھ کہ زوج و فرد سے حاصل  
ہوا و سکوہ دوسری مرتبہ حساب میں نہ لیوں  
پھر چار چار کے طرح دے اگر دو بچیں تو فرد  
و اگر چار بچیں تو زوج لکھے پس جو کچھ مرتبہ



دوم میں زوج و فرد سے حاصل ہوا و سکوہ تیسری مرتبہ حساب میں نہ لیوں پھر آٹھ  
آٹھ کے طرح دے اگر چار بچیں تو فرد و اگر آٹھ بچیں تو زوج لکھے پس جو کچھ کہ مرتبہ سوم میں  
زوج و فرد سے حاصل ہوا و سکوہ چوتھی مرتبہ حساب میں نہ لیوں پھر سولہ سولہ کی طرح دے  
اگر آٹھ بچیں تو فرد و اگر سولہ بچیں تو زوج لکھو یہ ایک سطر میں ایک شکل ہی اس طرح تین سطروں  
اور تین شکلیں بنائے پس یہ چار شکلیں اجہات قرار دیکر بطریق مذکور زائچہ رملی تمام کر مثلاً

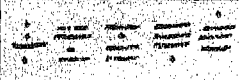


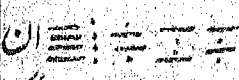
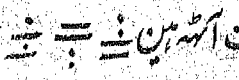
پس پہلی سطر میں دو دو کی طرح دیکھ  
ایک بچہ فرد لکھا پہر چار چار کی طرح دیکھ  
چار بچے زوج لکھا پہر آٹھ آٹھ کی طرح  
دیکھ چار بچے فرد لکھا پہر سولہ سولہ  
کی طرح دیکھ آٹھ بچے فرد لکھا  
شکل نفی الخ حاصل ہوئی اس طرح  
دوسری سطر سے شکل فرج اور



میسری اور چوتھی سے قبض الداخل حاصل ہوئی یہ چار شکلیں امہات کی  
حاصل ہوئیں پھر امہات سے اشکال نبات بنائی پھر امہات و نبات سے اور  
شکلیں درست کر کے زائچہ تمام کیا پس رمال کو چاہیے کہ واسطے امتحان کے  
رمل نہ دیکھے کیونکہ متقدمین نے کہا ہے لا یصدق الرمل الا من المضطر یعنی حالت  
اضطرار اور بوقت رجوع کامل ہونے طرف خدا کے رمل صادق آتا ہے اور  
واسطے اظہار کمال اپنے کے رمل دیکھنا جائز نہیں ہے اور بعضوں نے لکھا ہے  
کہ تاریخائے طاق ماہ عربی میں رمل درست تر آتا ہے اور سراج الرمل میں ہے کہ  
ہر کوئی تاریخ جفت اور روزا برباد و قمر و عقرب و طریقہ وقت الشعاع میں رمل دیکھنا  
نہ چاہیے کہ انکشاف احوال نہیں ہوتا ہے مگر انوار الرمل میں یہ لکھا ہے کہ رمل دیکھنا  
ہر وقت ہو سکتا ہے اور یہ قول بعضوں کا کہ روزا برباد و باران و وقت شب  
و اوقات مکروہہ صلوٰۃ میں رمل نہ دیکھنا چاہیے یہ سخن و کلام عوام ہر کہ اسکی کچھ اصل  
نہیں ہر بان اگر رمل دیکھنے کے وقت صلوٰۃ فریضہ فوت ہو جاوے تو اس وقت  
رمل دیکھنا ناجائز ہے اور جاننا چاہیے کہ شکل بائز دم یعنی میزان الرمل سمحت و غلطی  
زائچہ کی معلوم ہوتی ہے کہ اگر وہ شکل ناقص ہو تو زائچہ غلط ہے و اگر وہ شکل



کامل ہو تو راجح صحیح ہے اور اشکال ناقصہ یعنی طاق آٹھ ہیں 

 اور اشکال کاملہ بھی یعنی جفت آٹھ ہیں 

اشکال کاملہ میں سے چھ شکلیں ناطق ہیں اور دو شکلیں طریق و جماعت صامت ہیں اگر

ان دو شکلوں میں سے کوئی شکل میزان الرمل میں آویگی تو راجحہ صامت ہوگا یعنی ہند ہوگا

کہ اس سے کوئی حکم نہیں لگا سکتے ہیں جب تک کہ انقلاب نہ کریں عمدۃ الرمل میں لکھا ہے

کہ انقلاب کرنے کے چھ طریقے ہیں اور بعض مسائل میں ہر کہ انقلاب کرنے کے سولہ طریقے ہیں

لیکن منجملہ ان کے دو طریقے انقلاب کے باب اول میں لکھے جاتے ہیں۔ باب اول میں

مربعہ فطیل میں فصل اول انقلابات میں جانتا چاہیے کہ انقلاب کرنے سے راجحہ کے احکام

درست آتے ہیں اور جو کہ انقلاب کرنا نہ جانے وہ حکم مطلق نہیں لگا سکتا اور احکام و حکم

راست نہیں آتے ہیں پس جان لو کہ انقلاب کی بہت قسمیں ہیں جب راجحہ میں شکل

صامت میزان الرمل واقع ہو تب اسکا انقلاب کرنا چاہیے یعنی شکل اول کو سیزدہم میں

اور شکل چہارم کو چار و ہم میں اور شکل ہفتم کو پانزدہم میں اور شکل و ہم کو شانزدہم


میں ضرب و یکر جا شکلیں حاصل کریں اور انکو امہات قرار دیکر راجحہ تمام کریں مثلاً

اس راجحہ میں شکل طریق میزان الرمل واقع ہوئی

تو اس سے حکم نہیں لگا سکتے لہذا انقلاب کیا

تاکہ جس نیست سے راجحہ بنایا ہے اسکا حکم

لگا سکیں اور اسکو انقلاب و تالوت کہتے ہیں

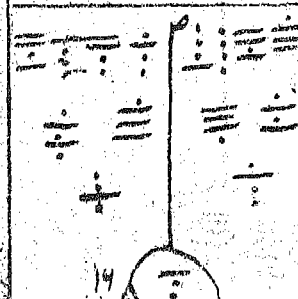
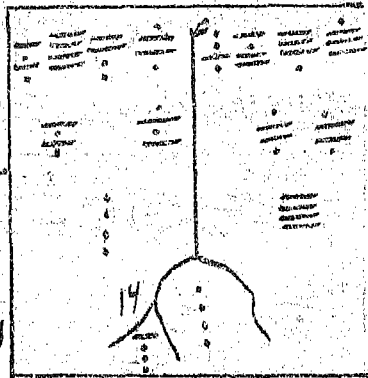
اور یہ صفت اول انقلاب 

کی ہے پس راجحہ انقلابی یہ ہر نوع دوم انقلاب حکم مطلق ہے یعنی حکم کرنا

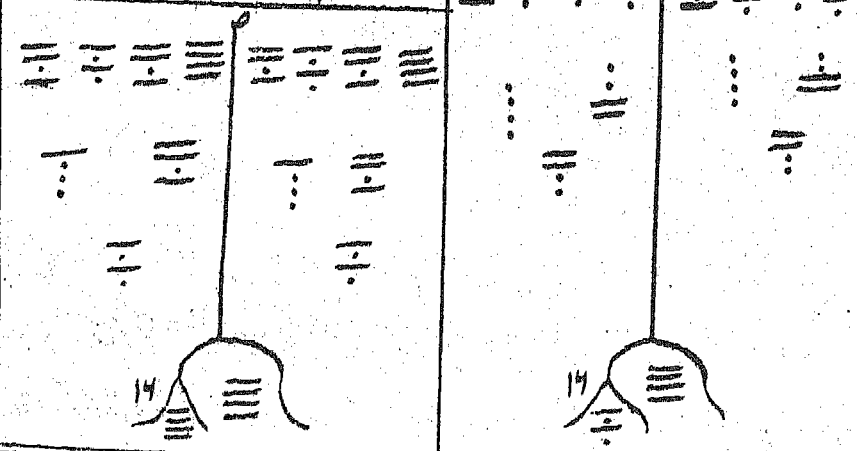
میزان الرمل کو اسکا انقلاب حکم مطلق کہتے ہیں یعنی ہر راجحہ کا

انقلاب کرنا چاہیے خواہ ناطق ہو خواہ صامت یہ انقلاب سطر جیر

باب اول

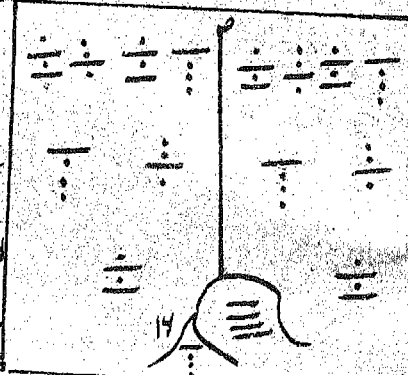


کرامات کو نبات میں ضرب دین یعنی شکل اول کو پنجم میں اور شکل دوم کو ہشتم میں اور  
 شکل سوم کو ہفتم میں اور شکل چارم کو ہشتم میں ضرب دیکر حاصل ضرب کو اہمات قرار دے  
 اور زائچہ تمام کرے اس انقلاب کا یہ خاصہ ہے کہ اشکال اہمات بعینہ نبات میں تکرار کرتے  
 ہیں اور میزان الرطل ہمیشہ شکل جماعت آتی ہے اور یہ جماعت اصل میزان الرطل سے  
 بنتی ہے یعنی جو شکل کا اصل میزان الرطل میں آتی ہے وہی شکل زائچہ انقلابی میں تیرہویں  
 اور چودھویں خانہ میں تکرار کرتی ہے اور اسی سے جماعت بنتی ہے چنانچہ اس مثال  
 میں اصل میزان الرطل شکل نصرۃ الداخل آتی تھی اب یہاں زائچہ انقلابی میں وہی شکل  
 تیرہویں وجود ہویں خانہ میں کمر ہوئی ہے اور اسی سے جماعت بنتی ہے پس واسطے  
 توضع کے جو تین زائچہ کے مقدمہ میں لکھے گئے ہیں اور انکا انقلاب کیا جاتا ہے  
 پس زائچہ اول میں عقبہ کو نصرۃ الخارج میں ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا  
 پھر عقبہ الخارج کو عقبہ الداخل میں ضرب دیا عقل پیدا ہوا پھر قبض الداخل کو  
 حرہ میں ضرب دیا انگیس پیدا ہوئی پھر حرہ کو قبض الخارج میں ضرب دیا  
 عقبہ الخارج پیدا ہوا ان چار شکلوں کو اہمات قرار دیا اور زائچہ تمام کیا مثلاً  
 اسی طرح زائچہ دوم میں شکل اول کو پنجم میں اور دوم کو ہشتم میں اور سوم کو ہفتم میں اور  
 چارم کو ہشتم میں ضرب دیکر زائچہ تمام کیا اس طرح



اسی طرح میسرے زائچہ کا بھی انقلاب کر کے یہ صورت حاصل ہوتی

پس ان قیثون زائچون میں شکل اصابت بعینہ  
اشکال نبات ہیں اور میزان الرمل میں جماعت  
ہر اور شکل عاقبت العاقبت بعینہ شکل دل ہے  
اور ہر شکل کہ اصل میزان الرمل میں تھی وہی شکل  
زائچہ انقلابی میں تیر ہوین وجود ہوین خانہ میں



مکر ہوئی ہو اور اسی شکل جماعت بنی ہر یہ خاصہ اس انقلاب مطلق کا ہر اور حکم اسکا یہ ہے  
کہ اگر سوال اتصال سے ہو مثل نکاح و شرکت مال و شریع کار و غیرہ و پس دیکھ کر جماعت  
اگر دو شکل داخل ہو حاصل ہوئی ہو تو مراد برائیگی سعد آسانی و نفس بد شوری اور اگر  
دو شکل خارج ہو حاصل ہوئی ہو تو مراد برائیگی اور اگر دو شکل ثابت ہو حاصل ہوئی ہے  
تو مراد توقف میں رہیگی و اگر دو شکل منقلب سے حاصل ہوئی ہو تو مراد ہی منقلب رہیگی یعنی حال  
ہو کے پہر جاتی رہیگی ان سب صورتوں میں اگر جماعت دو شکل سعد ہو حاصل ہوئی ہے  
تو حکم آسانی کا ہو گا حصول و لا حصول میں و اگر دو شکل نحس سے حاصل ہوئی ہے تو حکم  
دشوری کا ہو گا اور اگر سوال انفصال سے ہو مثل سکر کہ بیمار شفا پاوے یا رخ و بیماری  
و مجوسی و خلاصی ہو یا حاملہ آسانی کے ساتھ بنے پس دیکھو کہ اگر جماعت دو شکل خارج سے  
حاصل ہوئی ہو تو مراد برائیگی و اگر دو شکل داخل ہو حاصل ہوئی ہو تو نہیں برائیگی و اگر دو شکل  
ثابت ہو حاصل ہوئی ہو تو توقف میں رہیگی و اگر دو شکل منقلب ہو حاصل ہوئی ہو بعض مراد  
حاصل ہوگی و بعض خا و ان سب میں اگر جماعت دو شکل سعد سے حاصل ہوئی ہے  
تو حکم آسانی کا ہو گا و اگر دو شکل نحس سے حاصل ہوئی ہو تو حکم دشوری کا ہو گا حصول  
و لا حصول میں یہ طریقہ نہایت سہل و آسان و بہت خوب ہے اور اکثر کتب اس سے  
خالی ہیں پس چاہیے کہ ایسے مطالب نا اہلون سے اور جاہلون سے مخفی رکھیں

فصل دوم بیان دخول و خروج و سد و محسول اشکال وغیرہ میں پس جاننا چاہیے کہ  
 اشکال شانزدہ گانہ میں سے چار شکلیں آتشی و خارجی و شرقی ہیں اور چار شکلیں خاکی  
 و داخلی و جنوبی اور چار شکلیں منقلب اور چار ثابت ہیں یعنی جو شکل کہ نقطہ ناری اُسکا  
 کشادہ ہوا اور نقطہ خاک بستہ یعنی اول اوسکا فرد ہو و آخر زوج وہ شکل آتشی و  
 خارجی و شرقی و ناری و ترہی وہ چار شکلیں یہ ہیں لیماں و قبض الخارج و نعرۃ الخارج  
 و عقبۃ الخارج  $\equiv \equiv \equiv$  کہ انکا نقطہ ناری کشادہ ہے اران خروج و صعود کا  
 رکنا ہے اور جو شکل کہ نقطہ ناری اوسکا بستہ ہوا اور نقطہ خاک کشادہ ہو یعنی اول  
 اوسکا زوج ہو و آخر فرد وہ شکل خاکی و داخلی و جنوبی و لیلی و مونث ہے وہ یہ چار  
 شکلیں ہیں انکیں قبض الداخل و نعرۃ الداخل و عقبۃ الداخل  $\equiv \equiv \equiv$  کہ  
 انکا نقطہ خاکی کشادہ ہے ارادہ دخول و ہیوط کار کشا ہے اور جو شکل کہ نقطہ ناری  
 و خاکی اوسکا دونوں کشادہ ہوں یعنی اول و آخر اوسکا فرد ہو وہ شکل منقلب ہے  
 وہ یہ چار شکلیں ہیں عقلم و فرح و نفی الخ و طریق  $\equiv \equiv \equiv$  ان چار شکلوں میں  
 فرح نر ہے و باقی مختلف فیہما اور ان اشکال میں نقطہ ناری و خاکی دونوں کشادہ ہیں  
 لہذا اران صعود و ہیوط دونوں کار رکنتے ہیں اس سبب سے منقلب ہیں اور  
 جو شکل کہ نقطہ ناری و خاکی اوسکا دونوں بستہ ہوں یعنی اول و آخر اوسکا زوج  
 ہو وہ ثابت ہے وہ یہ چار شکلیں ہیں حمزہ بیاض اجتماع  $\equiv \equiv \equiv$   
 $\equiv \equiv \equiv$  ان چار شکلوں میں حمزہ مرہ و بیاض مؤنث و اجتماع و جماعت متمیز  
 اور وجہ ثبات یہ ہے کہ بسبب مسدود ہو جانے نقطہ ناری و خاکی کے ارادہ  
 صعود و ہیوط نہیں رکنتے ہیں اور جو شکل ستارۃ تنیک سے متعلق ہے  
 وہ مسدود ہے اور جو ستارہ بد سے متعلق ہے وہ خمس ہے پس واسطے سہولت در یافت  
 مسدود خمس و دخول و خروج و رنگ و جہت اشکال وغیرہ کے یہ جدول لکھی گئی۔



[illegible]

اشکال آبی و شمالی	اشکال آتشی و شرقی
اشکال خاکی و جنوبی	اشکال بادی و غربی

یہ بنابر کتاب مجربہ الرمل کے ہے لیکن الفوارا رمل میں اشکال آبی کو غربی و اشکال بادی کو شمالی لکھا ہے فصل سوم منسوبیات بیوت میں جانتا جا ہی کہ بیوت مقدم ہیں اشکال پر اسلیکے کہ بیوت محل ہیں اور اشکال حال ہیں اور محل بالذات مقدم ہے حال پر لہذا پہلی شرح بیوت سے واقع ہونا چاہیے پس جانتو کہ خانہائی رمل سولہ میں اول میں پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی ہزرتیب عناصر کے بخلاف بیوت نجوم کے کہ اول میں پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا خاکی تیسرا بادی چوتھا آبی اسے طرح بارہوں خانوں تک الغرض خانہائے شانزدگانہ رمل میں پہلا و پانچواں دونوں و تیرہواں آتشی ہیں و شرقی اور دوسرا اور چٹھا و سواں و چودھواں بادی ہیں و شمالی اور تیسرا و ساتواں و گیارہواں و پندرہواں آبی ہیں و غربی اور چوتھا و آٹھواں و بارہواں و سولہواں خاکی ہیں و جنوبی اور بعضوں نے خانہائے بادی کو غربی اور خانہائے آبی کو شمالی کہا ہے لیکن اصح و معمول یہ قول اول ہے اور خانہائے آتشی و بادی مذکور ہیں و خانہائے آبی و خاکی مونت اور خانہ اول و چارم و ہفتم و دہم و تادہین اور دوم و پنجم و ہشتم و یازدہم مائل و تادہین و سوم و ششم و نہم و دوازدهم زائل و تادہین اور سیزدہم و چار دہم و پانزدہم و شانزدہم و تداویدہین پس آتش کا خانہ اول و تدری و خانہ پنجم مائل و تدری و خانہ نہم زائل و تدری و خانہ سیزدہم و تداویدہین اور باد کا خانہ دہم و تدری و خانہ دوم مائل و تدری و خانہ ششم زائل و تدری و خانہ چار دہم و تداویدہین و آب کا خانہ ہفتم و تدری و خانہ پانزدہم مائل و تدری و خانہ سوم زائل و تدری و خانہ پانزدہم و تداویدہین اور خاک کا خانہ چارم و تدری و خانہ ہشتم مائل و تدری و خانہ دوازدهم زائل و تدری و خانہ شانزدہم و تداویدہین اور تاد و لالت کرتے ہیں حال پر اور مائل مستقبل

اور زائل ماضی پر اور او تاد احاد میں اور ماضی عشرت میں اور زائل ماضی موافقت  
 و مصادقت و مخالفت و مسالمت عناصر اربعہ کی دریافت کرنا ضروری ہے پس آتش در آتش  
 یعنی شکل آتشی خانہ آتشی میں و تہ پر و موافق اور خانہ بادی میں ماضی و مصادق اور خانہ  
 آبی میں زائل و مخالفت اور خانہ خاک میں و تداوید و سالم ہوا سیطرہ شکل بادی خانہ بادی  
 میں و تہ پر و موافق اور خانہ آبی میں ماضی و سالم اور خانہ خاک میں زائل و مخالفت اور خانہ  
 آتشی میں و تداوید و مصادق سیطرہ شکل آبی خانہ آبی میں و تہ پر و موافق اور خانہ خاک  
 میں ماضی و مصادق اور خانہ آتشی میں زائل و مخالفت اور خانہ بادی میں و تداوید و سالم  
 سیطرہ شکل خاک خانہ خاک میں و تہ پر و موافق اور خانہ آتشی میں و تداوید و سالم اور خانہ  
 بادی میں زائل ہر مخالفت اور خانہ آبی میں ماضی و مصادق پس ہر شکل کو خانہ موافق  
 میں قوت زیادہ ہوتی ہر اور مصادق میں آدمی قوت رہتی ہر اور مخالفت میں بالکل  
 نہیں رہتی ہر اور سالم میں مساوی رہتی ہر اور شکل جب و تہ میں پڑے تو دلیل حصول  
 مدعا ہر اور ماضی الوتد میں مدعا کم حاصل ہوا اور زائل الوتد میں مدعا کچھ حاصل ہوا اور  
 و تداوید میں کوئی مدعا پیدا ہوا و سبب مدعا حاصل ہو یہ قاعدہ کلیہ ہے احکام  
 رمل میں اب بیان سو منسوبیات خانہ سائے دوازہ گانہ لکھے جاتے ہیں پس منسوبیات  
 خانہ اول کے یہ ہیں کہ خانہ اول خانہ مقصد الاشیاء ہر دلالت کرتا ہر او پر جان جن کو  
 و خیات و مہات و درازی و کوتاہی عمر و منفعت و مضرت و فکر و اندیشہ ماضی و خوشی و  
 ناخوشی و حرکت و سکون و شادی و غم و نطن و خاموشی و صحت و بیماری و خواب و  
 بیداری و غیر و شروعا لہائے نو و علم و عمل و عوارض بدن و ابتدائے کار و اوطال  
 زمان پس اگر اس خانہ میں شکل سعد ہو دلیل ہر او پر نیکی احوال نفس و خوبی جمیع مہات  
 کے و اگر شکل شمس ہو دلیل ہر او پر کراہت خاطر و آزر دگی دل و غیرہ کے خانہ دوم البالی  
 ہو دلیل ہر او پر مال و معاش و رزق روزی و فائدہ نقصان و آسانی و سختی و درویشی و

تو انگری و اخذ و عطا و فقر و غنا و غذا و نخل و سخاوت و خیانت و امانت و ضرر و فخر و  
 مال و ولایت و قرض و دینا و لینا و اکل و شرب و طفل شیر خوار و قدوم غائب و غیرہ  
 کے پس اگر اس خانہ میں شکل سعد داخل ہو دلیل ہر اوپر حصول مال ساتھ آسانی و خوشی  
 کے و اگر نخس داخل ہو دلیل ہر اوپر حصول مال ساتھ دشواری کے و اگر شکل خارج ہو  
 دلیل ہے اوپر خارج ہونے مال کے سعد یا اختیار و نخس بے اختیار و اگر شکل ثابت ہو  
 تو مال کو حصول و لا حصول میں توقف ہو و اگر شکل منقلب ہو تو مال سائل کا آکے بھر جائے  
 سعد بخوبی و نخس بہ بدی خانہ سوہم بیت الاقارب ہر دلیل ہر اوپر برادران و خواہران  
 و خوشیشان نزدیک و سفر نزدیک و نقل و حرکت و دایگان و ہمنشینان و دامادان  
 و علم اندک و پارسانی و دین داری و عبادت و آبادی مساجد و مدارس و تعمیر  
 خواہاں اور اکثر نے تعبیر خواب کو خانہ نم سے بیان کیا ہے پس اگر اس خانہ میں شکل  
 سعد داخل ہو دلیل ہر اوپر موافقت برادران و خواہران کے و اگر شکل نخس داخل ہے  
 تو دلیل ناموافقت کی ہر خانہ چہارم بیت المقام ہے منسوب ہر ساتھ پیر و مقام  
 و املاک و ضعیف و عقار و دو کا کین و زراعت و غرس اشجار و کاریز و گورستان  
 و گنج و دفین و وزیر زمین و کار پوشیدہ و عاقبت کار با و عمر سائل کے پس اگر اس خانہ  
 میں شکل سعد داخل ہو دلیل ہر اوپر عمومی مقام منزل کے و خوشحالی و تندرستی کر  
 و اگر شکل نخس خارج ہو دلیل ہے کہ ملک ہاتھ سے بے اختیار جاتی رہیگی و اگر شکل سعد  
 خارج ہو ملک و مال و مقام با اختیار بیچ ڈالیں اور اپنے مقام کو حرکت کریں و اگر  
 شکل نخس داخل ہو دلیل سکونت ہر اویسی مقام میں ساتھ تکلیف و پریشانی کے و اگر  
 شکل منقلب ہو تو دلیل تردد ہو و اگر شکل ثابت ہو تو دلیل توقف ہے اوسر مقام میں  
 خانہ پنجم بیت الاولاد و العشق ہے کہ خانہ اول کو نظر دوستی رکھتا ہے اور ہم مزاج  
 اوسکا ہر دلالت کرتا ہے اوپر فرزندان و معشوقان و تحفہ و ہدایا و رسل و اخبار و خطوط



و نامها و عروسی و شادی و طرب و طهر و خلعت و زره و مادی حمل کی پس اگر اس خانه میں شکل  
 سعد داخل ہو دلیل ہو اوپر نیکی و مسوبات مذکورہ کرد شکل بخش دلیل بدی ہو خانه ششم  
 بیت المریض ہو منسوب ہو ساتھ غلاموں اور کنیزوں اور خادموں اور علاج بیمار و مراض  
 دروینہ و دروغ گوئی و سخن جانی و عداوت و فسق و فجور و بطور وزن مال و وجب و بغض و درود و زدیہ  
 و غم و گناشتہ وزن گذاشتہ و جور و ظلم و صید و شکار و تسخیر مردم خورد و بزرگ و راد و پوشیدہ  
 و شکار گدان و سحر و مردم فرو بایہ و چار پایان خورد کر پس اگر اس خانه میں شکل سعد خارج ہو  
 بیمار جلدی صحت پاید و اگر بخش خارج یا سعد داخل ہو تو بیمار دیرین اچا ہو و اگر بخش داخل  
 ہو تو بیماری زیادہ ہو جاوے و اگر شکل منقلب ہو تو مرد و احوال ہو گا و اگر شکل ثابت ہو تو بیماری  
 اوس سو جانو و اگر بیماری جاتی ہی ہی ہو تو بر سر بیمار ہو جاوے خانه ہفتم بیت النساء منسوب ہے  
 ساتھ مطلوب و ازواج و تزیین و وزن و شرکار و شرکت و عقد و نکاح و مقایلہ و مناظرہ و نصیحت  
 و مخالفت و ہمسایگان و دروزدان و گنجینہ و مسافران و مقصد جا مسافران و قرض خواہ و دعوی  
 کرنا و صدان و غائبان کر پس اگر اس خانه میں شکل سعد خارج ہو تو غائب ارادہ آیکامہ کہتا ہو و اگر شکل  
 بخش خارج ہو تو امید آنے کی نہیں ہو و اگر شکل بخش داخل ہو تو بد شواری آوے و اگر شکل منقلب ہو تو  
 ہمیشہ غائب مرد و بر سر و اگر شکل ثابت ہو تو غائب اچو حال پر ہو و اس خانه کو خانہ مقصد الاشیا  
 ہی کہتے ہیں اور مصباح میں لکھا ہے کہ خانہ اول خانہ مقصد الاشیا ہو اور صاحب انوار المل کے  
 نزدیک اول و ہفتم و وزن خانہ مقصد الاشیا ہیں لیکن اعتبار خانہ اول کا زیادہ ہو خانه ہشتم  
 بیت الخوف ہو منسوب ہو ساتھ خوف و خطر و مرگ و بیم و جنگ و جدل و غوغا و خونریزی و قتل  
 و زہر و مکر کشندہ و ترس و اندوہ و گرسنگی و تشنگی و واقعہ ناگمانی و قصہ ناگمانی و سوختنی و غرق شدنی  
 و غربت ناگمانی و مال غائب و مال دزد و بردہ و مال میراث و مال قرض مال زن و بیت المال نزد  
 و رفیق بشرکت چارم و محشوق پدر و مقام محشوق و زلق و تباہی بدن از وادہا و غیرہ کہ خانہ  
 نهم بیت السفر ہو منسوب ہو سفر و دور و دراز و امن و آہ و بازگشتن از سفر و علم دین و فہم و دانش

و عقل و علم حکمت و نجوم و رمل و دین اسلام و علم بیان و قول و قسم شرط و شرط و غیر خواب  
 و خوشنشان و دروید و اوران و خواهران معشوق و فصاحت و بلاغت و وحی الہام و طاعت عباد  
 و حج و پیغمبری و احکام نجوم و نجومی پدربیس اگر سفر کے لیے رمل دیکھا ہو اور اس خانہ میں شکل  
 سعد خارج آوی تو سفر کو جانا ہو گا با اختیار اور نفع ہی ہو گا و اگر شکل نحس خارج آوی تو سفر کو جانا  
 ہو گا گمراہ میں محنت و مصرت ہو گی و اگر شکل سعد داخل یا نحس داخل آوی تو سفر نہ ہو گا و اگر  
 شکل منقلب آوی تو مرد و ہر و اگر شکل ثابت آوی تو سفر میں توقف ہو اور کل منسوبیات کو اس طرح  
 سمجھنا چاہیے خانہ دہم بیت الاعمال ہر منسوب ہر سائنہ شغل و عمل و رفعت و جلالت و عظمت  
 و شوکت و قرب سلاطین و امرا و بادشاہان و جاہ و ریاست و عزت و حرمت و عامل و قاضی  
 و ضا و مذکار و صنعت و پیشہ و استاد و وطن غائب و مقام درو و محزونی و امر و منی و رزق  
 و روزی و مردم بازرگانی و آسمان و شمس و قمر و ستارگان و تعلیم طب و علاج بیمارانی غیرہ کے  
 خانہ یازدہم بیت الرجا ہر منسوب ہر سائنہ امید و سعادت کو دھال و ستان جانی و فرزندان  
 کہ دوسرے شوہر ہر ہون فرزندان شوہر کہ دوسری عورت ہر ہون و سفر برادر و خرنیا و شاہ  
 و مال مادر و ثروت و عشق بازی و نجات و دولت و حمد و ثنا و وزیر و ادا و ملا و بیت المال  
 ملک خانہ دوازدهم بیت القید ہر منسوب ہر سائنہ دشمنان و مکاران و حیلہ گران و دفع  
 گویان و غمرازان و ساحران و فاسقان و چلہ پایان بزرگ و بیع و شرا و زور و شر و انجوران  
 و بند و زندان و لقبولی و محزونی از کار و منصب پس اگر محبوس کو اس طرح رمل دیکھا ہو تو اگر اس  
 خانہ میں شکل سعد خارج ہو محبوس خلاص ہو گا سائنہ نیکی کے و اگر شکل نحس خارج ہو محبوس  
 خلاص ہو گا سائنہ دشواری و بدی کے و اگر شکل سعد داخل یا نحس داخل ہو تو خلاص ہو گا و اگر  
 شکل ثابت نہیں ہو تو ہی خلاص ہو گا و اگر شکل منقلب ہو تو سبب مدد گاری کسی کے خلاص ہو گا  
 و اگر اس خانہ میں شکل حمزہ آوی تو دلیل قتل ہو و محبوس کی ہر اس طرح کل منسوبیات کو احکام جانے  
 خانہ سیزدہم بیت الاصناف اور بعضیوں نے اس کو خانہ سہم الغیب کہا ہر منسوب ہر سائنہ نفس کے

ورا از تقدیر و فضل و عاقبت مادر و سفر معشوق و شایده حال و ستون طالع و گواه اول و پنجم  
 و نهم اور شاه طالب هر که مطلوب کو حاصل کر لگیا یا نه پس اگر اس خانه میں شکل سعد ہو تو دلیل  
 سعادت ہو و خوش دلیل نخست و ثبات و دلیل توقف مطلب و منقلب دلیل تردد و حالات خانه چار و نهم  
 بیتہ المطلوب ہو بقول بعضی قسم الغیب بل سی خانه ہو کتنا بهتر ہو اور منسوب هر ساتھ مطلوب و  
 مقصود و متصور کے اور جو کہ دلیل خطور کر ہو اور منسوب هر ساتھ نفس غیر مستول و منتہائے  
 خیال کے اور یہ خانہ آئینہ رمل ہو و گواه خانہ دوم و ششم و دہم اگر اس خانه میں شکل سعد ہو دلیل  
 سعادت ہو اور شکل ثبات دلیل هر که مقصود و دیرین حاصل ہو و شکل منقلب دلیل تردد و خاطر  
 ہے خانہ یازدہم بیتہ الیزان ہو و بقول بعضی بیتہ الطیر ہو منسوب هر ساتھ فرح اکبر قاضی  
 و میزان الرمل کر کیونکہ صحت و خطائے رمل سی خانه سے معلوم ہوتی ہو اگر عدد نقطہ کے شکل  
 طاق ہوں تو رمل میں خطا ہوتی ہو اور احوال مور کلی و قضا یا اسی خانه سے منسوب ہیں مثل اسکے  
 کہ یہ دعویٰ کروں یا نہ اور اس شخص کو قاضی کے پاس لیجاؤں یا نہ یا اسکے ساتھ مشورہ کروں  
 یا نہ اور یہ خانہ گواہ خانہ سوم و ہفتم و یازدہم اگر اس خانه میں شکل سعد ہو دلیل سعادت ہو  
 و اگر نحس داخل ہو تو مقصود بدقت و دشواری حاصل ہو و اگر سعد داخل ہو تو مطلوب مدد غنہ  
 حاصل ہو و شکل ثبات دلیل توقف ہو و شکل منقلب دلیل تردد و خاطر خانہ شانزدہم  
 عاقبت العاقبت هر منسوب هر ساتھ فراغت و ترک کے یعنی ترک بہتری یا طلب اور  
 عاقبت العاقبت و لسان الام و صورت حال و گواہ چارم و ہشتم و دواز دہم اگر اس خانه  
 میں شکل سعد دلیل حصول مدد و شکل نحس دلیل وعدہ و شکل منقلب دلیل تردد و خاطر هر فصل  
 چارم و لایل بیوت میں جاننا چاہیے کہ ان سولہ خانوں میں هر چار خانہ و نہ میں و چار مائل و نہ  
 و چار زائل و نہ پس خانہ سولہ خانہ اول و چارم و ہفتم و دہم میں کہ یہ افوی ہیں و خانہ نائی  
 مائل و نہ دوم و پنجم و ہشتم و یازدہم میں کہ متوسط ہیں میان قوت و ضعف کہ وہاں شمار زائل و نہ  
 سوم و ششم و نهم و دواز دہم میں کہ ضعف بیوت ہیں قول خاتمی و جمیع استادان یہی ہے

اور بعضوں نے کہا ہے کہ خانہ سائے دوازہ گانہ بین سر آئندہ خانہ کہ چو طالع کو ناظر بین وہ قوی  
 بین یعنی اول و سوم و چہارم و پنجم و ششم و ہفتم و دہم و یازدہم و باقی چار خانہ کہ ساقط ہیں ہفتیف ہیں  
 یعنی دوم و ششم و دہم و دوازہم ہیں نصف بیوت بالفاق طالع ششم و دہم کہ خانہ زائل ہی ہیں و رضا  
 ساقط ہی ہیں اگرچہ مشہور یہ ہے کہ کل بین مین خانہ خمس بین چہتا و آستوان و بارہوان اور خواجہ  
 نصیر الدین طوسی علیہ الرحمہ نے غایتہ الاماختصار میں لکھا ہے کہ خانہ سیزدہم و چہارم و پانزدہم و شانزدہم  
 کو زوائد و شواہد اربعہ کہتے ہیں سیزدہم کو شریک اول و چہارم کو شریک ہفتم و پانزدہم کو شریک  
 دہم و شانزدہم کو شریک چہارم کہتے ہیں پس جاننا چاہیے کہ وہ طالع یعنی خانہ اول و دلیل ہے  
 مبداً ظہور و وجود انشیا کر دلیل بقا ہر اون چیزوں کی کہ جو بطریق و ظہور طالع ظاہر و موجود ہیں  
 اور طالع طالع وال ہر اوپر تکون ہر مشکون کر اور موش ہر اوس مشکون میں خصوصاً انواع انسانی  
 میں کہ اشرف و اکرم انواع کونات ہر اسی سبب سے خانہ اول مشوب ہوا حیاتہ حیات و نفس  
 و کیفیت زندگی و سعادت و شقاوت و تدبیر مصالح و غیرہ کہ یہ حالت اول ہر اوس موجود  
 و مشکون کی اور بیت ثانی کہ مال طالع ہر ولالت کرتا ہے اور پر حالت ثانیہ اوس موجود کے کہ وہ  
 حالت ثانیہ کیفیت اسباب بقا ہے یعنی معیشت پس اقرب اسباب بقا غذا ہے و اسباب  
 فرخاندہ و اموال و ابعد اسباب احوال و انصلا اس سبب سے خانہ دوم مشوب ہوا سائتہ مال  
 و معاش و احوال و انصار و اکل و شرب و حوادث مستقبلہ کے اور بیت سوم کہ زائل طالع ہر  
 وال ہر اوپر حالت ثالث موجود کر مثل حرکت و ریاضت کہ سبب استمرار غذا کا ہے و مثل برادر  
 و خواہر کہ شریک مال و معاش ہیں اسی جهت سے خانہ سوم مشوب ہوا سائتہ عزیز و اقربا و سفر  
 نزدیک غیرہ کو و دلیل یعنی خانہ چہارم نیز زمین غایت خفایں ہر نقیض و ضد ہر و تدعا شرکی  
 کہ جو وسط السابغ غایت ظہور میں ہر وال ہر اور نقیض مدولات و تدعا شرک کہ قبول و حقا ہر اس  
 سبب سے و تدربالغ مشوب ہوا سائتہ خیال و دغایں اور عواقب امور کر اور ہر وہ امر کہ مادہ موجود  
 طرف اوسکی ہستی ہر مثل ہر و اسلاف کر اور اس سبب سے و تدربالغ قطب افق پر ہے جیسا کہ شمس

دوسرے قطب پر فیطر عاشر کی ہو اور عاشر کمال ظہور پر ہو لہذا رابع منسوب ہوا ساتھ انہما غاض  
 وارضی و مسکن و مقام و ضیاع و عمار کے اور اس سبب سے عاقبت عاشر کی رابع نہیں  
 لہذا منسوب ہوا ساتھ عاقبت کار و عمر کے اور بیت پنجم کہ مائل رابع ہو دلیل ہو اور پر حالت دوم  
 ان اوصاف مذکورہ کو یعنی جو کچھ کہ غفا سے طرف ظہور کے آوے مثل فرزند کہ دلیل دوم ہے  
 پر کسی اور اکل مغرب و اخبار و ہایا و محصول خر و عہدیں کا اس سبب سے کہ خانہ پنجم منسوب ہوا  
 ساتھ اولاد و نسل و اخبار و ملبوسات و شادی و عشق بازی و ضیافت و غیرہ کا اور بیت ششم  
 کہ مائل رابع ہو دلیل ہو اور پر حالت سوم اون اوصاف مذکورہ کے مثل عبید و غلام و دستور  
 کہ یہ جملہ اسباب مسکن سے ہیں اور حالت بیماری کہ اسباب حصول سے ہو اس سبب سے کہ خانہ ششم  
 منسوب ہوا ساتھ خدمتکاران و بندگان و دو اب صغار و بیماری و غیرہ کا اور وہ سالج یعنی  
 خانہ ہفتم کہ وہ غارب ہو ضد ہو و تد طالع کے اور فیطر ہو اس کی کیونکہ وہ تد طالع افق مشرق پر ہے اور  
 وہ تد غارب افق مغرب پر اور مغرب مقصد طالع ہو اس سبب سے کہ خانہ ہفتم منسوب ہوا ساتھ  
 زوج و شریک و مناظر و خصم و مقصد مسافر و غیرہ کا اور بیت ثامن کہ مائل سالج ہو دلیل ہو اور پر  
 حالت دوم اوصاف مذکورہ کے مثل کیفیت موت بسبب نگو ساری و غروب سالج کو کیفیت  
 میراث وال شکر کا سبب اسکے کہ یہ خانہ فیطر خانہ دوم ہو یا کہ خانہ چونکہ مقابل و ضد خانہ دوم  
 ہے و خانہ دوم دلیل اسباب بقا و معیشت ہو تو یہ خانہ دلیل لبقان اسباب بقا و معیشت ہو  
 اس سبب سے کہ خانہ ششم منسوب ہوا ساتھ خوف و خطر و غم و اندوہ و مرگ و میراث و غیرہ کے  
 اور بیت ناسخ کہ مائل سالج ہو دلیل ہو اور پر حالت سوم اون اوصاف مذکورہ کے مثل علم  
 دین و سفر و غیرہ کا یا چونکہ خانہ ثانی بیت الموت ہو دلالت کرتا ہو اور پر حالت ثانیہ موت کو  
 از حیثیت زمان مثل امور اخروی کو از حیثیت فرعت مثل خواب کیونکہ انوم اخ الموت مشہور  
 و معروف ہو اور چونکہ یہ خانہ فیطر خانہ ثالث ہو اور قوی اس لہذا دلالت کرتا ہو اور علم نیز سفر و دیگر جس جہت  
 خانہ ثم منسوب ہوا ساتھ سفر و معلوم دین و خواب و عقل و فکر و تدبیر و غیرہ کا اور وہ عاشر



یعنی خانہ دہم دلیل کمال طور و رفعت موجودہ کی ہے اور جو کچھ کہ اوس سے حاصل ہو مثل شغل  
و عمل و صناعت کہ کیونکہ وہد عاشر کو تشارون کا نور تمام رو سکے زمین پر پڑتا ہے اور یہ خانہ  
ارفع و اعلیٰ و اقویٰ پہل بیوت ہے اور نظیر بیوت الاشب یعنی خانہ چارم کی اس سبب سے  
منسوب ہوا ساتھ سلطان و اشغال و اعمال سلطان و شغل و عمل و صناعت و ماور و غیرہ کے  
و بیوت حاد و عیش یعنی خانہ یازدہم کہ مائل عاشر کی دلیل ہے اور حالت دوم اوس موجود و ترفع کے  
کہ اقرب اوس کا سعادت آسمانی ہے اور البعد اوس کا امید و سعادت اور اوسط اوس کا یاران و دشا  
و معشوقان ہیں و نیز چونکہ خانہ یازدہم ثانی دہم ہے و اقویٰ و اسعد بیوت مالمکہ ہے لہذا منسوب ہوا  
ساتھ وزرا و خلفا و بیت المال سلطان و اعموان ملک و دوشان و امید و سعادت و غیرہ کے  
و بیوت ثانی عشر یعنی خانہ دوازدهم کہ زائل عاشر کی دلیل ہے اور حالت سوم اوس ظاہر ترفع کے  
کیونکہ وہ سوم عاشر سے وہ حالت کیفیت تو اربع اسباب اس کے ہے مثل تحمل کرنے شداید و محار  
و دشمنوں و حاسدون و سبب ظہور رفعت و کرنیز چونکہ یہ خانہ اضعف و انخس بیوت ہے اور  
نظیر خانہ ششم کہ اس سبب سے منسوب ہوا ساتھ حزن و طالع نبرد و زندان امراض و غم و گرفتاری  
و اعدا و شقاوت و غیرہ کہ ہیں خانہ ثانی اوتا و دلیل ہیں اور حالت دوم نسب و پند و تکرار اور  
خانہ زائل و تا و دلیل ہیں اور حالت سوم نسب و پند و تکرار اور اصل بیوہ خانہ ہیں کہ میر مل نجی دیک  
اکثر علما کو بارہ خانون و آگوشین بڑھتی ہے اور باقی چار خانہ خانہ سائے زوائد و شواہد کہلا  
ہیں اور میر مل کا بیان اب کیا جاتا ہے فصل پنجم در بیان میر مل جاننا چاہیے کہ میر مل جملہ  
ضروریات فن ہے اور اسرار مل ہے جو شخص کہ میر مل کو جاننا چاہے کسی سوال کو جواب  
عاجز ہو گا اور میر مل بارہ خانون تک ہے تیر ہوان چود ہوان پندرہوان سولہوان خانہ  
سیر میں نہیں آتا لیکن ایک جماعت نے اہل مغرب سے میر مل کو سولہون خانون تک  
اعتبار کیا ہے اور تیر مل کی مثال یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ہوا معشوق پدر زن سر کرے  
تو خانہ سوم سے جواب دے اور حالات اس کو بیان کرے اس لیے کہ بیت النساء خانہ ہفتم ہے

فی قسم در سیر مل

اور ہفتم سے چوتھا خانہ پدیرزن کا ہر وہ خانہ دہم ہوا اور دہم سے پانچواں خانہ معشوق پر  
 زن کا ہر وہ خانہ سوم ہوا پس خانہ سوم میں جو شکل آئی ہو اس شکل سے حالات اور سفر  
 بیان کرے اس طرح اگر کوئی شخص سوال پسر عم کرے تو دسویں خانہ سے اس کا جواب دے  
 کیونکہ خانہ چہارم خانہ پدیر ہوا اور چہارم سے تیسرا خانہ برادر پدیر کا ہر وہ خانہ ششم ہوا اور ششم  
 سے پانچواں خانہ پسر عم کا ہر وہ خانہ دہم ہوا پس خانہ دہم سے حالات پسر عم بیان کرے و اگر  
 معشوق یا اولاد پسر عم ہے سوال ہو تو خانہ دہم سے پانچواں خانہ معشوق و اولاد کا ہے وہ  
 تیسرا خانہ ہوا تو تیسرے خانہ سے احوال معشوق و اولاد پسر عم بیان کرے  
 و اگر سوال محبوب کر محبوب سے ہو تو خانہ نہم سے جواب دے کیونکہ خانہ پنجم خانہ محبوب ہے  
 اور پانچویں سے پانچواں خانہ محبوب محبوب کا ہر وہ خانہ ہوتا ہو اس سبب سے  
 خانہ نہم میں جو شکل آئی ہو اس سے حالات اور سفر بیان کرے و اگر سوال بادشاہ کے  
 رنج و ملال سے ہو تو خانہ سیم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہوا اور خانہ پنجم  
 ملال خانہ ششم ہو پس خانہ دہم سے خانہ ششم تیسرا خانہ ہوتا ہو اس سبب سے تیسرے خانہ میں  
 جو شکل آئی ہو اس سے حالات رنج و ملال بادشاہ کے بیان کرے و اگر سفر بادشاہ سے  
 سوال ہو تو خانہ ششم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہوا اور دہم سے نوان خانہ  
 سفر بادشاہ کا ہر وہ خانہ ششم ہوتا ہو پس خانہ ششم میں جو شکل آئی ہو اس سے حالات  
 سفر بادشاہ بیان کرے و اگر سوال سفر فرزندان بادشاہ سے ہو تو خانہ یازدہم سے جواب  
 دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور دہم سے خانہ پنجم فرزندان بادشاہ کا ہے وہ تیسرا  
 خانہ ہوا اور خانہ سوم سے خانہ نہم سفر فرزندان بادشاہ کا ہر وہ خانہ یازدہم ہوا اس لیے جو شکل  
 خانہ یازدہم میں آوی ہو اس سے حالات سفر فرزندان بادشاہ بیان کرے و اگر سوال خزانہ  
 بادشاہ سے ہو تو خانہ اول سے جواب دے کیونکہ خانہ اول چہارم دہم ہوا و اگر سوال معشوق برادر سے  
 ہو تو خانہ ہفتم سے جواب دے کیونکہ خانہ ہفتم پنجم سوم ہوا و اگر سوال غلام شاہزادہ سے

ہو تو خانہ دوازدهم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ سلطان ہر پنجم و دہم کہ خانہ دوم  
 ہے خانہ شانہزاوگان ہر دسشم دوم کہ خانہ ہفتم ہوا خانہ غلام شاہزاوگان ہر دسشم  
 ہفتم کہ خانہ دوازدهم ہوا خانہ علالت و بیماری غلام شاہزاوہ ہے و قس علی ہذا ایس  
 اسکو میر مل کترہین جو شخص کہ اسیر قادر ہوگا وہ جواب دینے میں کہیں عاجز نہ ہوگا۔  
**فصل ششم در بیان احکام تکرار اشکال** جاننا چاہے کہ منجملہ اصول و اسرار  
 رسل کی تکرار اشکال ہے یعنی شکل خانہ مقصود یا غیر مقصود ایک جایا دو جایا زیادہ  
 اگر تکرار کرے تو ہر جگہ کی تکرار سے ایک ایک حال کی خبر بیان کرتا ہے اگر مال سپر  
 قادر ہو تو سائل کو حاملہائے عجیب بیان کر سکتا ہو مثلاً آنچه میں خانہ دوم میں شکل  
 جماعت آئے اور خانہ نهم میں کمر ہوئے تو سائل امتحان کو آیا کیونکہ شکل خانہ بیت العزیز  
 نے خانہ علم میں تکرار کی یا مثلاً سوال بنجور سے ہے اور چٹے خانہ میں شکل انگلیں آئی  
 اور پانچویں میں تکرار کی تو کہینگے کہ اگرچہ بنجوری سخت ہو لیکن شفا ہوگی کیونکہ انگلیں نے  
 خانہ خوشی میں تکرار کی ہے و اگر انگلیں کو صاحب سکن پنجم فرج کے ساتھ ضرب دین تو  
 نصرۃ الخارج حاصل ہوتی ہے یہ بھی دلیل خلاصی کے ہے مرض سے تار و ز شنبہ کیونکہ  
 انگلیں کو خانہ پنجم میں مزاج شبہ ہر اسکا جاننا ایک رکن عظیم ہر اس فن میں یا مثلاً خانہ  
 اول میں شکل نصرۃ الخارج آئی اور نوین خانہ تکرار کی تو کہینگے سائل سفر کو جائیگا یا کسی مسافر  
 سے سوال ہو پس قاعدہ اسکا یہ ہر کہ سوال سائل جس خانہ سے ہو اگر اس خانہ میں  
 شکل سعد ہو حکم او پر سعادت کرے و اگر شکل نحس ہو تو حکم او پر نحوست کے ہے پس مثلاً  
 سوال سائل حال جان و تن سے ہو نظر کرے خانہ اول میں اگر شکل سعد ہو دلالت  
 کرتی ہے او پر قوت نفس و صحت بدن و اعتدال مزاج و نیکی احوال سائل کے پس  
 اگر خانہ دوم میں بقوت فکر ہو رزق و مال او سکا زیادہ ہو یا قہوم غایب یا اعمان یا تجارت  
 سے منفعت ہو و اگر خانہ سوم میں مکر ہو تو برادران و خواہران و اقارب سے منفعت و کچھ

فصل ششم در بیان احکام تکرار اشکال

و اگر خانہ چہارم میں مکر ہو باپ سرباز میں دزراعت سے نفع حاصل ہو و اگر خانہ پنجم میں  
 مکر ہو خوش و خرم ہو وے یا اولاد و محبوب سے نیکی دیکھے یا خبرائے خوش سے  
 یا تحفہ و ہدیہ سے بہرہ مند ہو و اگر خانہ ششم میں مکر ہو دلیل تفسیر مزاج کی ہے و اگر  
 خانہ ہفتم میں مکر ہو قوت ازواج و شرکاء و خصما کو ہو یا اون لوگوں سے کچھ گفتگو در میان  
 میں آوے و اگر خانہ ہشتم میں مکر ہو دلیل خوف و درد کی ہے و اگر خانہ نہم میں مکر ہو  
 تو بسبب علم یا سفر یا تیر کے فائدہ پاوے و اگر خانہ دہم میں مکر ہو جاہ و جلال یا سکا زیادہ  
 ہو یا بادشاہ سے غرت پاوے یا مان سے فائدہ ہو یا مشکل و حل سے نیکی پاوے  
 و اگر خانہ یابزدہم میں مکر ہو دوستوں سے نفع پاوے اور امید براوے و اگر دوازدہم  
 میں مکر ہو دشمنوں سے تکلیف ادا ٹھائے لیکن حال چار یا پان بزرگ نیک ہو و اگر  
 تین چار خانوں میں مکر ہو تو اون خانوں کے منسوبات کو ملا کے بطریق مذکور حکم کرے  
 و اگر خانہ اول میں مشکل نفس ہو دلالت کرتی ہو اور بدی حالات سائل کے اور غیر معتدل  
 ہونا مزاج کا دلائل بدن و ضعف نفس ہیں اگر خانہ دوم میں مکر ہو نقصان مال  
 یا کمی رزق ہو یا اعوان یا تجارت سے مضرت دیکھے و اگر خانہ سوم میں مکر ہو تو برادران  
 و خواہران و اقارب سے ضرر دیکھے و اگر خانہ چہارم میں مکر ہو تو باپ سے یا زمین  
 دزراعت سے رنج حاصل ہو و اگر خانہ پنجم میں مکر ہو تو اولاد یا مستحق سے بدی  
 دیکھے و خبرائے بد سے و اگر خانہ ششم میں مکر ہو دلیل تفسیر مزاج و حدود  
 رنجوری ہو و اگر خانہ ہفتم میں مکر ہو تو ازواج و خصما سے گفتگو ہو و اگر خانہ ہشتم میں مکر ہو  
 دلیل خوف و خطر ہے و اگر خانہ نہم میں مکر ہو تو سفر یا تیر سے رنج ہو اور علم حاصل  
 نہ ہو و اگر خانہ دہم میں مکر ہو عزت او سکی کم ہو یا مان سے کچھ ملال ہو یا مشکل و حل سے  
 کچھ رنج ہو و اگر خانہ یازدہم میں مکر ہو دوستوں سے رنج ہو اور امید نہ نکلے و اگر خانہ دوازدہم  
 میں مکر ہو تو دشمنوں سے ضرر دیکھے و اگر تین چار جگہ تکرار کرے تو اون خانوں کو

منسوبات کو ملا کے بطریق مذکور حکم کرے و اگر خانہ اول میں شکل منتزع ہو تو حال جان بن  
 سائل نیکی و بدی میں مساوی ہو پس جس خانہ میں تکرار کرے حکم بحسب قوت کرنا  
 چاہیے و اگر خانہ اول میں شکل سے منقلب ہو تو حال سائل کا اس وقت خوب ہے  
 لیکن بعد چندے کے بد ہو جاویگا و اگر نخس منقلب ہو تو حال سائل کا اس وقت خوب  
 نہیں ہے لیکن بعد چندے سے خوب ہو جاویگا اور انوار النجوم میں ہے کہ اگر دریافت  
 کرنا چاہے کہ مال کس شخص سے یا کس سبب سے ملیگا نظر کرے کہ شکل خانہ دوم فر  
 کہاں تکرار کی ہے اگر خانہ اول میں تکرار کی ہو تو بسبب اپنی نفس کے مال ملیگا و اگر تیسرے  
 خانہ میں تکرار کی ہو تو ہر دو مان و خواہران و خوش نشان و نقل و حرکت سے مال ملے و اگر چوتھے خانہ میں تکرار کی  
 باپ الاماں و سرگرم و غیرہ مال ملے الخرض جس میں تکرار کی ہو اس خانہ کی منسوبات سے مال حاصل ہو  
 و اگر کہیں تکرار نہ کی ہو تو بسبب مالہ کے مال حاصل ہو اور بعضوں نے کہا ہے کہ اگر شکل  
 خانہ دوم نے کہیں تکرار نہ کی ہو تو نظر کرے کہ وہ صاحب سکن کس خانہ کی ہے  
 تو موافق مزاج اس شکل و اس خانہ کے حکم کرے مثلاً دوسرے خانہ میں نصرۃ الداخل  
 ہے اور وہ صاحب سکن گیارہویں خانہ کی ہے اور گیارہویں خانہ میں حمہ ہے  
 تو حکم کرینگے کہ ایک شخص سرخ چہرہ سے دوستی رکھتے ہو اس سے یا اس کے سبب  
 سے مال حاصل ہو گا اس مقام پر یہ مطلب بالا بحال لکھا گیا مگر تفصیل اسکی لینے احکام  
 تفصیلی تکرار اشکال از سعد و نخس و داخل و خارج و ثنابت و منقلب باب پنجم میں  
 بیان ہونگے فصل ہفتم در صد و رہام جاننا چاہیے کہ احکام رمل میں تکرار اشکال کا  
 لحاظ رکھنا اصل عظیم ہے جیسا کہ بیان ہو چکا پس اگر شکل اول سعد ہو اور او تادین کر  
 ہو اسکو سہم السعادت کہتے ہیں یہ افضل سهام ہے و اگر دوسرے خانہ میں شکل سعد ہو  
 اور او تادین تکرار کرے پس مال کہتے ہیں و اگر خانہ سوم میں شکل سعد ہو اور او تاد  
 میں تکرار ہو جاوے اسکو سہم الاخوان کہتے ہیں و اگر خانہ چہارم میں شکل سعد ہو

فصل ہفتم در صد و رہام

اور اوتا دین تکرار کرے اوسکو سہم الا بار کتے ہیں و اگر پنج خانہ پنجم میں شکل سعد ہوا اور اوتا دین  
 میں کر ہوا اوسکو سہم الا واد کتے ہیں و اگر خانہ ششم میں شکل سعد ہوا اور اوتا دین میں کر ہوا  
 اوسکو سہم المرض و سہم السحر و سہم الغلام کتے ہیں و اگر خانہ ہفتم میں شکل سعد ہوا اور اوتا دین  
 تکرار کرے اوسکو سہم النکاح و التجارت و النجاث کتے ہیں و اگر خانہ ہفتم میں شکل سعد ہوا  
 اور اوتا دین میں کر ہوا اوسکو سہم المیراث کتے ہیں و اگر خانہ نم میں شکل سعد ہوا اور اوتا دین  
 میں کر ہوا اوسکو سہم العلم کتے ہیں و اگر خانہ دہم میں شکل سعد ہوا اور اوتا دین میں کر ہوا اوسکو  
 سہم الام کتے ہیں و اگر خانہ یازدہم میں شکل سعد ہوا اور اوتا دین میں کر ہوا اوسکو سہم الرجا  
 و الاحبا کتے ہیں و اگر خانہ دواز دہم میں شکل سعد ہوا اور اوتا دین میں کر ہوا اوسکو  
 سہم الاعداء کتے ہیں فصل ہشتم بعض مصطلحات - جاننا چاہیے کہ مصطلحات اس فن  
 کے بہت ہیں اور جاننا اور نمکاضوری ہر تابوقت امتحان رمال عاجز نہو جائے پس  
 بعض مصطلحات اس علم کے بطریق سوال و جواب کے لکھے جاتے ہیں سوال میزان الاہات  
 و میزان النبات و میزان الضرب و میزان الموازن کیا چیز ہے جواب میزان الاہات  
 شکل ہز دہم و میزان النبات شکل چار دہم و میزان الضرب شکل ہز دہم و میزان الموازن  
 شکل شانہ دہم سوال آئینہ رمل کیا چیز ہے جواب آئینہ رمل شکل خانہ چار دہم کو  
 کتے ہیں سوال میزان الرمل و قاضی الرمل کیا چیز ہے جواب میزان الرمل قاضی الرمل  
 شکل خانہ پانچ دہم کو کتے ہیں کہ صحت و سقم زائچہ کا اسی شکل سے دریافت ہوتا ہے  
 یعنی اگر اس خانہ میں شکل ناقص یعنی شکل طاق آوے تو زائچہ غلط ہے و اگر شکل  
 کامل آوے تو صحیح ہے سوال خلف الید و قدم الید کیا چیز ہے جواب شکل  
 پنجم و ششم و ہفتم و ششم کو نبات و قدم الید کہتے ہیں اور شکل نم و دہم و یازدہم و دوازدہم  
 کو نہ واید و شواہد و خلف الید کتے ہیں سوال سیر رمل کیا چیز ہے جواب سیر رمل  
 اوسکو کتے ہیں جس چیز سے سائل نے سوال کیا ہوا اس چیز کو حساب سے دیکھے



کہ یہ کس خانہ سے منسوب ہو اور احکام بیان کرے مثلاً نکاح فرزند بادشاہ سے  
 سوال ہے تو اب حساب سے دسوان خانہ بادشاہ کا ہو اور دسویں سے پانچواں  
 خانہ فرزند بادشاہ کا ہو یعنی دس گیارہ بارہ ایک دویس دوسرا خانہ فرزند بادشاہ کا  
 ہوا اور دوسرے سے ساتواں خانہ تزیوج شانہ زادہ کا ہو تو دوسرے سے ساتواں  
 خانہ خانہ ہشتم ہو تو خانہ ہشتم سے حالات نکاح فرزند بادشاہ بیان کرنا چاہئے اور اہل  
 مغرب سیر مل کو سولہون خانوں تک اعتبار کرتے ہیں تو ان کے حساب سے چودہواں  
 خانہ فرزند بادشاہ کا ہوا اور چودہویں سے ساتواں خانہ میت رابع پڑا تو وہ لوگ خانہ  
 چہارم سے احوال نکاح فرزند بادشاہ بیان کرتے ہیں لیکن قول اول اولیٰ ہو کہ  
 خانہ سے مل موافق بروج دوازہ گانہ کے بارہ ہیں اور چار خانے یعنی خانہ میزدہم  
 و چہار دہم و پانزدہم و شانزدہم زواید و شواہد ہیں سوال لسان الامر اول کیا چیز ہے  
 جواب علمائے مل لسان الامر اسکو کہتے ہیں کہ جو شکل چہار دہم کو خانہ مقصود میں  
 ضرب دیکر حاصل ہو اور اہل بربر کے نزدیک شکل خانہ اول کو شکل خانہ مقصود میں ضرب  
 دینے سے جو شکل حاصل ہو وہ لسان الامر ہے سوال لسان الامر ثانی کیا چیز ہے  
 جواب یہ شکل خانہ شانزدہم کو کہ جو عاقبت العاقبت ہے لسان الامر ثانی کہتے ہیں حکم  
 کسی چیز پر سعادت و نحوست و دخول و خروج و ثبوت و انقلاب و نفی و اثبات کا  
 کہ جو زمانہ حال میں ہونے والا ہو لسان الامر اول سے کہتے ہیں اور حکم عاقبت اسکا  
 لسان الامر ثانی سے بیان کرتے ہیں سوال طریقہ اہل بربر کا کیا ہے جواب  
 اہل بربر کو اعتماد غالباً اشکال پر ہے جیسا کہ اگر کسی نے سوال انصاف سے کیا ہو  
 مثل حصول مال و ملاقات دوست و قدم غایت کے تو نظر کرے اگر نا سچہ میں  
 اشکال داخل زیادہ ہوں اور لسان الامر ہی داخل ہو دلیل حصول مراد کی ہے  
 سعد آسانی و نفس بد شکاری و اگر اشکال خارج ہوں دلیل عدم حصول کی ہے

و اگر لسان الامر خارج ہو اور اشکال بشیر داخل ہوں تو یہی دلیل عدم حصول کی  
 ہے اور اگر سوال انفصال سے ہو مثل خلاصی مجہوس و ولادت طفل و شفاۃ زنجیر  
 و سفر کے تو نظر کرے اگر زائچہ میں اشکال خارج نہ ہو اور لسان الامر ہی خارج ہو  
 تو مطلب برآئیکسا سعد بآسانی و خمس بدشواری و اگر اشکال داخل زیان ہوں  
 اور لسان الامر ہی داخل ہو تو مطلب نہ لکھیں گے اگر اشکال ثابت زیادہ ہوں تو  
 مطلب توقف میں نہ جائیگا سعد حصول مراد و خمس بلا حصول مراد و اگر اشکال منقلب  
 زیادہ ہوں تو مطلب حاصل ہو کر بہرہ منہ ہو جائے گا سعد باختیار و خمس براضتیا  
 و اللہ اعلم باب دوم۔ در بیان دوازو تسکینات شتمل اشکال او پر چہ فصلوں کے  
 فصل اول۔ تسکین سکین میں۔ چنانچا ہے کہ حکمانے علم مل میں تین سو سے  
 زیادہ دوازو تسکینات قرار دیے ہیں لیکن اقویٰ و النفع و اشہر حیرہ و اثر کے  
 ہیں اول تسکین سکین وہ مقام بیوت سے دوم تسکین عد وہ مقام  
 شرف ہے تیسرے تسکین حروف وہ مقام حد ہے چوتھے تسکین مزاج  
 وہ مقام وجہ ہے یا پنجون تسکین ابدح چھٹے تسکین اجد تسکین  
 سکین کو تسکین بیوت و تسکین اصل بیوت و تسکین وضع و مناسبات ہی  
 کہتے ہیں اور اہل مغرب و اہل یونان و اہل بربر و اہل مصر نے  
 اسی دائرہ پر اجماع کیا ہے اور ضمیر و احکام اسی تسکین سے  
 کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ اس تسکین کو محمد زنائی  
 نے وضع کیا ہے اس سبب سے اسکو تسکین زنائی بھی  
 کہتے ہیں اور استاد بزرگ حسین فغالی نے کتاب منہاج الرل  
 میں لکھا ہے کہ صاحب منہاج الرل نے اذنیس جلدین مفتاح کے اسی  
 تسکین میں لکھی ہیں اور تسکین مذکور یہ ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮
طریق	اجتماع	عقد الدخول	نعم الخدم	نعم الخدم	نعم الخدم	نعم الخدم	نعم الخدم	نعم الخدم	نعم الخدم	نعم الخدم	نعم الخدم	نعم الخدم	نعم الخدم	نعم الخدم	نعم الخدم

پس لیجان کو خانہ اول اسیلے دیا کہ بیت اول آتشی ہو اور لیجان ہی شکل آتشی ہے کیونکہ عناصر اربعہ میں سے فقط ایک نقطہ عنصر آتش کا اوہ میں ہے لہذا یہ شکل اسی خانہ کو دی گئی اور قبض الداخل ہے کو خانہ دوم اسیلے دیا کہ یہ خانہ مال معاش کا ہے اور یہ شکل بھی ساتھ اسم و فعل کے قابض ہے اور قبض الخارج ہے کو خانہ سوم اسیلے دیا کہ یہ خانہ نقل و حرکت کا ہے اور یہ شکل خارج ہو با اسم و فعل پس یہ خانہ مناسب دسکے ہے اور جماعت ہے کو خانہ چہارم اسیلے دیا کہ یہ خانہ خاکی ہے اور خال النقل عناصر ہے اور یہ شکل بھی النقل اشکال ہے اور فرج ہے کو پانچواں خانہ اسیلے دیا کہ یہ خانہ فرزند و محشوق و موطرب کا ہے اور فرج لازم ہے ان امور کو اور عقد ہے کو چٹا خانہ اسیلے دیا کہ خانہ ششم خانہ بیماری و بند و زندان ہے اور عقد منسوب ہے ساتھ گورو غار و چاہ ہے آب کے لہذا یہ شکل اسی خانہ کے مناسب ہے اور انکیس ہے کو خانہ ہفتم میں اسیلے دیا ہے کہ یہ خانہ بیت الاضداد ہے ضد ہر خانہ اول کی اور خانہ اول سکین لیجان ہے پس انکیس کہ شکل عکس لیجان ہے بصورت و خاصیت ہما خانہ کی مناسب ہے اور حرہ ہے کو آٹھواں خانہ اسیلے دیا کہ خانہ ششم خانہ خوف و خطر و مرگ ہے اور حرہ منسوب ہے بالات حرب و جنگ و خونریزی و فتنہ لہذا اسی خانہ کے مناسب ہو اور بیاض ہے کو خانہ نهم اسیلے دیا کہ یہ خانہ علم دین و اعتقاد و سفر کا ہے اور بیاض منسوب ہے ساتھ چیز پاک و سفید شکل کا غد و لوح سادہ کے پس مناسب

اوسکے یہی خانہ ہر وزیر منسوب ہر ساتھ آب روان کے کہ مناسب سفر کے ہے اور  
 نصرۃ الخارج کے کو خانہ دہم اسلئے دیا کہ یہ خانہ ملوک وغرت و رفعت کا ہر اور یہ شکل سلطان  
 الکواکب آفتاب سے منسوب ہے لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے اور نصرۃ الداخل  
 کے کو خانہ یازدہم اسلئے دیا کہ یہ خانہ امید و سعادت ہر اور یہ شکل منسوب ہر ساتھ  
 اکبر مشتری کے لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے یا یہ کہ اس شکل میں عنصر خاک و آب موجود  
 ہے کہ اوس سے سب امیدیں حاصل ہوتی ہیں مثل باغ و بوستان و خورش و پوشش  
 کے لہذا اسکو شکل بیت الرجا میں سکون دیا اور عقبۃ الخارج کے کو خانہ دواز دہم  
 اسلئے دیا کہ یہ خانہ دشمنوں اور چار پایوں کا ہے اور یہ شکل منسوب ہے یا ستارے  
 ناخوش و سنگین و مرموم ارازل و بد فعل سے و اکثر دشمنی اسلئے لوگوں سے پیدا  
 ہوتی ہے لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہے اور نقی الخندق کے کو خانہ سیزدہم اسلئے  
 دیا کہ یہ خانہ طالب ہے اور یہ شکل لازم طالب ہر اور عقبۃ الداخل کے کو خانہ چار دہم  
 اسلئے دیا کہ یہ خانہ مطلوب ہر اور یہ شکل بھی شکل مطلوب ہر اور یہ شکل منسوب ہر ساتھ  
 کے اور اکثر مطلوب نفس کا یہ چیزیں ہوتی ہیں لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہے  
 اور اجتماع کے کو خانہ پانزدہم اسلئے دیا کہ یہ خانہ قضا یا کا ہر اور شکل اجتماع اکیس  
 ہے پس چاہیے کہ یہی قاضی رمل ہو کیونکہ قاضی زیرک و دانائے ترین مردم ہونا چاہیے  
 اور طریق کے کو خانہ شانزدہم اسلئے دیا کہ یہ خانہ عاقبت العاقبت کا ہر اور عاقبت ہر شے  
 کے الطلاب و رحلت ہر یہ و و نون خاصہ شکل طریق کے ہیں لہذا یہ اسی خانہ کے  
 مناسب ہے اسطرح اور بھی وجوہات و مناسبات صاحب انوار الرمل نے لکھے ہیں  
 لیکن بیان بہ سبب اختصار کے اسی پر اکتفا کیا اور اس دائرہ سکون میں اشکال سجد  
 خانہ سے سعد میں و اشکال نوح خانہ سے نوح میں دی گئی ہیں پس پچیس اشکال میں  
 جو شکل کہ اپنے خانہ سکون میں واقع ہو وہ بتائیت قوت مثل اوس کو کتب کے ہر

کہ جو اپنے گریں ہو کہ اوہیں پانچ قوتیں ذاتی ہیں فصل دوم در بیان دائرہ بزوح  
و دائرہ عدد کہ وعدہ مدت کا اس سے کرتے ہیں وہ یہی

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
≡	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷

اس دائرے کو تسکین بزوح اور بزوح زماناتی بھی کہتے ہیں اور کسے ہیں کہ یہ تسکین وضع  
کیے ہوئے حضرت ادریسؑ پیغمبر کی ہر اور بزوح نام حضرت ادریسؑ کا تھا اور بعضوں نے  
کہا ہے کہ بزوح نام ایک حکیم کا ہے کہ اس نے اس دائرے کو اپنے نام سے وضع کیا ہے  
اور استاد اقلیدسی نے اس دائرے میں چند شکون کو مقدم موخر کیا ہے اس طرح پر

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
≡	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷

اور اہل مغرب نے دو تین شکون میں تغیر دیا ہے اس طرح

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
÷	≡	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷

لیکن مدار کار دائرہ اقلیدسی پر ہے کہ اس کو تسکین عدد کہتے ہیں اور اس تسکین کے  
خاص بسیار فوائد بشمار ہیں کہ محققین علم مل اس تسکین کو بہتر فلک البروج کے  
قرار دیتے ہیں اور درحق اکابر و سلاطین اسی تسکین عدد سے حکم کرنا بہتر ہے  
اور خواجہ نصیر الدین محقق طوسی علیہ الرحمہ نے اس تسکین کو اپنے رسالہ غایۃ الاختصا  
میں لکھا ہے اور حصول ولاحصول مطالب کو اسی سے بیان کیا ہے پس زائچہ  
رہلی میں جو شکل اپنے عدد میں واقع ہو وہ کمال قوت پر غنفل اسی کو کب کے کہو





فوائد بسیار ہیں ہر فرع سے اور مسئلہ جہات اربعہ واستخراج اوسکا اسی تسکین  
 سے معلوم ہوتا ہے اور استخراج طالعہ وقت مولود موقوف اسی تسکین پر ہے  
 اور جو شکل کہ خانہ حرف میں ہو وہ باقوت ہر مثل اوس کو کب کے کہ اپنی حد میں ہو  
 کہ اوس میں دو وقت ذاتی ہیں اور اس دائرہ کو دائرہ عکس ہی کہتے ہیں اور بعض  
 کہتے ہیں کہ اس دائرہ کو لقمان حکیم نے وضع کیا ہے اور نام اسکا دائرہ عکس  
 رکھا ہے اور اس دائرہ سے استخراج اسم کیا جاتا ہے اور تفصیل سکی کتب ملیہ  
 میں ہے مگر بیان پر بطریق المنوج کے یہ دائرہ لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے۔

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮
ع	س	ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	و	د	ج	ب	ا	
				غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ش	ر	ق	ص	ف	

اور حرف خانہ کائے شانزدہ گانہ یہ ہیں

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ذ	خ	ث	ش	ر	ق	ص	ف	غ	س	ن	م	ل	ک	ی	

فصل پنجم در بیان دائرہ اربع یعنی تسکین اربع یہ دائرہ حضرت دانیال کا ہے اور  
 صاحب شجرہ نے سیر نقطہ کو اسی پر اعتبار کیا ہو اگرچہ بنا اس کتاب کی دو تسکینوں  
 پر رکھی ہے ایک تسکین اربع دوسری تسکین کلی لیکن اعتماد کلی اونکا ضامرواحکام  
 میں اسی دائرہ پر ہے اور کوئی کتاب زیادہ تر معتبر شجرہ سے اس فن میں نہیں ہے  
 اس سبب سے کہ اکثر مسائل اوسکے دانیال نئی سے ہیں اگرچہ حول کتاب  
 میں اختلاف ہے بعضوں نے کہا ہے کہ جمع کی ہوئی باشار اللہ مصری کے ہے  
 تو خانہ سوم و جواب و جواب و جواب

فصل پنجم در بیان دائرہ اربع

اور بعضے کہتے ہیں کہ امام مائشہ اللہ مصری نے اسکو زبان یونانی سے  
زبان عربی میں نقل کیا ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ جمع کی ہوئی امام محمد  
زناتی کی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ وہ جمع کی ہوئی شیخ ابوسعید عبداللہ  
کلاہ کہود کی ہے واللہ اعلم اور تسکین مذکور یہ ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡

اس تسکین کو تسکین عنصر کبریٰ و تسکین وانیال و تسکین طرم طرم ہندی و تسکین اصل  
و تسکین ام الدوازمی بھی کہتے ہیں اور تفصیل اسکی الوار المل وغیرہ میں ہے فصل  
ششم در بیان اترہ ابجد یہ تسکین عدد حکم میں بکار آمد ہے اور امام محمد زناتی  
نے بنا جہد کول مقاربتہ المیضات کے اسی تسکین پر رکھی ہے اور تسکین مذکور یہ ہر

≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

اور کتاب لباب الرمل و جامع الاسرار میں اور اساتذہ مرہ فی اشکال  
اس تسکین کے اسطور پر قرار دیں

≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

اس تسکین کو تسکین عنصر ناقص و تسکین عنصر ضعیفی بھی کہتے ہیں اور غایۃ الاصول  
میں اس تسکین کو دوسری وضع سے ذکر کیا ہوا اور لکھا کہ ثبوت تقویم الرمل زناتی  
کے اسی تسکین عنصر پر ہے اور اس تسکین کو تسکین مرتبہ بھی کہتے ہیں اور ایک  
جماعت اہل مغرب سے عمل الرمل اسی تسکین پر کرتے ہیں وہ یہ ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

بیانات تفصیلی ان تسکینات کے اور وجوہات تسکین اشکال بیوت میں اگر تحریر  
 کیے جائیں تو ایک کتاب بمسوط تیار ہوگی لیکن یہ کتاب فقط بیان تسکین سکین میں  
 لکھی گئی اندازہ و وارز بھی طرد الباب بطریق اختصار تحریر کیے گئے جو شخص کہ تفصیل  
 سے اسکے مطلع ہونا چاہیے وہ جمع کرے طرف کتب فن کے فصل سوم -  
 ورد و وزوہ خانہ رمل - جاننا چاہیے کہ بیوت رمل سولہ میں مطابق اشکال شانزدہ  
 گانہ کے لیکن چار خانہ آخر کے زوائد و شواہد ہیں اور اکثر نے بارہ خانوں کا اعتبار  
 کیا ہے مطابق ربیع و وزوہ گانہ کے چنانچہ سلطان الحکماء والمہتدین محقق طوسی  
 خواجہ نصیر الدین رحمۃ اللہ علیہ نے احکام و وزوہ خانہ رمل بطور اختیار تجویز فرما کر  
 ہیں کہ جو شخص کہ اون احکام سے واقف ہوگا اوسکو احتیاج استاد کی نہوگی اور  
 وہ یہ ہیں البیت الاول اگر خانہ اول میں شکل خارج آوے تو سائل کو نیت  
 نقل و حرکت کی تھی و اگر شکل داخل آوے سوال کسی چیز کی تفصیل سے ہے کہ  
 سائل سے دور ہے و اگر شکل ثابت ہے سائل متحرک ہے و اگر شکل منقلب ہے  
 سائل متردد ہے و اگر شکل متحد ہے دلیل نیکی و تندرستی کی ہے و سخن برعکس  
 اور خانہ ماضی اسکا خانہ و وزوہ ہم ہے اور مستقبل اسکا خانہ دوم ہے و اگر چاہے  
 کہ عوارض بدن پر حکم کرے تو اشکال ناقصہ سے کرتا چاہیے اور شکل ناقصہ  
 ہے کہ جو میزان اول میں نہیں آتی تھی اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ نظر کرے کہ شکل  
 ناقص کس خانہ میں آئی ہے اوس خانہ سے جو عضو متعلق ہو اوس عضو کی جراحت  
 حکم کرے و اگر چاہے کہ دریافت کرے کہ جراحت کس سبب سے ہو چکی ہو نظر کرے  
 کہ اوس شکل ناقص نے کس خانہ میں تکرار کی ہو وہاں سے سبب بیان کرے

و اگر سوال نبات عہد سے ہو تو اول کو چار دم میں ضرب دیکر باب محل  
 حاصل کرے پس موافق شکل متحصلہ خارج و داخل و سعد و نحس جواب دے و اگر  
 سوال بتدائے کار سے ہو تو بھی اول چار دم سے ایک شکل حاصل کرے  
 پس موافق شکل متحصلہ خارج و داخل و سعد و نحس کے جواب میں واللہ اعلم  
 البیت الثانی نظر کرے خانہ دوم میں اور حکم کرے بنابر شکل داخل و خارج  
 و ثابت و منقلب و سعد و نحس کے اور ماضی اسکا خانہ اول ہے اور مستقبل اسکا  
 خانہ سوم و اگر چاہے دریافت کرے کہ سائل توقع مال کس سے رکھتا ہے تو تکرار  
 شکل دوم سے کے بر حسب خانہ و اگر تکرار نہ ہو تو شکل متبادل دوم یعنی  
 شکل نہم سے کہ البیت الثالث نظر کرے خانہ سوم میں اگر شکل سعد  
 داخل ہے دلیل ہے اوپر راحت و پایداری و نیکوئی کے منوبات خانہ سوم  
 کے و شکل خارج دلیل حرکت بلا در خواہ و اقرباے نزدیک سعد با اختیار  
 و نحس با خطر و بے اختیار و شکل ثابت دلیل تعمیر ہے و شکل منقلب دلیل  
 تفرق و تردد ہے اور شکل اول کو شکل سوم میں ضرب دیکر شکل متحصلہ سے حکم کرے  
 اوپر راحت و مضرت کے اقربا سے اور ماضی اسکا خانہ دوم ہے اور مستقبل  
 اسکا خانہ چارم البیت الرابع نظر کرے چوتھے خانہ میں اگر سوال باپ سے  
 یا ملک و عاقبت سے ہو اور اس خانہ میں شکل سعد ہو دلیل ہے اوپر سعادت  
 کے و نحس بالعکس و شکل ثابت دلیل نیکوئی منوبات کی ہے و شکل منقلب دلیل  
 انقلاب ہے اور ماضی اسکا خانہ سوم ہے اور مستقبل اسکا خانہ پنجم و اگر شکل خانہ  
 چارم سے خانہ پنجم و نہم میں تکرار کرے تو باپ فرزند و ن کو دوست رکھتا ہے  
 و اگر خانہ ہفتم و دوم و دوازدہم میں تکرار کرے تو دشمن رکھتا ہے و باقی خانوں میں  
 اگر تکرار کرے تو نہ دوست ہے نہ دشمن و اگر سوال اپنے عاقبت کار سے ہو تو اول

وچارم سے ایک شکل پیدا کرے اور چارم و چار دہم سے دوسری شکل پس  
 ان دونوں شکلوں سے تیسری شکل حاصل کرے کہ وہ دلیل سعادت و نحوست  
 کی ہے پس اگر اس شکل نے خانہ کے راحت میں تکرار کی ہو تو دلیل راحت پر  
 و اگر خانہ کے رنج و غم میں ہو تو دلیل مضرت کی پر دشمن سے البیت الثامن  
 نظر کرے خانہ پنجم میں اگر سوال فرزند سے ہو تو اس خانہ کی سعادت و نحوست پر  
 حکم کرے و اگر سوال خبر سے ہو تو تکرار شکل پنجم سے کہ اگر خانہ کے سعد میں تکرار  
 کی ہو تو خبر پائے خوش سینگا و اگر خانہ کے غم میں تکرار کی ہو تو خبر پائے ناخوش  
 سینگا پس شکل داخل و سعد و دلیل اخبار راست کی ہے اور خارج غم میں ارجیف  
 و اگر سوال فرزند سے ہو کہ فرزند ہو گا یا نہ اگر شکل پنجم سعد داخل یا سعد منقلب ہو تو ہو گا  
 و اگر نہ و اگر بچہ میں کہے فرزند ہو گئے تو تکرار پنجم سے کہے و اگر سوال محشوق سے  
 ہو تو حال او کا پنجم سے کہے اور امید کا حاصل ہو نا انسان الامر سے کہے کہ جو  
 شکل اول و پنجم سے حاصل ہوا اور دوستی و دشمنی تکرار پنجم سے کہے البیت التاسع  
 نظر کرے خانہ ہفتم میں اگر سوال رنجوری سے ہو اور اس خانہ میں شکل خارج آتی ہے  
 تو رنج سے باہر آئیگا سعد بزودی و آسانی و غم بدیری و دشواری و شکل داخل  
 دلیل زیادتی رنج کی ہے و شکل ثابت دلیل توقع ہے و شکل منقلب دلیل اسکی  
 ہے کہ رنج سے خلاص ہو کر پر بخور ہو جاو لیکا سعد بآسانی و غم بدشواری اور ماضی  
 اسکا خانہ پنجم سے کہے اور مستقبل اسکا خانہ ہفتم سے البیت العاشر  
 خانہ ہفتم میں اگر مستقبل سوال زن و میوند سے ہے تو اس خانہ میں شکل داخل  
 و سعد و ثابت دلیل نیکی ہے و باقی نہ و اگر سوال کرین کہ زن پر ہے یا جو ان تو  
 اشکال زحل کے پیر میں و اشکال زہرہ و مریخ جو ان و دیگر اشکال کو اکب میانہ سال  
 البیت الحامس نظر کرے خانہ ہشتم میں اگر اس خانہ میں شکل خارج ہو دلیل

باہر کر فی خوف سے اور دلیل ہو پھر مال غائب و میراث کے ہے اور شکل  
 داخل دلیل خوف سے اور دلیل حاصل ہوئے میراث کی ہو اور شکل ثابت  
 دلیل توقف کی ہے اور منقلب دلیل تردد سعد باختیار و آسانی محسوس باضطراب  
 و دشواری و اگر دریافت کرنا چاہے کہ کس میں خوف ہو تو اول و ہشتم سے  
 ایک شکل بنائے اگر وہ شکل کو اکب علوی سے منسوب ہو تو سن پہری میں والا برعکس  
 و اگر سوال مال غائب یا فرض سے ہو کہ ملیگا یا نہ اول و ہشتم سے ایک شکل بنائے  
 اگر وہ شکل داخل ہو اور چہارم داخل یا منقلب و سعد توقف دیگا والا بیت مع  
 نظر کرے خانہ نمین اگر شکل خارج یا منقلب سعد اس خانہ میں ہو تو سفر میں جانا ہوگا  
 اور نیک ہوگا اور داخل و ثابت دلیل توقف کی ہو یا سائل اپنی جائز کو دشواری سمجھتا  
 ہے البیت العاشر نظر کرے خانہ دہم میں اگر سوال شکل و محل سے ہو اور اس خانہ  
 میں شکل داخل ہو یا عقلہ یا حمہ دلیل راحت ہو اور ثبات اس خانہ میں محسوس  
 اور منقلبات سعد اور شکل دوم و دہم سے جو شکل حاصل ہو اگر داخل ہو تو دلیل  
 حصول مال و نعمت ہو و اگر سوال کریں کہ میرے لیے کونسا کام بہتر ہے از روئے  
 صناعیت کے تو حکم اس کا شکل دہم سے بیان کرے و اگر سوال حال مادر سے ہو  
 تو شکل سعد اس خانہ میں دلیل سعادت اور سبکی سے و محسوس دلیل نحوست اور دوستی  
 و دشمنی اور سبکی تکرار دہم سے کے البیت حادی عشر نظر کرے خانہ یازدہم میں اگر شکل  
 سعد داخل ہو تو دلیل سعادت و نیکی مال و دوستان و برادران حاجات و امید ہے  
 و اگر محسوس داخل ہو دلیل غم و اندوہ ہو لیکن امید برائیگی و اگر ثابت سعد ہو دلیل نیکی حال  
 دوستان ہو اور امید میں توقف ہو و شکل خارج برعکس کے ہو و منقلب دلیل تردد حال  
 دوستان ہے اور امید بعضی برائیگی و بعض نہ و شکل سعد دلیل سعادت ہو و محسوس دلیل  
 نحوست اور شکل اول و یازدہم سے ایک اور شکل بنائے اور حکم کرے اور دوستی کر



بعد سے سعادت و محسن سے شقاوت البیت الثانی عشر حال دشمنان و نیکی  
و بدی و رسانیدن و نارسانیدن مضرت اس خانہ سے دیکھے اگر شکل دوازدهم و نہ  
مین کلار کر تو دشمن بزرگ ہوا و رائل لوئین محدود دلیل مین مجہول و اگر سوال چہار یائے  
بزرگ سے ہوا و دوازدهم شکل داخل ہو تو دلیل افزونی ہو و شکل خارج دلیل نقصان  
و نابت دلیل توقف سعد باسانی و محسن بد شکاری باب چہارم در بیان تاثیرات  
اشکال شانزده گانہ در خانہائے شانزده گانہ منقول کتاب عمدة الرمل ستر شمل  
اوپر سورہ فصلوں کے فصل اول در احوال لیجان یعنی لیجان شکل سعد مطلق ہو  
مسنوب بہ مشتری کہ کوکب سعد اکبر ہے امد عناصر راجعہ مین سے نقطہ آتشی اوسمین  
موجود ہے شکل آتشی و مشرقی ہوا و خانہ اول ہی خانہ آتشی ہے لہذا شکل آتشی کو  
خانہ آتشی مین قوت نام ہے پس خانہ اول مین دلیل ہے اوپر قوت طالع و نیکی  
احوال نفس و حصول مراد و طلب جاہ و بزرگی و سلامتی بدن و سعادت مسائل در  
دلیل ہے کہ سال کسی چیز کی کوشش مین ہوا و حاصل ہونا و سکا چاہتا ہے  
یا ترک کر لگیا و اس کام کو کہ جسے شروع کیا ہو یا اختیار خود کیونکہ اس شکل مین نقطہ  
ناری کشادہ ہے یعنی لیجان خانہ دوم مین شکل ناری خانہ بادی مین مصادق ہو  
دلیل ہے اوپر حصول مال و خرچ یا اختیار و خوبی کسب و کار و وسعت رزق و روزی  
و فائدہ و رہمت و داد و سند کے اور اگر نہ رہمت برآوین و اگر امانت رکبین تو کچھ تلف ہو  
اور شریک کو سال سے نفع ہوا و کچھ مال غنیمت سے حاصل ہوا و مراد برآوے  
اور غنیمت سی ہو وے یعنی لیجان خانہ سوم مین شکل ناری خانہ بی مین مخالف ہے  
ضعیف ہے لیکن چونکہ سعد اکبر ہے لہذا دلیل ہے اوپر بہتری در میان خواہران  
و برادران و خویشان کے اور مبارکی سفر و حصول خورمی بعد از دلبستگی و حصول  
مراد سفر مین دوری از برادران و خواہران یا راہ خود و حصول راحت از مرید بزرگ

لیمان خانہ چارم میں شکل ناری خانہ خاکی میں مسالم ہے دلیل اور پردہ لے مقام  
 کے اور سال دشمنوں پر مظفر ہوا اور دھینہ کی خیر یادے اور سب کاموں میں مبارکی  
 اور سال ابو ملک سرگچہ نیچے اور اپن وطن مالوفہ سے جدا ہوا اور جلدی پہر آوے سا  
 کراہت و زحمت کے اور دلیل ہر اور نیکی حال پدر کو اور خوبی مکان و مقام و حصول  
 مطلب کے لیمان خانہ پنجم میں شکل آتشی خانہ آتشی میں موافق ہر دلیل ہر اور نیکی  
 حال صاحب ضمیر کے اور حصول مراد و ستون اور معشوقوں سے اور غائب سرخبر  
 خوش آوے اور دلیل ہر اور سفر ناگمانی کے و بنائے عمارت اور سہو پنجاہ یہ و تحفہ  
 در رسول و نامہ کا اور سنا خبر ہائے خوش کا و شاد کا محی خاطر و دوری از فرزند ان  
 و خوبی حال سال و خوشی ہر کام میں لیمان خانہ ششم میں شکل آتشی خانہ بادی میں  
 مصادق ہر دلیل ہر اور صحت پانے بیمار کے اور کار ہائے پوشیدہ با حسن الوجہ آشکارا  
 ہون اور تلف شدہ باز نہ آوے اور زندانی خلاصی پاوے لیمان خانہ ہفتم  
 میں شکل آتشی خانہ آبی میں مخالف ہر لیکن چونکہ سعد اکبر ہر دلیل ہر اور حصول مراد  
 و مقصود کے و خوبی حال زنان و ابناء ان و راستی شریکان و اگر زن حاملہ ہو تو فرزند  
 زینہ پیدا ہوا اور غائب پہونچو اور خصیم پر مظفر ہوا اور غائب جس شہر میں رہتا ہو اُس  
 شہر سے دوسرے شہر میں جاوے لیمان خانہ ہشتم میں شکل ناری خانہ خاکی میں  
 مسالم ہر دلیل ہر اور پہونچے مال غائب کے اور سال کو خوف یا بیم ہوا اور بیمار ہو جاوے  
 اور دیر میں صحت پاوے اور دلیل ہر اور ہر جانے غلام یا خدمتگار کے لیمان خانہ  
 نهم میں دلیل ہے کہ سال جلدی سفر کرے اور سفر اچھا ہوا اور مرد بزرگ صاحب علم  
 و فضل سے سفر میں منفعت ہوا اور سفر دور و دراز ہوا اور علم فقہ و علم دین کو حاصل کرے  
 ارادہ کرے یا ہو پس ہوا اور خواہائے نیک و راست دیکھے لیمان خانہ دهم میں  
 دلیل ہے اور زیادتی رزق و روزی کے اور حصول مطلب ملوک سے و نیکی

حال اور دیکھوئی حال امیران و بادشاہ اور ترک صناعت کرنا بارادہ خود و نقل  
 سائل از علی علی اور دوری مان باب سہ لیمان خانہ یازدہم میں دلیل ہے اور  
 سہلے امید کے اور کیسے سلطان یا مال مادر سے کچھ حاصل ہو اور ترک کرنا اور  
 کام کا کہ جسکی امید کی ہو یا کر سے اور دلیل ہے کہ معشوق سے مطلب حاصل ہو اور کسی  
 بزرگ سے سعادت و خیر می ہو بخیر اور دوری فراوان ہو لیمان خانہ دوازدہم میں  
 دلیل ہے اور پر قوت دشمنوں کو اور دعوی کرنا اور نکال سائل پر ناحیہ دیوہ اور درنا  
 دشمنوں کو اور خلاصی مجوس باسانی و دلیل رفعت و حصول زندگانی ہے لیمان  
 خانہ سیزدہم میں دلیل ہے اور دیکھوئی آئندہ کہ اور کسی بزرگ سے فائدہ ہو بخیر اور بسبب  
 سفر کے منفعت حاصل ہو اور بسبب سلطان کا جاہ و رفعت زیادہ ہو یا بسبب امیر  
 یا شریف کو عزت پادری اور دلیل ہے بنیاد پر عمارت کے بلند کے لیمان خانہ چارہم  
 میں دلیل ہے اور پر آرزو مقصود و مطلب کے اور جو کچھ طلب کی جلدی پادری اور دلیل ہے  
 اور سعادت و اقبال و عمر درازی کے اور معاشرت ملوک کو اور سفر میں فائدہ ہو  
 اور خرید و فروخت میں نفع ہو لیمان خانہ پانزدہم میں نہیں آتی ہے کہ کوئی یہ شکل  
 طاق ہو اور میزان الرمل شکل جفت ہونا چاہیے لیمان خانہ شانزدہم میں  
 دلیل ہے اور پر عاقبت محمود کو اور جمعیت درمیان برادران اور حج اور سفر دریا اور  
 ایسی سفر میں اور سفر دریا میں نسبت سفر خشکی کو نفع کم ہو اور دلیل ہے اور خلاصی  
 بیکو خلاصی مجوس خلاصی حاملہ کو اور باز آنا غائب کا اور حاصل ہونا مال کا اور جو کچھ سائل  
 چاہو وہ اسکو حاصل ہو یا اختیار فصل دوم احکام قبضہ داخل میں جاننا چاہیے کہ شکل  
 سعد پر منسوب آفتاب ہے کہ سلطان الکو اکب ہے پس شکل بے قبضہ داخل شکل خاکی و خونی  
 خانہ اول میں کہ آتشی ہے سالم ہے اور پر قوت طالع کے لیکن سائل کو قبضہ خاطر و اندیشہ  
 رہے اور ہم اسکا کہ شاید اس پنج سر بخور ہو جاوے اور سائل بسبب مال جواب کے

دیر تک عاجز رہے اور کسی بزرگ کی طرف سے نیکی ہو چوڑا درجہ تلف شدہ ہوا ہے  
 اور کچھ فائدہ ہو چکا قبضہ الداخل خانہ دوم میں شکل خاکی خانہ بادی بن مخالف ہو کر چونکہ  
 یہ شکل متعلق سلطان الکواکب سے ہو اور سعدی دلیل ہر طرف سے کیسہ گاہ و جمع ہونے  
 مال و درازی عمر و نیکی معاش اور خوش زندگی کا کافی سکندر خرید و فروخت میں فائدہ  
 اور معاملہ میں نفع ہو اور غائب آوے اور سائل نیکی کرے اور مال جمع کرے  
 قبضہ الداخل خانہ سوم میں شکل خاکی خانہ آبی میں مصادیق ہر دلیل ہر اور سعادت  
 برادران و خواہران کے اور دوستوں سے خوشی دیکھے اور رفقا و ہمشینوں کی  
 خاطر جمع رہے اور سفر میں منفعت ہو چکا قبضہ الداخل خانہ چارم میں شکل خاکی خانہ  
 خاکی میں موافق ہے دلیل ہے اور نیکی عاقبت و خوبی احوال ہو کرے اور سائل کچھ  
 ملک خرید کرے اور یہ سال سائل کو مبارک ہو گا اور عمارت و زمین وغیرہ سے  
 منفعت ہو اور اپنے وطن میں اقامت کرے چکا قبضہ الداخل خانہ پنجم میں دلیل ہے  
 اور نیکی احوال فرزندان کے اور اولاد کی خبر ہو چوڑا و اشرف و بزرگون برتھال  
 و احتلاط ہو اور حال عشوق کا خوب ہو اور عشوق سے مطلب حاصل ہو اور خبر مانے  
 راست و درست خوش سنوین آدین چکا قبضہ الداخل خانہ ششم میں دلیل ہر اور پورا  
 بیخ و بنوری کو شاید کہ اوس بیخ میں مر جاوے اور تلف شدہ ہر حاصل ہو اور غلام و  
 کنیز سے فائدہ ہو مگر سرکشی و نافرمانی کرین لیکن ہباگ نہ سنگین گے اور چار پایاں کو چک  
 سے فائدہ ہو اور محبوب میں مجبوس ہیں دیر تک رہے مگر آخر میں خلاصی پاوے اور غلام  
 و کنیز کا حال نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں چکا قبضہ الداخل خانہ ہفتم میں دلیل ہر  
 اوپر اس کے کہ معاملہ دیر میں تمام ہو اور غائب دیر میں آوی بلکہ خود نہ آوی اور سائل کو  
 چاہے کہ اپنے مال کو محفوظ رکھے کہ تا ضائع نہ ہو دلیل ہر ہر اور بر صلاح نکاح و عروسی و  
 خوری کو اور دشمنوں سے خصوصیت ہو مگر فتح یاب رہے اور احوال زنان و شریکان نیکی

اور اونسے موافقت رہی اور مقصود حاصل ہوا اور عقد مبارک ہوئے قبض لداخل  
 خانہ ہشتم میں دلیل ہوا اور ہاکر کہ مال غائب و میراث دیر میں آوے اور ہمیشہ خوف  
 میں رہی لیکن بچ و رحمت نہ ہو پھر اور شاید کہ مال غائب خود ہو پھر اور دلیل ہوا اور پھر  
 وغیرہ نامہ لکھ کے اور پونچے میراث کرا وراحوال بیمار ورنجور بد ہوئے قبض لداخل  
 خانہ نهم میں دلیل ہوا اور قوت عمل و نیکوئی معاملہ و خوف از دشمن اور دشمن کو بھی  
 خوف سائل کا ہو و نیکوئی احوال بزرگان اور کسی مرد بزرگ سے فائدہ ہوا اور مرد  
 بزرگان سے خوشی حاصل ہوا اور جاہ و منصب و رفعت میں زیادتی ہوئے قبض لداخل  
 خانہ دهم میں دلیل ہے کہ دوست سرکشی کرین اور سائل کے مال میں طمع کرین اور  
 بسبب مال و معاش کے خصومت پیدا ہوا ورا میدیر میں برآوے اور دشمن  
 دوست ہو جاوے اور اہل قلم اور اجاب سے سعادت حاصل ہوا اور سائل پر  
 عورتوں کی طرف سحر تمت ہوا اور دلیل ہوا اور سعادت مادر و بادشاہ و حصول  
 مطلب از بادشاہ و زیادتی جاہ و عمل و زیادتی ملک بادشاہ ہو و زیادتی رزق و روزی  
 باسانی بے قبض لداخل خانہ یازدہم میں دلیل ہوا اور صلاح یاران و نیکوئی چار پایان  
 و خوف از دشمنان کے بلکہ اپنا چار ہو کر دشمن سے بہاگ جاوے پس اگر بہاگ جائیگا  
 تو ہم گرفتاری ہوا یا مجوس ہو و اگر صبر کریگا تو عاقبت میں دشمن سے ایمن ہو جائیگا  
 اگرچہ دشمن سے زحمت و مشقت بہت ہو پونچے لیکن آخر میں فتحیاب ہوا اور دلیل ہے  
 اوپر محبت بزرگان و دوستان و وزرا و اعوان ملک کہ ساتھ سائل کے اور  
 زیادتی خزان و دفائن کے بے قبض لداخل خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر  
 خبر و خورجی کے و صحت و سلامتی نفس و نیکوئی احوال آئندہ اور پونچے غائب  
 و مبارک ہونی سفر کے اور دشمن سائل سے صلح کرے اور اسیر و مجوس دیر تک  
 مجوس رہیں اور چار پایان بزرگ کی زیادتی ہوا اور سفر یا کسی حاکم یا بزرگ کی طفر

خانہ ہو قبض الداخل خانہ سیزدہم میں دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب دیر میں حاصل ہو  
 اور شاید کہ اپنے اختیار سے ترک کرے اور پھر بعد مدت کے مطلب حاصل ہو  
 اور خرید و فروخت و داد و ستد میں نفع ہو اور کشائش کار با ساتھ توقف کے ہو  
 و اگر سوال انفصال سے ہو تو مطالب باختیار خود اس غزم کو باطل کرے۔  
 قبض الداخل خانہ چہارم میں دلیل ہے اور حصول مطلوب و مراد مقصود کے  
 اگر سوال حصول سے ہو و اگر سوال خروج سے ہو تو مطلوب راغب ہو گا پس اگر  
 سوال اتصال سے ہے تو دلیل ہے اور پھر پوچھ غائب کے اور حصول خوشی کے  
 اور تلف شدہ ملجاوے اور معاملہ دیر میں حاصل ہووے۔ قبض الداخل  
 خانہ یازدہم میں دلیل ہے اور حصول مراد و مطلوب و مقصود و اگر سوال اتصال  
 سے ہو قبض الداخل خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور نیکوئی احوال عاقبت کر  
 اور صد برق و برق باری ہو اور ہواے سخت چلے یہاں تک کہ درخت گر پڑیں  
 اور خاکم کلم کرے اور حکایات غریب ہوں پس اگر سوال اتصال سے ہو تو مراد  
 حاصل ہوگی و اگر انفصال سے ہو تو تنوکی فصل سوم احکام قبض الخارج میں  
 قبض الخارج خانہ اول میں شکل آتشی خانہ آتشی میں موافق ہے اور یہ شکل خمس ہے  
 منسوب ساتھ راس کہ خانہ اول میں دلیل ہے اور سرگردانی سائل کے اور مال سائل کا  
 چوری جاوے یا لٹ جاوے یا بسبب فساد و تہمت کہ اس سے چھین لیوں اور  
 غائب جلدی ہو پھر اور ثبات مال سائل ہاتھ میں نہواور دلیل ہے اور سفر و حرکت و  
 جلدی بیفائدہ کے اور قصد سفر کا بکراہت و بے اختیاری کے کہ قبض الخارج  
 شکل آتشی خانہ بادی میں مصادیق ہر شکل خمس ہر خانہ دوم میں دلیل ہے اور خسرت  
 مال و معاش کے اور پوچھ نقصان کے اور معاملہ میں بے رونقی ہو اور شاید کہ  
 مال چوری جاوے یا بغیر ارادہ سائل کے خیر ہو جاوے اور خرید و فروخت میں



نقصان ہو اور غائب دیر میں آگے اور اعوان مخالفت کرین یہ قبضہ الخارج  
 خانہ سوم میں صاحب سکن ہر نخل آتشی خانہ آبی میں مخالفت ہر دلیل ہر کہ سائل جلدی  
 سفر کو جاوے اور در میان خواہران و برادران جنگ و فتنہ ہو اور سفر میں مطلب نکل  
 اور خوف اسکا ہر کہ شاید سرگردانی سر مر جاوے اور دوستوں سے مخالفت ہو یہ  
 قبضہ الخارج خانہ چہارم میں شکل آتشی خانہ خاکی میں مسلم ہے یہ شکل نخس ہر دلیل ہر  
 اور پیرادی و عزابی ملک براستقامتی وطن کر اور دلیل ہر اور جنگ فتنہ میان پدر و  
 سائل کے اور عاقبت بد ہو اور قیل و قال و خصوصیت و خرابی خانہ ہوا فتنہ اپنی مقام ہر  
 بہاگ جاوے اور ملک الملک سائل کے ہاتھ سے نکل جاوے اور آخر میں ازجبت  
 ملک و اسباب پیشانی ہو یہ قبضہ الخارج پنجم میں دلیل ہر اور حصول مراد کہ مشوق ہو اور  
 سائل کی طبیعت مائل و راغب فساد کی طرف ہو مگر حصول مقصود ہو جائیگا اگر چہ مدام  
 جنگ و فتنہ ہو اور سب جو مٹہ ہو اور ہدیہ ہو پنچ اور سائل اوس روز یا اُس ہفتہ میں  
 سرکشی کرے یا کسی کو دشنام دے اور دلیل ہے اوپر بدی حال فرزندان و مشوقان  
 اور او کی مخالفت کے سائل ہو اور سائل اوسے دور ہو اور جس جگہ سے توقع ہدیہ  
 ملنے کی ہو وہ تلف ہو جاوے یہ قبضہ الخارج خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر خلاصی  
 رنجور کے و زبانی بہاگ جاوے اور تلف شدہ و گنجینہ باز نہ آوے و اگر باز آوے  
 تو بہر بہاگ جاوے اگر عاقبت میں یا شواہد میں شکل سعد ہو تو دلیل سلامتی بہاگ ہو و اگر  
 شکل نخس ہو تو بہاگ مر جاوے اور خرید و فروخت میں نقصان و خیانت ہو اور راز  
 آشکار ہو یہ قبضہ الخارج خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر بدی حال شرکت کے اور بدی  
 معاملہ کے اور در میان زن و شوہر کے گفتگو ہو اور زن غائب جلدی آوے اور  
 غائب اپنی مقام سے باہر جاوے اور چوراہے غریزون میں سے ہو اور در میان  
 شرکا کے پریشانی و خیانت ہو یہ قبضہ الخارج خانہ ہشتم میں دلیل ہر کہ مال غائب ہو پنچ

و اگر چہ بچے چند دفعہ کر کے پونے اور دلیل ہو اور غم دہم کرے کہ جو مردوں کو  
 روتے ہیں اور مال میراث تلف ہوئے قبض الخارج خانہ دہم میں دلیل ہے کہ سائل  
 سفر میں جلد جاوے مگر مراد نہ نکلے اور خواہائے ناخوش دیکھے اور سائل نماز  
 میں کاٹی کرے اور سفر نزدیک بہتر ہو اور خبر جوٹ ہو اور تحصیل علم کو ترک کرے  
 نیز قبض الخارج خانہ دہم میں دلیل ہو اور بیماری شغل و عمل و کسب و کار کے اور  
 معاملہ حاکم تک پونے و مراد نہ نکلے اور بے مراد پھرے اور کسی کار و عمل میں  
 کوئی رونق نہو اور سائل کار و عمل سے مغزول ہو جاوے اور از طرف امیران  
 و بادشاہان و اکابر دولت خوف ہو اور دلیل زیادتی جاہ منصب کی بھی ہے نیز  
 قبض الخارج خانہ باز دہم میں دلیل ہے کہ دوست سرکشی کریں اور مال سائل میں  
 طمع کریں اور اُمید ویر میں نکلے اور از جہت مال و معاش خصومت پیدا ہو اور  
 اہل قلم اور دوستوں سے نیکی حاصل ہو اور معشوق سے مطلب حاصل ہو  
 جسطور چاہے اور دوستوں سے خصومت ہو جاوے اور مرتبہ کم ہو اور مان کے  
 بیت المال سے کچھ نہ ملے نیز قبض الخارج خانہ دواز دہم میں دلیل ہے اور پر قوت  
 دشمن کے اور تلف شدہ نہ ملے اور خرید و فروخت میں بیماری ہو اور غم و اندیشہ  
 رہے اور دشمن سے خوف ہو اور حیوان بزرگ تلف ہو جائے اور دشمنوں سے  
 بدشواری خلاصی ہوئے قبض الخارج خانہ سیز دہم میں دلیل ہے اور خلاصی امیر و  
 زندانی کے اور مال سائل کا کچھ جاتا رہے اور پھر نہ ملے اور دشمنوں کی کثرت ہے  
 اور نجات پاوے بہتر ہے کہ سائل ہر حال میں صبر و تحمل کرے اور خصومت نہ کرے  
 نیز قبض الخارج خانہ چار دہم میں دلیل ہے کہ سائل اپنے مقصود و مطلب کو ترک کرے  
 اور تلف شدہ بہر حاصل ہو اور کشائش کار ہووے اور دلیل ہے اور دشمنی  
 و دوستوں کے نیز قبض الخارج خانہ پانزدہم میں دلیل ہے کہ اگر ضمیمہ معشوق کی ہو

تو نہایت خوب ہے و اگر ضمیر کسی اور چیز کی ہے تو نہ ہر اور دلیل ہے کہ عاقبت میں  
 رنج و خصومت و نقصان مال ہو اور سائل اپنے مطلوب کو بے اختیار ترک کرے  
 اور لوگ غار میں ہاگین اور نفع میں نقصان ہو اور سائل کو خوف ہو اور  
 بیمار چاہو جاوے۔ فی قبض الخسارج خانہ شانزدہم میں اور دلیل ہے  
 کہ آخر میں سب چیزیں فنا ہو جاوے اور محبوس خلاصی پاوے اور دلیل ہے  
 اوپر بدکاری و فسق و لواطہ کے اور راہ زنی و دروغ گوئی دوستوں کے اور  
 سائل عاقبت العاقبت بیمار ہو فصل چہارم احکام جماعت میں جماعت شکل  
 ممتاز ہر شکل خاکی و جنوبی متعلق بطارد ہر پس ۳ جماعت خانہ اول میں شکل خاکی  
 خانہ آتشی میں سالم ہے دلیل ہے اوپر اندیشہ و فکر بسیار و سرگردانی کے اس جس تک  
 کہ خوف دیوانگی ہے اور سائل واسطے اپنی عاقبت اور واسطے پدر و ملاک  
 کے اندیشہ کرے اور جس کام کو کرنا چاہتا ہے اس میں توقف کرے اور دلیل ہے  
 اوپر جماعت شروع و جماعت زنان و مردان و اند کے ثبات مہمات کے ۳  
 جماعت خانہ دوم میں شکل خاکی خانہ بادی میں اعلیٰ ہے دلیل ہے اوپر جمع  
 ہونے مال و معاش اور دیر میں آنے غائب کے اور سائل کسی پر دعوے  
 کرے اور اس سے کچھ لے لے ۳ جماعت خانہ سوم میں شکل خاکی آبی میں  
 مصادق ہے دلیل ہے اوپر اتفاق برادران و خواہران کے آپس میں و اگر ضمیر ہمارے  
 لیے ہے تو بیمار جاوے کیونکہ یہ خانہ حرکت کا ہے اور شکل بستہ ہے پس جب حرکت افعال  
 بستہ ہو جاوے تو دلیل موت ہے اور کہیں کہیں عزیز و اقارب آپس میں نزاع کریں  
 اور سفر نزدیک میں تاخیر ہو کیونکہ یہ شکل بستہ ہے اور معاش میں فکر ہو ۳ جماعت  
 خانہ چہارم میں صاحب سکن ہر شکل خاکی خانہ خاکی میں موافق ہے دلیل ہے  
 اوپر نیکوئی حال عاقبت و آبادی ملک و قوت پدر و خوبی حال سائل و جمعیت خاکی

اور مائل ہونا طرف عمارت و زراعت کے اور توقف میں ہونا خروج سائل کا  
 اپنے مقام سے اور دقت پوئیدہ رہے ۛ جماعت خانہ پنجم میں دلیل ہے کہ خبر  
 دیر میں آوے فرزند و معشوق سے اور ہدیہ نہ پہنچے و اگر شکل سعد طالع ہو تو  
 ہدیہ و رسول پہنچے اور دلیل ہے کہ احوال فرزندان و محبوبان میانہ ہو ۛ  
 جماعت خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے کہ بیماری سخت ہو یا تنگ  
 کہ بل نہ سکے اور غلام و کنیز جاہل و ناکوہ کار ہوں اور تلف شدہ معنی رہے اور  
 اگر خیر کا نشان نہ ملے اور وہ دور بھاگے اور محسوس مدت تک قید میں رہے اور  
 خرید و فروخت میں توقف ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں اور وضع حمل میں توقف  
 ہو ۛ جماعت خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر بدی احوال غائب کے کہ اگر زندہ  
 ہو گا تو بچ میں ہو گا و اگر بچ سے نجات پائیگا تو دیر میں آئیگا اور غائب جس شہر میں  
 حیرت میں ہو اور عقد و نکاح میں توقف ہو اور زن و شوہر میں طلاق ہو ۛ جماعت  
 خانہ ہشتم میں دلیل ہے کہ مال غائب و میراث نہ پہنچے اور ہمیشہ خوف و خطر ہو  
 اور سائل اندیشہ سے خالی نہ رہے اور اگر کچھ کسی کے ہاتھ سے تو پر نہ لے سکے اور  
 بیمار مر جاوے اور میراث منقسم ہو ۛ جماعت خانہ نهم میں دلیل ہے اوپر باطل  
 ہو جانے سفر کے اور دیکھنے بہت خوابوں کر اور بسبب خواب بکینے کے خوف پیدا ہو  
 و اگر سفر کو جاوے تو راہ سے ہلٹ آوے یا غم باطل کرے اور دلیل ہے اوپر جمعیت  
 خاطر و علم و علوم دین و داری و علم ریاضی و صحبت حکما و جمعیت نوافل کے ۛ جماعت  
 خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر شغل و عمل بیفائدہ کے اور معاملات بہت کری کر اوہمیں  
 زبان لفع ہو اور دلیل ہے اوپر ضعف بادشاہ و امیران بزرگ کر اور اس جماعت  
 کے کہ بزرگوں کو پاس آتے جاتے ہیں اور دلیل ہے اوپر خروج لشکر کے و جنگ فتنہ و  
 مخالفت بادشاہان کر ۛ جماعت خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ امید دیر میں براوے

اور معشوق سے کچھ حاصل ہوا اور بغیر چاہلو سی عورتوں کو اور کچھ ہوا اور سائل  
 عشق پیدا کرے اور چند اشخاص کے ساتھ رہے اور جس حال میں ہوا وہی  
 حال میں رہے جماعت خانہ دوازدہم میں دلیل ہوا پر کثرت دشمنان میوب  
 و گنگ کے اور ایک جماعت سے کچھ ایذا پہونچے اور سائل کی بدگوئی کریا اور  
 اسیر و مجوس پر حال پر رہیں اور اسرار پوشیدہ رہیں جماعت خانہ سیزدہم  
 میں دلیل ہے کہ سفر میں بزرگوں اور بادشاہوں اور امیروں کا مدہ ہوا اور ہم  
 پہونچے اور تشویش خاطر و پریشانی غائب کی طرف سر رہے اور آئندہ احوال  
 سائل خوب و بہتر ہوا اور طالب انہر حال میں متحیر ہوئے جماعت خانہ چار و ہم  
 میں دلیل ہے کہ مطلوب و مقصود دیر میں حاصل ہوا اور جماعت مردم سے  
 آئینہ و طار ہے اور معاملہ شرعی کرے اور کسی بزرگ سے توقع رہے اور دلیل  
 اوپر توقف اور تحیر احوال طالب کو اپنے کام اور امید میں جماعت خانہ پانزدہم  
 میں دلیل ہے اور پر سعادت و جمعیت خاطر و نیکی و ثبوت احوال کے اور مال  
 ہاتھ میں سائل کے رہے اور کوئی شخص اس کے مال کا قصد نہیں کر لیا یہ حکم ہے  
 کہ جب جماعت دو شکل سعد سے پیدا ہوتی ہو و اگر دو شکل شمس سے پیدا ہوتی ہو  
 تو دلیل ہوا اور قلم رانی ساتھ ظلم و قبض خاطر و اندوہ و فکر بسیار کے جماعت غا  
 شانزدہم میں دلیل ہے اور حصول مراد و نیکی حال عاقبت العاقبت کے اور  
 بادشاہ کو رعایا سے نقصان پہونچے اور بارش بہت ہو اور باد سخت چلے اور  
 بسبب بارش کے زحمت سفر ہو فصل پنجم احکام فرج میں بفرج خانہ اول میں  
 شکل بادی و غربی خانہ آتشی میں مصادق ہے اور یہ شکل سعد متقلب ہر منسوب  
 بزمیرہ سعدا صغر خانہ اول میں دلیل ہے اور پشادی و نشاط و خرمی سائل کے  
 اور سائل جس کا کہ شروع کرنے والا ہوا وہیں ترو کرے اور غم و اندوہ سے

خلاصی پاوے بقدر شواہد کے اور دلیل ہے اور مردان نازک و مرد ملنک  
 ریش و کوسہ کے بٹ فرج خانہ دوم میں شکل بادی خانہ بادی میں موافق ہے  
 دلیل ہے کہ برضا و رغبت بکمت سفر مال خسیج کرے اور ساتھ معشوق کے تماشا  
 اور شراب خواری کرے و حسنان نازنین و معشوقان زہرہ جبین حاصل ہوں  
 اور خرید و فروخت میں نفع ہو اور کسی عورت سے فائدہ ہو اور فرزندوں میں  
 راحت ہو اور رزق و روزی زیان ہو نہ فرج خانہ سوم میں شکل بادی خانہ آبی  
 سالم ہے شکل سعد ہے دلیل ہے اور نیکوئی احوال برادران و خواہران کے  
 اور سائل کو چہ دلیر و معشوق میں سیر و حرکت کرے اور سفر نزدیک میں مطلب  
 حاصل ہو و اگر سوال بیمار کے واسطے ہو تو بیمار صحت پاوے اور جوئے خواب  
 دیکھے اور عورتوں سے فساد ہو اور سفر مبارک ہو اور احوال خواہران برادران  
 ہر لحظہ بدلتا رہے کیونکہ یہ شکل منقلب ہے نہ فرج خانہ چارم میں شکل بادی خانہ  
 خاکی میں زائل ہے شکل سعد ہے دلیل ہے اور نیکی عاقبت کو اور باپ سے مراد ملے اور  
 دلیل ہے کہ اپڑ مکان یا وطن سے نکل جائے اور بسبب نکل جانے کے متردد ہو  
 اور یہ سال سائل کو مبارک ہو نہ فرج خانہ پنجم میں دلیل ہے اور پر حصول مراد کے  
 معشوق سے اور امید حاصل ہو اور خبر ہو بچے اور بیت المال پر سرمایے  
 اور منزل گوئی اور شراب خواری کرے اور دلیل ہے اور خوشحالی فرزندان محبوبان  
 اور شادی کرنے کے اور تحفہ اور چیز ہائے خوش دوستوں سے ہو بچے نہ فرج  
 خانہ ششم میں دلیل ہے اور بکمت یا بیمار کے اور سائل پیغم ہو جائے اور گنجیہ و تلف شدہ  
 سیر آوے اور کوئی بندہ یعنی غلام حرارت سے بیمار پڑے اور حال بیمار خوفناک ہو  
 اور کمین سے خبر ہو بچے اور کار ہائے پوشیدہ ظاہر ہوں اور راز فاش ہو اور  
 تغیر حال بیمار ہو اور رنجور و محبوس کو خوف ہو نہ فرج خانہ ہفتم میں دلیل اور نیکوئی



احوال خبر کا کہ اور عورت در عتبہ شہر بیگانہ لوگوں سے آشنائی کرے اور مسافر  
 راہ میں یا شہر میں جہان ہو مترود ہو بنہ فرج خانہ ہشتم میں دلیل ہے اور یہ پونجی  
 مال غائب کے اور مسائل کو عورت و ترس عظیم ہو کہ ہر وقت نام مرگ و نام گویا کر  
 اور مال بیرونی کی آمد و رفت رہا اور مال میراث ہو بچے بنہ فرج خانہ نہم میں دلیل ہے  
 کہ مسائل سفر سے آوے اور مراد پاوے اور سفر میں نفع ہو اور خواہاں خوش کیے  
 اور علم ہو سبھی سیکے اور خبر نیک سے بنہ فرج خانہ دہم میں دلیل ہے اور پر قوت شغل  
 و عمل کے و نیکی مادر کی اور معاملات برادر ہون و قاضی و کو تو ال سے خوش رہے  
 اور احوال سلاطین و بزرگان میانہ حال رہا اور عزت و رفعت میں او کی کچھ  
 کمی ہو اور حاکم بدل جاوے اور مسائل مان سراجت پاوے اور خدمت بادشاہ  
 سے عزت حاصل کرے بنہ فرج خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ معشوق سے امید نہ لے  
 اور بیت المال سلطان و بزرگان و بیت المال مادر سے مراد حاصل ہو اور دوستوں  
 سے راحت ملے اور مسائل کو جاوید ہو و سمین مترود رہے بنہ فرج خانہ دوازدہم  
 میں دلیل ہے اور پر زیادتی چار پایاں بزرگ کے ایک اونین سے عیب دل ہو  
 او سکوفروخت کرنا چاہیے اور جو دوست کہ دعویٰ محبت کرتا ہو خفیہ وہ نہایت  
 درجہ دشمنی کرتا ہو اور مسائل اوس سے غافل ہو اور حال محبوس نیک ہو اور مسائل  
 دشمن پر قیاب ہو بنہ فرج خانہ سیر دہم میں دلیل ہے اور پر فرحت نفس و جمعیت امور  
 مستقبل کے اور از طرف فرزند یا رسول یا خط فرحت و خوشی حاصل ہو اور مسائل  
 بادشاہوں یا بزرگوں کی مع خوانی کرے اور کو چہ معشوق میں پرے اور خواہاں  
 خوش دیکھے اور اولاد کو ساتھ بخوشی بیٹھے اور دوستوں سے دوستی کرے بنہ فرج  
 خانہ چار و ہم میں دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب حاصل ہو اور دوست و فرزند  
 و معشوق سے مراد ملے اور غائب بسلاست ہو اور بزرگوں کی نیکی پاوے اور دلیل ہے

اوپر ترود دل مطلوب کرے سبب بنے قرح خانہ پانزدہم میں نہیں آتی ہے  
 لہذا اسکی شرح نہیں لکھی گئی بنے قرح خانہ شانزدہم میں دلیل ہے کہ سائل امیر و  
 ساتھ مجاہد کرے اور دلیل اندیشہ و شرابخواری و فسق و فساد و خیانت  
 و لواط ہے اور سائل خصومت میں رہے اور کاموں میں پیشیاتی اوٹھائے  
 اور سائل واسطے حصول مقصود کے مترود رہے اور مقصود حاصل نہیں  
 احکام عقلیہ میں بنے عقلہ خانہ اول میں شکل خاکی و جنوبی خانہ آتش میں سالم ہے  
 اور یہ شکل خمس شعلہ ہے متعلق بہ حل خمس کبر خانہ اول میں دلیل ہے اور پیر و  
 و فکر و اندیشہ چند کے کہ سائل کو ہوا و احوال سائل پریشان ہوا و جس کام میں  
 ابتدا کرے اوسمیں مترود ہو بنے عقلہ خانہ دوم میں شکل خاکی خانہ بادی  
 میں زائل ہے دلیل ہے کہ سائل کے ہاتھ میں مال ثابت ہے اور اپنے مال سے  
 سائل کو فائدہ ہوا اور کسی کو فائدہ نہ ہو بلکہ معاملہ اوسکا ایسا سخت ہو کہ روٹی نہ کھا  
 اور مال جمع ہوا اور امید نکلے بنے عقلہ خانہ سوم شکل خاکی خانہ آبی میں مصدق  
 ہے دلیل ہے کہ سفر نہ کرے و اگر کرے تو وہاں بیمار ہو جاوے اور ساتھ ہارن  
 و خواہران کے ملال ہو و اگر سوال بیمار سے ہو تو بیمار مر جاوے و از طرف اقربا  
 و برادران فائدہ پہونچے اور سائل عبادت و طلب علم کرے و اگر طالع میں شکل  
 خمس ہو تو درمیان خوشیاں خصومت واقع ہو اور سفر کرنا مغرب کی طرف مبارک  
 بنے عقلہ خانہ چارم میں شکل خاکی خانہ خاکی میں موافق ہے دلیل اوپر خسرابی  
 بعض املاک و بد حالی پیر کے اور عاقبت سائل بیمار ہو اور باپ مر جائے  
 اور مان کو بھی غم و اندوہ رہے و از طرف پیر و زمین و عمارت فائدہ اور فیض  
 و گنجینہ ملے بنے عقلہ خانہ پنجم میں دلیل ہے کہ خبر نہ آوے و اگر آوے تو اکثر دروغ ہے  
 اور سائل بروز سوال چیز ہائے تلخ و ترش کماوے اور دوستوں سے ملال ہو

اور معشوق کہی بیچ نہ بولے اور بیت المال پر سے کچھ بھی سائل کو نہ پہونچے  
 اور اولاد کی طرف سے غم و اندیشہ ہو اور نامہ و ہدیہ و تحفہ پہونچے مثل انار کے اور  
 محبوب و معشوق پر عاشق ہو جاوے اور حال اولاد و معشوق بد ہو نہ عقل خانہ  
 ششم میں دلیل ہے کہ بیمار دیر تک بیمار رہے اور آخر میں مر جائے اور تلف شدہ  
 پہونچے اور غلام و کنیز کوئی کام نہ آوے اور محسوس پانچ چھ مہینے قید خانہ میں رہے  
 اور چوری گنیا ہو مال پہونچے اور بیماریاں پیدا ہوں اور وضع حمل میں دشواری ہو  
 اور وہ جماعت منسوب بنیانت ہو جائے عقل خانہ ہفتم میں دلیل ہے کہ اوپر  
 پراگندگی زن و شوہر کے کہ باہم اتفاق نہ کریں و لیکن اتفاق بھی دیر تک نہ ہو کہ ایک  
 دوسرے سے جدا نہ ہوں اور غائب آدمی اور چور بندہ زادہ ہو اور شریک ساتھ  
 سائل کے ریش و بد خو ہو اور زن حاملہ فرزند زینہ بنے اور غائب جس شہر میں ہے  
 وہاں دیر تک رہے اور آنے میں اس کے توقف ہو بسبب ناخوشی کے اور مراد و  
 مقصود نا تمام رہے عقل خانہ ہفتم میں دلیل ہے کہ مال غائب نہ پہونچے اور  
 بیمار مر جاوے اور سائل پر ظلم و ستم ہو اور سائل ہمیشہ خوفناک ہے اور ایک شخص  
 عزیز و نین سے مر جائے اور دینہ مخفی رہے عقل خانہ نہم میں دلیل ہے  
 کہ سفر نہ کرے اور خواہاں ناغوش دیکھے اور کمین گاہ میں کوئی شخص ہو کہ انقصا  
 پہونچاوے یا قصد مال سائل کا کرے اور سائل علم دین ترک کیجیو اور تنگ دل  
 ہو جائے اور کام اسکا بند رہے عقل خانہ دہم میں دلیل ہے کہ سائل ساتھ  
 مالوک و سلاطین کے متعلق ہو اور شغل و عمل اور قاضی و کوتوال سے بیمار رہے  
 ہر چیز میں تاخیر ہو اور بزرگوں سے فائدہ ہو بقدر شواہد کے اور مان سائل کی  
 بیمار ہو جائے اور بادشاہ قید ہو اور غائب آجاوے عقل خانہ یازدہم میں  
 دلیل ہے کہ دوستوں سے مراد نہ نکلے اور امیدانی کسی سے حاصل نہ ہوں دوستوں سے

و نہ مال سے اور بادشاہ کا مال جمع ہوا اور بادشاہ رعیت پر ظلم کر کے اور درمیان  
 دوستوں کے مخالفت پیدا ہوا اور پانی برسے بے عقلہ خانہ دوازدہم میں دلیل  
 اور قوت دشمن و زیادتی غم و اندوہ کے اور تلف ہو جانے حیوان کے اور  
 سبب قرض کے سائل کو غم ہوا اور سفر ہوا اور سفر میں پراگندگی ہو اور دلیل ہے  
 اور پرہیزی حال دشمنان کے اور مجوس و گرفتاری و ناخوشی کے اور خرید و فروخت  
 چار پایان بزرگ میں نقصان ہو بے عقلہ خانہ سیزدہم میں دلیل ہے کہ سائل کو  
 واسطے مجوس یا بیمار کے فکر و اندیشہ بسیار ہو اور بادشاہ کی طرف سے فائدہ ہو اور  
 سفر نزدیک میں مراد ملے اور غائب آوے اور حال عورتوں اور شرکاء کا بد ہو اور  
 دل سائل کا پراگندہ ہو بے عقلہ خانہ چار دہم میں دلیل ہے کہ اپنے مقصود و مطلوب سے  
 سائل بیمار ہو اور سائل کو کچھ نہ ملے و اگر کوئی چیز حاصل بھی ہو تو کچھ کام نہ آوے  
 اور بیخ و خصومت ہو و اگر کچھ مقصود ہے بھی تو ساتھ زحمت و سختی و درنگی کے  
 اور تلف شدہ بغداد تمام حاصل ہو بے عقلہ خانہ پانزدہم میں کہ میزان الریل سے  
 دلیل ہو اور پر نیکی و قضا و شریعت و ثبات امور کے پس اگر خانہ اول میں شکل نصر الدین  
 ہو تو دلیل ہے اور سعادت و نیکوئی مراد کے و اگر طالع میں شکل قبض الداخل ہو تو  
 دلیل ہو اور دیر میں آنے مال و فقر و زرو معاش تمام کے اور مال بیرونی بدست  
 آوے اور عقد و نکاح بدشواری تمام ہو اور بیماری طول کیجئے بے عقلہ خانہ شانزدہم  
 میں دلیل ہے اور ہلاکت کے اور زندگی سے قطع امید ہو جاوے اور سفر دیر  
 کا اتفاق پڑے اور کاموں میں فساد ہو اور بعد فساد کے پشیمانی ہو اور خدمت  
 چار پائیوں کی کرے مثل خردا شتر کے اور جملہ کاموں میں توقف ہو اور پریشانی  
 احوال و مجوس ہو فصل ہفتم احکام انگیس میں بے انگیس خانہ اول میں شکل  
 خاکی و جنوبی خانہ آتشی میں سالم ہے یہ شکل صاحب سکن خانہ ہفتم ہے شکل خمس

منسوب بڑھل شخص اکبر بس خانہ اول میں دلیل ہو کہ سائل کو نہایت درجہ کو دانہ وہ  
 و تقویٰ میں ہو مثل اوس شخص کے کہ جو سر کر سہل لگا یا گیا ہو اوس حالت میں کہ اندر کر  
 وہ مرخص ہی ہو اور دلیل ہے اور بغیر غم و دروغ کوئی و تندی و جہالت کے اور  
 سب کاموں میں بہر و نفعی ہو اور کوئی مہم نہ لکے لیکن آخر میں غرت یا دیر اور دلیل ہو  
 اور اندیشہ نائے ناصواب کر اور گمان نائے خطا بطریق بدی کرنا ۛ خانہ  
 دوم میں شکل خاکی خانہ بادی میں مخالف ہو دلیل ہو اور بہتہ ہوئے کیسہ گاہ کے  
 اور نہ آنے مال کر اور کوئی چیز حاصل ہو تو ساتھ زحمت و مشقت کے حاصل ہو اور  
 مال میراث پائے یا خزانہ سے اور غائب دیر میں آوے اور شرکاء و اجاب مال حاصل کا  
 قصد کریں بلکہ سب مال لیا دین اور بیمار کو بیماری سردی سے ہو اور درمیان  
 برادران و خواہران گفتگو پڑے اور سائل بخیل و ممسک ہو ۛ انکیس خانہ سوم میں  
 دلیل ہے کہ سائل سفر کرے اور جائے بلند سے پیچ کرے یا بیمار پڑے اور جس سفر کا  
 بارادہ کیا ہو وہ باطل ہو جاوے اور درمیان برادران و اقربا کے مخالفت ہو اور  
 سفر نزدیک میں نامرادی ہو اور حال برادران و خواہران بد ہو اور سائل ادنیٰ  
 ساتھ کراہت خاطر کر متفق رہے ۛ انکیس در خانہ چارم شکل خاکی خانہ خاکی میں  
 موافق ہے دلیل ہے اور قوت و دشمن اور دعویٰ کرنا و لکا اور سائل کے ازجبت  
 املاک یا ازجبت پدر اور عاقبت سائل کے بد ہو اور مقام سائل ضراب ہو اور  
 حال پدر بد ہو اور خرید و فروخت املاک میں پریشانی ہو اور وطن میں اقامت ہو  
 نہ بھراو اور عاقبت محمود ہو ۛ انکیس در خانہ پنجم شکل خاکی شخص داخل خانہ آتشی میں  
 دلیل ہو کہ سائل کو معشوق سے پیچ ہو اور بسبب درد شکم کے ایسی زحمت میں ہو کہ بات  
 نہ کر کے گر ساتھ تکلیف کے اور خبر و ہدیہ نہ پہنچے اور دلیل فساد اولاد کے اگر شہاد  
 شہادت دین اور حال فرزند و معشوق کا بد ہو اور سائل کی نامرادی ہو اور زنج

کم عمر کو اپنے قبضہ میں لائے۔ انکیس خانہ ششمین دلیل ہے کہ بیمار مر جاوے  
 اور تلف شدہ پہرہ آوے اور غلام و کنیز جلدی مرن اور بیمار بندہ و غلام ہو اور بیمار  
 بعد بہتر ہونے کے بدتر ہو جائے اور غلام و کنیز معیوب حاصل ہو اور سائل کو انشور  
 ناشکری و خصومت ہو اور خرید و فروخت کنیزک چار پایاں خورد ہو اور ملیر  
 پوشیدہ رہیں۔ انکیس خانہ ہفتمین دلیل ہے اوپر نہ آنے غائب کر اور خوف  
 اسکا ہو کہ غائب کبھی نہ آوے اور سائل در دست قضا یا شریک یا گرفتار ہو آفرین  
 اونکے ہاتھ سے خلاصی پاوے اور نکاح تمام نہ ہو و اگر تمام ہو تو زن حاملہ ہو اور یا کما  
 بیماری سخت ہو اور دلیل ہے اوپر قوت و شوکت زنان و شرکا کے اور غائب جہان  
 وہاں سے قصد نکلتے کا کرے پر بے اختیار اوس قصد کو باطل کرے۔ انکیس خانہ  
 ہشتمین دلیل ہے اوپر خوف و ترس سائل کے کہ ہمیشہ خالی رہے اور درمیان  
 سائل و زن شریک کی بجائے اندک چیز خصومت پیدا ہو اور بجائے غائب قیل و قال  
 رہے لیکن عاقبت اجبی ہو اور سائل کو دشمن سے خوف ہو اور مال بیرونی حاصل ہو  
 اور میراث بدشواری ملے۔ انکیس خانہ نہمین دلیل ہے اوپر بطلان سفر کے  
 اور سائل کا ریز و جاسیائے تاریک تا خوش خوابہ میں دیکھے اور ہمیشہ ہراسان  
 رہے اور علوم شرعی سے دوری ہو اور غائب ہو نہ لیکن بد رنگ ہو اور علم منطق  
 و حکمت میں مشغول رہے۔ خانہ دہمین دلیل ہے اوپر بدی شغل و عمل کے اور  
 بیمار و سائل کی عمل سے اور شاید کہ سائل اس رخ سے بیمار ہو جاوے اور محنت  
 بسیار ہو اور دلیل ہے کہ بادشاہ جو و ظلم کرے اور حکم تازیانہ لگانے کا دے اور  
 از جہت شغل و عمل کے سائل کو جنگ و خصومت حاصل ہو اور سائل کی امید پوری  
 نہو اور رزق بدشواری ملے اور حال مادر بد ہو۔ خانہ یازدہمین دلیل ہے



ہا کے واگرنہ ہا کے گاؤا و سکو قید خانہ میں لیجا لے کے درمیان دو شان و اعوان  
 و در را کے مخالفت ہوا اور عاقبت سفر بد ہوا اگر امید تھے تو ساتھ ہی رخ و غصہ کی  
 لپٹے ۛ انکیس خانہ و وار دہم میں دلیل ہے اور پر کثرت دشمن کے اور دشمن  
 اور سکا ہمیشہ رہے و لیکن دشمنی کر سکے اور حیوان چار پاء مر جاوے اور اس پر  
 کچھ حاصل نہوا اگر کچھ حاصل ہی ہو تو گور و کفن میں خرچ ہو یا جو مثل اسکے ہر اور دشمن  
 سائل کے بہت ہوں اور دشمن سے خائف رہے اور بسبب قرض کے تشریش میں  
 ہو ۛ خانہ سیز دہم میں دلیل ہے اور فیض خاطر و غم و اندوہ کے بسبب قصدا و غریب  
 و غائب کے اور سفر میں نقصان ہوا اور بادشاہ و بزرگان ساتھ سائل کے  
 جو ر و ظلم و دشمنی کریں اور دلیل ہے اور پر نکبت و بیر و نفی احوال مسافران و بدی حال  
 غائب و دلہنکی سائل کے بسبب کسی عورت کے کہ قصدا پر سائل ہوا اور شریک یا نہ  
 نہو رہے اور دلیل ہے کہ طالب طلب مطلوب میں کوشش کرے اگر سوال واسطے حصول  
 کے ہو و اگر سوال واسطے خرچ کے ہو تو بغیر اران ترک کرے ۛ انکیس خانہ چار دہم  
 میں دلیل ہے اور پر کمی سعادستہ و زیادتی نقصان کے مال و جاہ و رفعت سائل میں  
 اور دلیل ہے اور پر حصول بعض مرادات کو کہ تو قوت اور غایت ہو چو کر مگر بنا مرادی اور  
 کیسے سائل میں کسی کچھ خرچ ہو جاوے اور سائل اس سے غافل ہو اور مطلوب طالب کا  
 مطیع رہے اگر سوال واسطے حصول کو ہو ۛ در خانہ پانزدہم کہ خانہ میزان الرتل ہے  
 نہیں آتی ہے ۛ انکیس در خانہ شانزدہم دلیل ہے کہ از طرف دو شان و درادران جفا  
 ہو چنے اور ابدر کم حاصل ہوا اور دزد بدوہ پہلے اور دلیل ہے اور سپاہیان بدین  
 و باران بدوہ سرائے سنت کے فضل ہشتم احکام ۛ حمرہ میں شکل بادی  
 و عشر بی ثابت خانہ آتشی میں مصادق ہے یہ شکل صاحب سکن خانہ  
 آتشی ہے شکل شمس متعلقہ ہر پنج شخص اصغر ہے اور یہ شکل

خشمناک ہے پس ۛۛ حمزہ خانہ اول میں دلیل ہر اوپر غلبہ خون و اسٹیلا کے  
حرارت کے اور توقف میں بڑ جاوے وہ کام کہ جسکی ابتداء کرنا چاہیے تھی و ارادہ  
و بے اختیار اور دلیل ہر اوپر سرکشی اور سختی و جبل اور سرگردانی سائل کے  
ۛۛ خانہ دوم میں شکل بادی خانہ بادی میں موافق ہر دلیل ہے کہ کوئی چیز سائل  
کے ہاتھ میں آوے مثل زرخسرخ و جامہاے سرخ کے مگر جلدی بہر ہاتھ سر نکلیا ہے  
اور مال سائل کا غارت کرین یا چوریجاوے اور معاش سائل کی تنگ ہو اور بچہ  
ہاتھ میں آوے بہر جلدی نکلیا ہے اور غائب کا حال بد ہو ۛۛ حمزہ خانہ سوم میں  
شکل بادی خانہ آبی میں سالم ہے دلیل ہے سائل سفر نہ کرے و اگر سفر کر لیا تو  
راہ میں چور پڑین اور بیمار پڑ جاوے اور اپنے بہائیوں سے بدی دیکھے ۛۛ حمزہ  
خانہ چہارم میں شکل بادی خانہ خاکی میں مخالف ہر دلیل ہے کہ حال با سپہ کا بڑا ہو  
اور عاقبت نامحور و ہوا و وطن میں توقف ہو ساتھ نامزدی کے اور داد و ستد  
الاک کے توقف میں بڑ جاوے اور قہر و غم از جنت و فین ہو اور دلیل ہے  
اوپر جنگ و خصوصت از طرف پدران و زنان کے و دلیل ہے اوپر قحط و تنگی  
واندک عمارت و زراعت و صرافی زمین کے اور دلیل ہے اوپر خصوصت اور  
تلف ہو جانے اسباب کے ۛۛ حمزہ خانہ پنجم میں دلیل ہے اوپر فحیر و روع و ناخوش  
و باتشولیش کے اور سائل ہی دروغ کہکیشمان ہوا ہو اور سائل ڈرتا ہے کہ کوئی  
زحمت او سکونہ پہونچے اور درمیان دوستوں کے جنگ و جدل پیدا ہو اور دلیل  
فساد و اولاد پر اور رونا بسبب اونکے اور کم کم منفعت ہو اور حال فرزند و معشوق  
بڑا ہو اور معشوق کا عشق سائل پر غلبہ کرے اور ہدیہ کے آنے میں توقف ہو ۛۛ حمزہ  
خانہ ششم میں دلیل ہے کہ بیمار کی بیماری زیادتی خون سے ہے اور زحمت میں ہے  
اور سائل کے پاس جاوڑان بسیار ہوں اور تلف شدہ ہر مٹے اور قیہدی

خلاصی نہ پاوے اور خوف و غم اور کار زیادہ ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں ۛۛ حمزہ  
 خانہ ہفتم میں دلیل ہے کہ چور آکھٹا یا خولیش یا غریزہ ہو دیا کہ نہ سکین کہ چور کون ہو اور  
 غائب بھرا دہو پچے اور حال شر کاوند نان متغیر ہو اور سائل کو اسے خصوصیت ہو جائے  
 ۛۛ حمزہ خانہ ہشتم میں دلیل ہے اور پہونچے مال میراث و مال غائب کو اور اگر  
 شکل اول نے خانہ ہشتم میں نکلا رکھی ہو تو ہم یہ کہ سائل بہاگ جاوے یا دوسری جگہ  
 جاوے اور سائل کو خوف و خطر ہو اور مال و میراث و قرض توفیق میں پڑے  
 ۛۛ حمزہ خانہ نهم میں دلیل ہے کہ سفر نہ کرنا چاہیے اور اگر کرے تو چور و راہ زن سر  
 خطر ہو اور زحمت پہونچے اور خواب میں آتش سوزان و اسب سوا مان و جنگ و  
 انواع خصوصیت دیکھے اور چور سراہ چوں اور غائب کا خط پہونچے ۛۛ حمزہ خانہ  
 دہم میں دلیل ہے کہ شغل و عمل بھرا دہو اور سائل کو بزرگوں سے رحمت پہونچے  
 اور طالع اکابر و امرا و سلاطین و مہار قوی ہو اور سائل کو جو ر و ظلم پہونچے اور شیخ  
 و مقرر سے نفع ہو اور حاکم کے حکم سے سائل پر تازیانہ لگیں ۛۛ حمزہ در خانہ یازدہم  
 دلیل ہے کہ سائل ایک امید رکھتا ہے اور اس کے طلب میں ڈرتا ہے اور معشوق  
 سے ترسان رہتا ہے اور وہ معشوق سائل پر ظلم کرتا ہے اور دلیل ہے اوپر  
 مخالفت معشوق اور جمعیت مردم کے اور سائل اپنے کام میں متفکر رہے اور دلیل ہو  
 اور پر جو ر و ظلم حکام کے واسطے خرید و فروخت کے ۛۛ حمزہ در خانہ دواز دہم  
 دلیل ہے کہ دشمن سے بضرورت پر سیر کرنا چاہیے اما آخر بھرا دہو اور دشمن کی  
 طرف سے خوف رہے اور امید نہ لکھے اور حال دشمن اور مجبوس بد ہو اور  
 دلیل ہے اوپر ضیعی اسپان و چار یا یاں ہندوگ کے ۛۛ حمزہ در خانہ پندرہم  
 دلیل ہے اوپر توقف اور تاخیر کرنے طالب کے اپنے کام میں ساتھ نامراوی  
 کے دلیل ہے کہ راہ خروج لشکر اور از حجت جنگ اور میراث قسمت کرنے نہ

سائل متفکر ہوا اور امید سعادت و شرف ہوئے حمزہ خانہ چہارم بین دلیل ہے  
 کہ مقصود و مطلوب برادر ہو اور غلبہ خون کا بدن سائل میں ہو سائل کو چاہیے  
 کہ قصد کملائے اور چاہیے کہ طلب بسیار نہ کرے کہ حاصل ہوگا حمزہ درخانہ  
 پانزدہم بدرجہ اربعہ خدا آفرین نہیں آتی ہے حمزہ درخانہ شانزدہم دلیل ہے  
 اور برادر می عاقبت العاقبت کے اور یہ شکل اور فساد کار کے دلالت کرتی ہے  
 اور دلیل ہے اور پدر دل اور خانہ کش بدن و حرارت کے باب نہم در بیان  
 احکام بیاض ہے یہ شکل صاحب مکن خانہ نہم شکل سہ ثابت منسوب بفر شکل  
 آبی ہے خانہ آتشی بین مخالف ہے خانہ اول بین دلیل ہے اور سرگردانی سائل  
 کے بسبب اندیشہائے چند در چند کے اور دلیل ہے اور سفر پسندیدہ کر اور فائدہ  
 و دستون سے اور عیش و عشرت کرنا عورتوں سے بیاض خانہ دوم بین دلیل ہے  
 اور پر ثبات مال و نیکی معاش اور در بین آنے غائب کے اور معانات برادر  
 اور مال غائب ہو چکے اور داد ستد نیک ہو اور خرید و فروخت کرنے میں چاندی  
 ہاتھ آوے ہے در خانہ سوم شکل آبی خانہ آبی میں موافق ہے دلیل ہے اور نیکی  
 احوال برادران و خواہران اور سفر نزدیک کے کرا دس سے فائدہ حاصل ہو  
 اور دلیل ہے اور پر زیادتی رزق برادران کے اور موافقت کرنا اور لگا سائل سے  
 اور برادران و خویشاں غائب سے نامہ ہو چکے اور سفر قریب میں توقف ہو اور  
 بزرگون سے مراو نکلے بیاض خانہ چہارم بین شکل آبی خانہ خاک میں مصافق  
 ہے دلیل ہے اور برکتشایں کار ہا اور رونق ملک و اسباب اور جمعیت کے اور باغ  
 و آب روان و درختوں سے فائدہ ہو اور غم جاتا رہے اور حال پدر خوب ہو  
 اور سائل اپنے مقام و وطن میں برادر اقامت کرے بیاض خانہ پنجم دلیل ہے  
 کہ کاغذ و نامہ جلدی ہو چکے اور ہدیہ و تحفہ ہو چکے اور بیت المال پر سرآمد ملے

اور مسائل اوس دن صلاح کارا پنا پیدا کرے اور فرزندوں کی طرف سے خوشی  
 حاصل ہو اور فرزند غائب ہوئے اور دوستوں سے نامہ پہونچے اور حرکت لینے  
 سفر سے فائدہ ہوا اور نکاح فرزند سے خوشی حاصل ہوا اور حال فرزند و معشوق  
 خوب ہوئے۔ بیاض درخانہ ششم دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے اور گریہ کیا  
 کرنا برسر بیمار کے اور دلیل ہے اوپر زیادتی غلامان و کنیزگان و چار پائیان کے  
 اور تلف شدہ ہرے اور بیماری طول کینچے اور مرض رجعت کرے اور مسائل  
 قدوم غائب سے خوشحال ہوا و اسرار پوشیدہ رہیں۔ بیاض درخانہ ہفتم  
 دلیل ہے اوپر نیکی و حال تقنا و شریک کے و اگر سوال عورت سے ہو تو وہ عورت  
 محارہ ہے اور مسائل اپنے تئیں اوس عورت کے سامنے نادان بناتا ہے  
 اور دلیل ہے کہ قریب ایک نکاح کرے اور عروسی و مہمانی و جمعیت واسطے  
 نکاح کے کرے اور دلیل ہے اوپر موافقت کرنے عورتوں کی اور دفع پانے متعلقہ  
 سے اور صلح کرنے شامل کے ساتھ اضا کی۔ بیاض در ششم دلیل ہے اوپر  
 ہوئے بچہ مال غائب و میراث کے اور خیانت کرنے لوگوں کی اور بیماری کی طرف سے  
 خوف ہوئے۔ بیاض در ششم صاحب سکن ہے دلیل ہے کہ سال سفر کو جاوے  
 اور دلیل ہے اوپر سفر دریا کے اور زمین کے کہ آب روان اوسمین ہو اور دلیل  
 ہے اوپر معرفت و علوم نافع کے اور غایت سے نامہ پہونچے اور اچھی چیزیں دیکھنے  
 میں آوین اور بیمار کا حال بد ہوئے۔ خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر بیماری و دوستی کی  
 و نیکی و حال مادر و بادشاہ کے اور دلیل ہے اوپر راحت و کامگاری و زیادتی  
 جاہ و منزلت و فراخی رزق کے۔ بیاض خانہ یازدہم میں دلیل ہے اوپر حال  
 ہونے امید کے اور معشوق سے مراد پاوے جس قدر چاہے اور سعادت و کنش  
 کار و فتح و فیروزی ہو اور بیت المال مادر سے کوئی پیسہ مسائل کو پہونچے اور کی بادشاہ

یا بزرگ سے کچھ ملے اور نیکوئی معاش و فراخی روزی ہو اور کوئی چیز ایسی  
 ہو بچے کہ جس سے بچر ہو اور وزرا و اعوان ملک اور دوستوں سے موافقت  
 رہے اور امید و توقع میں ہو۔۔۔ بیاض خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر کمی  
 دشمنان کے و اگر کوئی دشمن ہو تو دشمنی کو ترک کرے اور بنیاد دوستی کی ڈالے  
 اور کوئی چیز سائل کو ہو بچے اور محبوب کو خلاصی ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں اور  
 حال چار پایاں بزرگ کا خوب رہے مگر حال زنان بد ہو اور گھڑی بہت ہوں  
 ۔۔۔ بیاض خانہ سیزدہم میں دلیل ہے اوپر ہونے فائدے کے بادشاہوں سے  
 اور سفر میں خوشی دیکھنے اور غائب کا نامہ ہو بچے اور غائب بیمار آوے اور  
 احوال و زندگی کا نیک ہو اور زیادتی رزق ہو اور مال جمع ہو اور معاملہ نیک  
 اور سفر پسندیدہ ہو۔۔۔ بیاض خانہ چار دہم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے  
 مقصود و مطلوب کے اور کوئی چیز سفید سائل کو ہو بچے اور دوستوں سے  
 منفعت ہو۔۔۔ بیاض خانہ پانزدہم میزان الریل میں نہیں آتی ہے کیونکہ یہ شکل  
 طاق ہے اور ناقص لہذا شیخ اوسکی نہیں لکھی گئی۔۔۔ بیاض خانہ شانزدہم میں  
 دلیل ہے اوپر بیمار کی درہمہ حال کے اور خواہجہ بے باراحت و سفر دریا کے  
 اور کینہ خسرو کے ساتھ دل پہلے اور عاقبت زنان نیک ہو اور خرید و فروخت  
 نیک ہو اور کوئی عورت صاحب مال سائل پاس ہو بچے سائل اوسی مناکحت کرے  
 اپنے حرم بناوے اور دلیل ہے کہ سائل کے کسی عضو میں کوئی عیب ہو مثل لنگ  
 یا کوری یا کرمی وغیرہ کے فصل و ہم در احکام نضرۃ الخاریج میں کہ شکل آتش و شرقی  
 ہے خانہ آتش میں موافق ہے یہ شکل سعد مشروب یا قتاب سلطان الکواکب میں  
 وہ صاحب سکون خانہ دہم ہے پس نضرۃ الخاریج خانہ اول میں دلیل ہے اوپر قوت  
 طاقت و شک و غلطی و رکشہ و ہمارے کہ ذرا مال کے کراہے کہ استمال



برابری کرے وہ پست ہو جاوے اور دلیل ہے اور صلاح حال و سفر نیکو  
 اور سفر مبارک ہے اور سفر میں کچھ حرارت ہو جاوے اور بعد غم کے خوشی پہنچے  
 اور بعد تنگی کے فراخی روزی ہوئے نصرۃ الخارج درخانہ دوم شکل آتشی خانہ بادی  
 مصادق ہے دلیل ہو اور خروج مال یا اختیار کے اور پہنچے غائب کے اور حکام  
 مال سائل میں طرح کرین اور کچھ بدست یا دشناہ یا بزرگ کے آوے اور دوستوں  
 اور رفیقوں کی طرف سے جمعیت ہو اور بسبب خرید و فروخت کے مراد ملے  
 نصرۃ الخارج درخانہ سوم شکل آتشی خانہ آبی میں مخالف ہے دلیل ہے اور قوت  
 برادران و خواہران و نیکوئی احوال اقربا کے اور اقربا پریش حکام آمد و رفت  
 کرین اور برادران و خواہران کو سائل سے دوری ہو بغیر اسکے کہ درمیان اونکے  
 کوئی کدورت آجاوے اور ازجہت سفر تشویش ہوئے نصرۃ الخارج درخانہ چہارم  
 شکل آتشی خانہ خامی میں سالم ہے دلیل ہے اور نیکوئی احوال عاقبت و قوت  
 برادر کے اور دلیل ہے کہ مقام سائل ازجہت سلطان یا اکابر یا اہل ایا کسی بزرگ کے  
 ضراب ہو اور باپ کے خبر ہو بچے و کنشائش کار ہو اور وطن سے خروج کرنا یا اختیار  
 خود ہو اور املاک سائل کے ہاتھ سے باختیار خود لکھا گئے نصرۃ الخارج درخانہ  
 پنجم دلیل ہے کہ خبر ناگاہ چھو بچے اور معشوق سرکشی اور ناز بید کرے اور بیت مال  
 پدر سے امید حاصل ہو اور سائل بہت سخت گفتگو کرے اور چیز ہائے شیرین گرم  
 و خشک بہت کماوے اور فرزندان کا حال نیک ہو اور زن حاملہ فرزند نرینہ  
 بنے اور کہیں سے ہدیہ ہو بچے نصرۃ الخارج درخانہ ششم دلیل ہے کہ بیمار صحت  
 پاوے اور بچہ اوس سے لکھاوے ایسا کہ ہر بیمار نو اور غلام و کنیز بھاگ جاوے  
 اور تلف شدہ پہر نہ آوے و بقولے دزد بردہ پہر لے اور حاملہ باسانی خلاصی  
 اور بچہ اوس سے لکھاوے اور بچہ اوس سے لکھاوے اور بچہ اوس سے لکھاوے اور بچہ اوس سے لکھاوے

فی نصرۃ الخلیج درخانہ ہفتم دلیل ہے کہ غائب جلدی آوے اور بھرا دہوا اور دلیل  
 ہے اوپر نکاح زن و سعادت زنان کے اور گاہ گاہ در میان زن و شرکاء خصوصیت  
 ہوا کرے اور سائل لوگوں اور شریکوں پر دعویٰ کرے فی نصرۃ الخلیج درخانہ ہفتم  
 دلیل ہے کہ مال غائب ہوئے اور میراث تمام ہوئے اور سائل ہمیشہ مخوف رہے  
 اور روز و پردہ پہر آوے و اگر سوال واسطے کسی حاکم کے ہو تو وہ مخول ہو جاوے  
 اور از جہت داور مستخوف و ترس ہوا اور خواہا سنے بسیار دیکھے مگر ترس سے  
 ایمن ہو جاوے اور قرض سے خلاصی پاوے اور مال بیرونی بخوابش خود ہاتھ  
 نہ آوے فی نصرۃ الخلیج درخانہ ہفتم دلیل ہے کہ سائل سفر میں جاوے اور سائل  
 ہمیشہ بے آرام و مخوف رہے اور اپنے دل میں نالان ہوا اور سفر میں مراد ملے اور سفر  
 شرقی میں نیکی ہوئے اور سفر شرقی سے غائب ہوئے اور سائل خواہا کے عجیب  
 اور چیز ہائے باہیت دیکھے مثل بادشاہ و لشکر کے اور مال سارہ کسب کے  
 ہاتھ آوے اور عوام الناس میں نیک رہے فی نصرۃ الخلیج درخانہ دہم دلیل ہے  
 اوپر قوت و غرت سلطان و شوکت و بزرگی امر و بزرگان و قوت شغل و عمل و نیکی  
 حال مادر کے اور سائل بزرگوں اور اشرافوں سے خائف و ترسان ہو و از طرف  
 علماء و صلی و از طرف مادر قائمہ ہوا اور بادشاہ سے مراد ملے اور دست بزرگ ہو  
 فی نصرۃ الخلیج خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ دوستوں سے مراد حاصل ہو اور  
 معشوق سے مطلب ملے اور دلیل ہے اور کثرت مال و خزان کے فی نصرۃ الخلیج  
 خانہ دوازدهم میں دلیل ہے کہ سائل کو دشمنوں سے بھروسہ و ناچاری پر مبنی کرنا  
 چاہیے و گرنہ ظلم بسیار دیکھے اور بزرگوں سے اور دشمنوں سے ترس و بیم ہوا اور  
 غریب و خست میں نفع ہوا و محبوبس اپنی قوت و استیلا سے خلاصی پاوے فی  
 نصرۃ الخلیج خانہ سیزدہم میں دلیل ہے اوپر قوت طالع اور حصول مراد و امید

بادشاہوں و امیروں و بزرگوں سے اور سفر شرقی سے فائدہ ہوا اور معاملات  
 اور معاملات میں فائدہ ہوا اور کشائش کار ہوا اور امور مہمات کی رونق ہوا و دلیل  
 ہے اور خروج طالب کے بارادہ خود و اگر سوال واسطے اتصال و تحصیل کے ہو  
 تو طالب بارادہ خود اسکو ترک کرے فی نصرۃ الخارج خانہ چار و ہم میں دلیل ہے  
 کہ مقصود و مطلوب حاصل ہو اور مراد بتا خیر ملے اور قضات و حکام و اشراک  
 و بزرگوں سے منفعت ہو اور غائب بہ سلامت ہے اور غائب آدمی اور  
 سائل کو غائب سے راحت ملے و اگر سوال اتصال سے ہے تو مطلوب غائب  
 و اگر انفصال سے ہو تو مطلوب مرکب کرے اور رغبت نہ کرے فی نصرۃ الخارج خانہ  
 چار و ہم میں دلیل ہے کہ زن و شوہر ایک دوسرے سے جدا ہو جاویں اور شریک  
 ہی جدا ہو جاوے اور خصومت واقع ہو درمیان قاضی و شرکاء کے اور عاقبت  
 میں درمیان شرکاء ہی ہووے اور دلیل ہے اور نیکی عاقبت و خروج بادشاہ  
 کے اپنے مقام امن سے ساتھ جاہ و قوت و عاقبت محمود کے اور دلیل ہے  
 اور کشائش کار اور راحت بادشاہ اور سفر بجاوے کے فی نصرۃ الخارج خانہ چار و ہم  
 میں دلیل ہے اور نیکی عاقبت العاقبت و منفعت کر اور خرید و فروخت میں نفع ہو  
 اور بادشاہ کی طرف سے بشارت ہو اور اسیر و مجوس خلاصی پاوے فصل یازدہم  
 احکام نصرۃ الداخل میں کہ شکل آبی ہے مشوب بشتی سعدا کبر صاحب سکن خانہ  
 یازدہم پس نصرۃ الداخل خانہ اول میں شکل آبی خانہ آتشی میں مخالف ہے کہ طالع  
 میں شکل سعدا کبر دلیل ہے اور امن و صحت نفس و مراد حاصل ہونے کے کسی سر  
 اور دو ستون سے فائدہ پاوے اور معشوق کو طلب کرے اور ایک گھوڑا سائل  
 کے ہاتھ آوے یا غلام و کنیز یا چار پائے و اگر دلیل ہے اور عقل و علم و زیادتی  
 مال و سعادت سائل کے اور شروع کرنا بیچ کام کے اور کامرانی اوس سے

ۛ نصرۃ الداخل خانۃ دوم مین شکل آبی خانۃ بادی مین سالم ۛے دلیل ۛے اوپر  
دخول مال اور حصول معاش کے اور دلیل ۛے کہ سائل کچھ مال و معاش کتا ۛے  
اور چاہتا ۛے کہ فروختہ کرے مگر دیر مین فروخت ہوگا اور چند قبائلہ سائل کے  
ہاتھ لگے ۛیں کہ اس سے امید حاصل ہوگی اور مال ساتھ آسانی کے نکلے  
اور دلیل ۛے اوپر کسب مال و تجارت و حصول مال ساتھ آسانی کے اور احوال  
سے سادگاری ۛے اور وہ مطیع سائل کے رہیں ۛ نصرۃ الداخل خانۃ سوم مین  
شکل آبی خانۃ آبی مین موافق ۛے دلیل اوپر صلح و صلاح در میان برادران و خواہران  
و خویشان نزدیک کے اور بیمار دیر مین صحت پاوے اور برادران و خواہران سے  
فائدہ ہوا اور غمگاہ محط ۛے ۛ نصرۃ الداخل خانۃ چارم مین شکل آبی خانۃ خاکی  
مین مصادق ۛے دلیل ۛے اوپر نیکی و احوال عاقبت و نیکی و احوال و قوت پدر  
و آبادانی ملک و بسیاری زراعت و امن در مقام دوطن کے اور مادر برادر سے  
فائدہ پہونچے اور عمارت و زراعت سے مراد ملے اور وفینہ حاصل ہو ۛ نصرۃ الداخل  
خانۃ پنجم مین دلیل ۛے کہ چیز دیر مین پہونچے اور شاید کہ پہونچے اور بیت المال  
پدر سے کچھ حاصل ہوا اور حال فرزند و معشوق نیک ہوا اور خبر نیک و راست  
آوے ۛ نصرۃ الداخل خانۃ ششم مین دلیل ۛے اوپر خطر بیمار کے اور تلف شدہ  
پھر ملے لیکن دیر مین اور غلام و کنیز بچہ و سائل کے ہون اور دلیل ۛے کہ سائل کو  
کوئی علت یا درد بدن کے اندر ہو کہ کسی سے نہ کتا ہوا اور چار پایاں خورد سے  
منفعت ہوا و اسرار پوشیدہ رہیں ۛ نصرۃ الداخل در خانۃ ہفتم دلیل ۛے اوپر  
قوت قضا و نیکی احوال شرکا و دیر آنے غائب کے و اگر سوال چور سے ہو تو چور و دین  
مین سے ہو یا معشوقون مین سے ہو یا شریک چور کے ہون اور معاملات نیک  
و بچہ و ہون اور دلیل ۛے اوپر پہونچے زنان خوبصورت و نکاح کے اور شرکا سے

فائدہ ہو اور حاسد لوگ بہت چاہیں گے کہ سائل کو ضرر پہنچائیں مگر فتح و نصرت  
 سائل کو ہو اور دلیل ہو اور نیکی کو عقد و نکاح و نیکی کی حال زنان و باندان کے اور  
 غائب جس شہر میں کہ ہے ساتھ مراد دل اپنے و سلامتی من و جان کے ہے  
 ہے نصرة الداخل در خانہ ہشتم دلیل ہے کہ حال غائب اور مال میراث تمام ہوگی  
 مگریم و خوف ہوگا اور وہ خوف دیر میں زائل ہوگا و اگر سفر کرے تو مال یا ہے  
 اور بھرا دہرے اور سائل مال زن اور شریک سے بالخصیب ہو اور دلیل ہے  
 اوپر سعادۃ بعد از شقاوت و خندہ بعد از گریہ کے اور بیمار شفا پاوے ہے  
 نصرة الداخل خانہ نهم میں دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کے اور سائل خواہاں ہے  
 خوش دیکھے مثل آب روان و باغ و صحرا و کشت زار و حیوان بزرگ مثل اسب  
 و اسٹر کے اور اپنے مقام میں توقف کرے مگر شاید کہ ساتھ دوستوں کے سفر کرے  
 کرے و یا کسی بادشاہ بزرگ سے الفت و محبت کرے اور اسکی صلاح سے اسکی  
 صحبت میں سفر کرے ہے نصرة الداخل خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر نیکی کی شغل  
 و عمل کے اور کچھ معاملہ سائل کی گردن میں پڑ جائیں بضرورت کہ دوسمیں بہرا حتی  
 و فائدہ قلیل ہو اور دلیل ہے اوپر زیادتی جاہ و عمل و کامرانی و حرمت و حکومت  
 کے اور مادر و بادشاہ سے نیکی ہو بچے اور ملک و مال کے زیادتی ہو اور امید حاصل  
 ہو اور میراث مادر سے فائدہ ہو ہے نصرة الداخل خانہ یازدہم میں دلیل ہے اوپر  
 حاصل ہونے امید اور ہر اوپا نے محشوق سے کہ مدت تک عاشق و محشوق باہم  
 متفق رہیں اور شاید کہ زن و شوہر کی طرح رہیں اور دوستوں سے وفاداری اور  
 نیکی ہو بچے اور حسود و دشمنان و ضدان پیدا ہوں ہے نصرة الداخل خانہ دوازدہم  
 میں دلیل ہے اوپر قوت دشمنوں کے لیکن دشمنی کمتر کریں اور دوستی پیدا ہو جائے  
 اور ترس و خوف جلدی زائل ہو اور دشمن سے زحمت نہ ہو بچے اور محبوبوں کے

خلاصی دیر میں ہوا اور اسرار پوشیدہ رہیں اور دشمنوں کا اجتماع سائل کے پاس  
 و لیکن سائل کو نصرت نہ ہو نہ نیا سکین ہے نصرة الداخل خانہ سینہ دہم میں دلیل ہے  
 اوپر فائدہ پانے کے اعمال سے اور سائل ساتھ اہل دین و اہل علم و زہاد کے  
 بیٹھے اور سائل کی کسی قدر دل تنگی ہو کر حال سائل کا از طرف معاش و کنشائش کار  
 کے مبارک ہو پس اگر سوال بالفصال سے ہو تو طالب اور سائل کی تحصیل میں کوشش  
 کر لگا و اگر بالفصال سے ہو تو طالب بارادہ خود ترک کرے ہے نصرة الداخل خانہ  
 چار و دہم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مطلوب کے اور برآئے امید کے  
 اور جو پہنچے غائب کے اور برآئے مراد کے پس اگر سوال القصال اور طلب چیز ہے  
 ہو تو دلیل ہے اوپر ادا و مطلوب کے و اگر سوال بالفصال سے ہو تو مطلوب  
 طرف طالب کے رغبت نہ کرے ہے نصرة الداخل خانہ پانزدہم میں دلیل ہے اوپر  
 قوت احوال و نیکی طالع کے اور معاملات سے سائل کو نفع ہو اور غریہ و فرشتہ  
 میں فائدہ ہو اور سائل ساتھ ہر ایک کے خوش خلقی و تواضع کرے اور خواہا  
 نیک و سکینے اور سفر میں جانا معطل ہے ہے نصرة الداخل خانہ شانزدہم میں دلیل  
 ہے اوپر نیکی عاقبت العاقبت کے اور فرزند سائل کے زیادہ ہوں اور مال ملو  
 اور نکاح نیک ہو اور غلام و کنیز و چار بایان پہنچیں اور رفعت و سعادت حاصل  
 ہو اور غائب بہ سلامت آوے فصل دواز دہم بیان احکام عتیۃ الحاجۃ  
 میں یہ شکل خمس خارج آتشی شرفی منسوب بذب ہے صاحب سکن خانہ دواز دہم  
 ہے شکل آتشی خانہ اول خانہ آتشی میں موافق ہے دلیل ہے اوپر سیر کاری  
 و بے ایمنی سائل کے اور وزوی و فحاشی کے اور وطن سے دور ہونے اور  
 ہناگ جانے کے اور دلیل ہے اوپر پریشانی خاطر و بدی حال غائب کے اور  
 سائل اوس کام کو ترک کر دے بنے اختیار کہ جبکہ شروع کیا ہو اور غم سفر بنام دہی



اور دشمن سے خوف ہوئے عتبتہ الخارج خانہ دوم میں شکل آتشی خانہ بادی میں صادق  
ہے دلیل ہے کہ کوئی چیز ہاتھ میں سائل کے ہو و اگر کوئی چیز اس کے پاس ہو تو خوف  
چوری جانے کا ہوا اور غائب جلدی آوے اور چور قتل کرنے سائل کا قصد کرے  
اور دشمن درست کرے اور مال کا نقصان ہو اور معیشت سائل میں تنگی ہو نہ  
عتبتہ الخارج خانہ سوم میں دلیل ہے اوپر بدی حال غولیشان و برادران و خواہران  
و ہماران کے اور غولیشان و اقارب و دشمنی کرین اور سفر نزدیک بغیر ارادے کے  
واقع ہوا اور خواب دروغ دیکھے اور تنگی رزق ہوا اور برادر و خواہر حق سائل میں  
خیانت کرے اور اس سے بنا خوشی و در رہیں عتبتہ الخارج خانہ چارم میں دلیل ہے  
اوپر بدی حال پدر و خرابی مقام کے اور وطن سے پراگندہ ہو جاوے اور غائب  
حال بد ہو اور سائل اوس ولایت یا اوس شہر یا اوس گھر سے ہٹا گیا جو اسے  
و اگر ہٹا گیا تو خوف ہے کہ چوری یا ہتھ میں گرفتار ہو جائیگا عتبتہ الخارج  
خانہ پنجم میں دلیل ہے کہ معشوق جہان ہو چوری میں گرفتار ہو جاوے اور جوڑ  
بہت بولے اور سائل کو بیت المال پدر سے کچھ نہ ملے اور حال فرزند و معشوق بد ہو  
اور معشوق واسطے سائل کے غم کھاوے اور فرزند و معشوق حق سائل میں بدی  
کرے اور خبر ہائے دروغ نہ پہنچیں اور ہدیہ تلف ہو جاوے جہان سے توقع کہتا  
ہوئے عتبتہ الخارج خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر مر جانے بیمار کے اور تلف شدہ  
و اگر خیمہ پہر نہ آوے اور غلام و کنیر ہٹا گیا جو اسے اور ہار پائے  
تلف ہو جاوے اور محبوب و زندانی خلاصی پاوے و بقول حکیم دیگر بیمار شفا پاوے  
و اگر شواہد سعد ہوں تو بیشک مر جاوے اور بید پوشیدہ مرے ہے عتبتہ الخارج  
خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر بدی حال قضات و شریک کے و اگر سوال چور سے ہو  
تو چور بندہ یا بندہ زادہ ہو اور دلیل ہے اوپر بدی حال زنان و اسبازان

و مخالفت و خیانت کرنا اور نکاح سائل میں اور دلیل ہے اور طلاق و غیرین کو  
 اور جدا ہونے شرک سے بے اختیار اور غائب جان ہو وہاں سے بد شکاری باہر کر  
 نے عتبۃ الخراج خانہ ہشتم میں دلیل ہے کہ چوری کیا ہو مال چور کے ہاتھ سے جاتا رہا ہو  
 اور دلیل ہے اور خواہاں سے ناخوش فرشت و دروغ اور خوف و کبت اور مال  
 جانے کے نے عتبۃ الخراج خانہ نهم میں دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور خواب  
 میں آتش اور چیز ہائے بد دیکھے اور خود بسبب خوف کے نہ سوئے اور دشمن بد شغ  
 دعوی دوستی کا کرے اور دلیل ہے اور سفر بیا اور فریاد کرنا بسبب چورون کے  
 راہ میں اور لڑائی ہونا اور غرق ہونے کشتی کے اور مال غارت جاوے اور  
 بدنامی ہوئے اور ترک علم کرے بے اختیار عتبۃ الخراج خانہ دهم میں دلیل ہے  
 اور نامرادی شغل و عمل کے اور بسبب عمل کے رنج و مشقت دیکھے اور حال مادر  
 بادشاہ بد ہو اور سائل او نے جدا ہوا اور سائل جاہ و منزلت اور عمل سے مغلوب  
 ہو جاوے اور ترک صناعت کرے بے اختیار اور مال بیرونی اور رزق و روزی  
 تلف ہونے عتبۃ الخراج خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ امید نہ کیلئے اور معشوقہ جلد  
 اور بیت المال سلطان و مادر سے کچھ حاصل نہوا اور دلیل ہے اور پیا ویا ران  
 واند کے سعادت و اند کے نفع و اند کے امید اور امید معشوق سے براوے مگر  
 عاقبت میں فساد ہوا اور دلیل ہے اور بدی حال دوستان و وزیران و اعوان  
 ملک کے نے عتبۃ الخراج خانہ دوازدہم میں صاحب ممکن ہے دلیل ہے اور پر قوت  
 دشمنان کے اور دشمنی آشکار ہو جاوے اور کچھ ملاحظہ نہ کریں اور غائب جاوین  
 اور سائل دشمنوں سے بھاگے اور دلیل ہے اور سفر دور کے اور زندانی اور  
 محبوس خلاصی پاوے اور بدی حال دشمنان پر ہی دلیل ہے کہ بہاگ جاوین  
 اور پراگندہ ہو جاوین اور راز پوشیدہ نہ رہے نے عتبۃ الخراج خانہ سیزدهم

بین دلیل ہوا پر سفر نامہ افق اور امور نامہ مساعد کے اور دشمنوں کی طرف سے  
 تشویش ہوا اور حکام کی طرف سے خوف ہوا اور دوستوں سے بے مادی ہووا اگر سوال  
 واسطے حصول کے ہے تو سائل بلا ارادہ خود اسکو ترک کرے غلبہ الخسارج  
 خانہ چار دہم بین دلیل ہے کہ مطلوب مقصود حاصل ہوا اور وعدہ کی وفا ہوا اور  
 دلیل ہے اوپر دشمنی یاران و دوستان و فساد تجارت و اندک مال و اندک  
 امید کے اور سائل دشمنوں پر فتح پاوے اور بیمار کو شفا پاہ اور اسیر مجبوس خلاص ہو  
 غلبہ الخسارج خانہ پانزدہم میزان الرل میں نہیں آتی ہے اسلئے اسکی شرح نہیں  
 لکھی غلبہ الخسارج خانہ شانزدہم بین دلیل ہے اوپر بدی عاقبت الیاقبت کے اور  
 یہ شکل بد ہے مگر یہ خاصیت رکھتی ہے کہ جسکی امید رکھتا ہے وہ حاصل ہو جاتی ہے  
 اور جس چیز میں کہ امید لگاوے وہ چیز نا تمام رہے اور خواہاں سے دروغ دیکھے  
 اور خدمت حکام و سلاطین میں آمد و رفت نہ کرے کیونکہ یہ شکل شکوس خارج ہند  
 سعد ہے اور دلیل ہے اوپر بدی غائب و پریشانی احوال کے فصل ہینزدہم  
 احکام نفی الخد میں بنہ یہ شکل آبی منقلب مطلق بہ یہ شخص اصغر ہے خانہ اول خانہ  
 آتشی میں مخالف ہے دلیل ہے اوپر تو سوا حال سائل اور سلامتی نفس سائل کو  
 اور دوستوں سے مراد حاصل ہوا اور دلیل ہے اوپر نیکوئی زن و شوہر کے اور  
 استقامت حال آئندہ کے بنہ نفی الخد خانہ دوم میں شکل آبی خانہ بادی میں سالم ہو  
 دلیل ہے اوپر قوت کیسہ گاہ اور رزق حلال اور جمع ہونے مال کے اور سائل  
 کے پاس کسی قدر زر ہے کہ اوس میں تصرف نہیں کرتا ہے اور نہیں چاہتا ہے کہ کوئی  
 اوس سے مطلع ہو اور خرید و فروخت میں منفعت ہو اور غائب دیر میں پہونچے  
 بنہ نفی الخد خانہ سوم میں دلیل ہے اوپر حرکت قلیل کے لینے سفر نزدیک کے  
 اور سائل چاہتا ہے کہ حرکت کرے مگر ڈرتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ حرکت نہ کرے

اور دلیل ہے اوپر نیکوئی برادران و خواہران و خولثیان و بدی حال ہمارے  
 اور دلیل ہے اوپر دوستان مجازی کے کہ سائل کے ساتھ آمیزش کریں اور  
 برادران و زنان سے سعادت ہو پچھے بہ نقی الخد خانہ چہارم میں دلیل ہے  
 اوپر توسط حال پدر و املاک کے اور عاقبت محمود ہو اور راز پوشیدہ رہے  
 اور دشمنوں کی طرف سے تشویش رہے اور سائل کو اپنے باپ سے نفاق ہو  
 بہ نقی الخد خانہ پنجم میں دلیل ہے کہ دوستوں سے منفعت ہو اور بیت المال پر  
 راحت ملے اور خیر غائب کی جلدی ہو پچھے اور تحفہ بھی ہو پچھے اور مشوق و  
 فرزندان کی سعادت ہو اور سائل کو فرزندان سے خوشی حاصل ہو بہ نقی الخد  
 خانہ ششم میں دلیل ہے کہ بیمار درو شکم یا درد پائے نالان ہو اور یہ رنج  
 دیر تک رہے اور تلف شدہ پرنہ ہو پچھے اور غلام و کنیز آپس میں کچھ کام کرتے  
 ہیں اور دلیل ہے اوپر غریب و فروخت غلام و کنیز و چار پائے بزرگ کے  
 بہ نقی الخد خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر نیکوئی قضا و شریک کے اور غائب  
 بہ سلامت ہو اور زنان و ابناء ان سائل کے ساتھ نفاق کریں اور شرکت  
 میں منفعت کم ہو اور عقد نکاح میں پریشانی ہو اور معاملہ میں فائدہ ہو بہ نقی الخد  
 خانہ ہشتم میں دلیل ہے اوپر ہو پچھے مال غائب کے اور دزد بردہ اور میراث  
 تمام ہو پچھے اور دلیل ہے اوپر ہلاکت طفل یا کسی جوان کے بہ نقی الخد خانہ نهم  
 میں دلیل ہے کہ سایل سفر کرے و اگر سفر کرے تو راہ میں چور ہوں اور قافلہ  
 کو لوٹیں اور سائل خواہائے شوریدہ دیکھے اور بہائم و سباع کو خواب میں بچو  
 اور بہت ڈرے و بقول حکیم دیگر دلیل ہے اوپر سفر محمود و نفع بسیار دامن آہ  
 کے اور غائب آوے اور خولثیوں اور دوستوں سے سائل دور ہو جاوے  
 بہ نقی الخد خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر توسط حال معیشت و نیکوئی معاملہ

بیچ امور دیوانے کے اور جو عمارت مشہور کرے عاقبت میں اوسمیں سقم ہو  
 اور از طرف بزرگان نیکی پہونچے مگر کو تو ال جور و ظلم بہت کرے بن نفی الخد خانہ  
 یازدہم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے امید کے دوستوں سے اور بیت المال  
 سلطان و بیت المال مادر سے نفع ہو اور دوستوں کی وجہ سے سائل سرگردانی  
 رہے اور حال وزیران و دوستان و اعوان ملک متوسط رہے اور اذکو  
 سائل سے نفاق ہو جاوے اور سائل کو بعضے اذمال سیرونی حاصل ہو بن  
 نفی الخد خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر قوت دشمن کے کہ اوس سے ڈرنا چاہو  
 اور چار پالون سے منفعت ہو اور سائل کو بیم و خوف ہو کسی قسم سے اور دشمنوں  
 سے گفتگو ہو اور اسیر و مجبوس کا حال بد ہو اور مجبوس کو قید خانہ میں سختی پہونچے  
 بن نفی الخد خانہ ستر دہم میں دلیل ہے کہ سفر میں فائدہ ہو اور دوستوں سے  
 نیکی پہونچے اور دشمنوں پر قیاب ہو اور اپنے کام میں سرگردانی رہے بن  
 نفی الخد خانہ چار دہم میں دلیل ہے کہ مراد دیر میں نکلے اور معشوق سائل کے  
 بند و زنجیر میں ہے اور توشیح خاطر ہو اور معاملہ اور خرید و فروخت میں نفع ہو  
 اور کشائش کار ہو اور سائل واسطے اپنے مقصود و مطلب کے غم بہت کماؤ  
 اور مطلب حاصل ہو ساتھ زحمت تمام کے بن نفی الخد خانہ پانزدہم میں نہیں  
 آتی ہے اور خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر نیکی عاقبت العاقبت اور  
 سلامتی غائب اور نیکی مسافر اور فراخی عیش بعد از تنگی کے اور پہونچنا بادشاہ  
 اور رعیت کو بادشاہ کی طرف سے نیکی پہونچے اور شہر میں نیا حکم آوے فصل  
 چار دہم در بیان احکام بے عتبہ الداخل یہ شکل بادی شعلہ بزرہ سعد اصغر  
 صاحب سکن خانہ چار دہم ہے خانہ اول خانہ آتشی میں مصادیق ہے دلیل ہے  
 اوپر نیکی عشرت و ذوق لذات نفسانی ساتھ طلب کرنے دوست اور حصول

ابشارت کے اور یہ شکل جسکی طالع میں آوے دلیل ہے کہ وہ شخص طلب  
 معشوق کرتا ہے و خوش و خرم رہتا ہے اور نشاط کو دوست رکھتا ہے اور دلیل  
 ہے اوپر سعادت و تندرستی سائل کے اور دوست کی خبر ہو پچھے اور کل کاموں  
 میں منصور و مظفر ہے مگر جس کام کو شروع کرے اور میں حیران رہے چہ عتبۃ الدخا  
 خانہ دوم میں شکل بادی خانہ بادی میں موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی معاش  
 و حصول مال ساتھ تاخیر کے اور دیر میں آنے غائب کے اور معاملہ برادر ہو  
 اور دلیل ہے کہ سائل کے ایک معشوقہ ہے کہ شب و روز آپس میں جدا جدا  
 نہیں ہوتے ہیں اور خرید و فروخت میں فائدہ ہوا اور مراد حاصل ہو چہ عتبۃ الدخا  
 خانہ سوم میں شکل بادی خانہ آبی میں سالم ہے دلیل ہے اوپر بطلان حرکت لینے  
 قعطل سفر اور جمیعت برادران و خواہران و نیکوئی پیار کے اور سائل ہمیشہ کو چہ  
 خویشتان و معشوقان میں آمد و رفت کرتا ہے اور دلیل ہے اوپر نکاح نیک کے  
 کہ اس سے خوشی و نیکی حاصل ہوا اور علم دین و علم فقہ پڑھتا ہے اور حال برادران  
 و خواہران کا نیک ہوا اور اوسے سازگاری و خوشنودی رہے چہ عتبۃ الدخا  
 خانہ چہارم میں شکل بادی خانہ خاکی میں مخالف ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی اور  
 خبر خورمی و نیکی عاقبت حال سائل کے اور مقام سائل میں پیوستہ عیش و طرب و  
 عروسی ہوا اور سائل اپنے وطن میں مقیم رہے اور املاک ذراعت و عمارت سے  
 نفع ہوا اور زیادتی ملک و عقار کے ہو چہ عتبۃ الدخا خانہ پنجم میں دلیل ہے کہ حال  
 فرزندان کا نیک ہوا اور دوستوں سے مراد ملے اور خبر برادر آوے و اگر سائل  
 نکاح کرے تو خوشی و خورمی پاوے اور فرزند کو علم سکماوے اور احوال فرزندان  
 نیک ہوا اور معشوق سے خوشدلی ہوا اور پیہر باسانی ملے چہ عتبۃ الدخا خانہ ششم  
 میں دلیل ہے اوپر راحت بیمار و پوشیدگی اسرار کے مگر بیماری دیر تک رہی اور خال



نوٹھی غلام و خدمتگار کا نیک ہوا اور مطلوب کا مزاج ہی لطیف ہو چہ عتبۃ الداخل  
 خانہ ہنتم میں دلیل ہے کہ قضا و شریک بھرا ہو و اگر سوال عورت سے ہو تو وہ  
 عورت بدکار ہو اور غائب بھرا ویر میں آوے و اگر سوال چور سے ہو تو چور خونیانہ  
 سائل سے ہو اور نکاح و معاملہ نیک ہو اور زن بے شوہر سے فائدہ پہونچے اور مال  
 و رزق اوس سے ملے اور جس مقام میں جانے کا ارادہ رکھتا ہے وہاں نیکی ہو  
 اور صحت پاوے اور نفع ملے اور عورتوں و شریکوں سے اتفاق رہو چہ عتبۃ الداخل  
 خانہ ہنتم میں دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے اور میراث پاوے اور مال رزق  
 بروہ پہر آوے اور خوف ہو این ہو جاوے و اگر سفر کرے تو بہت مراد ملے اور ہمارے  
 خوف موت ہے چہ عتبۃ الداخل خانہ ہنتم میں دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کر  
 و اگر سفر کو جاوے تو بہت مراد پاوے اور سائل بہت خواب دیکھے اور سفر ناگاہ کا  
 اتفاق ہو اور غائب سفر سے آوے اور سائل تحصیل علم کرے اور نیک نام ہو جاوے  
 چہ عتبۃ الداخل خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر نیکی و مشغل و عمل و قوت مار کے اور  
 کشائش روزی ہو اور دشمن پر ظفر ہو اور بزرگ کی طرف سے چہ دن یا چودہ دن  
 تک خوف رہے اور حال بادشاہ و مادر متوسط ہو چہ عتبۃ الداخل خانہ یازدہم میں  
 دلیل ہے کہ دوست و غیر دوست سے امید نکلے و اطراف برادران رفعت  
 و بزرگی پاوے و احوال و مراد اعوان و دوستان ساتھ سائل کے نیک ہو اور  
 مراد و مقصود حاصل ہو چہ عتبۃ الداخل خانہ دوازدهم میں دلیل ہے کہ سائل  
 کا دشمن نہ ہو و اگر ہو تو دوست ہو جاوے اور دشمن پر فتح پاوے اور دشمن کو مارے  
 اور خوشی پہونچے اور امید کسی مرد بزرگ سے حاصل ہو و اگر کسی عورت کو چاہے  
 تو جلدی ملے اور حال اسیر و مجوس نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں چہ عتبۃ الداخل  
 خانہ سیزدهم میں دلیل ہے کہ سفر سے غائب آوے و اگر سوال زن حاملہ سے ہو

تو فرزند بہ سلامت پیدا ہوا اور نامہ پونچے اور جس چیز کی امید رکھتا ہوا وہ  
 منفعت ملے و اگر سوال اتصال سے ہو تو مقصود حاصل ہو گا و اگر انفصال سے ہو  
 سائل باختیار خود اسکو ترک کرے چہ عقبۃ الداخل خانہ چار و دہم میں دلیل ہے اور  
 حاصل ہونے مراد و حصول مال و درازی عمر و کثایت کار و فراخی نعمت کے ہیں  
 اگر سوال حصول و اتصال سے ہو تو مطلوب مطیع ہو جائیگا و اگر انفصال سے ہو  
 تو سرکشی کرے گا تو ماہیت نہ آئیگا چہ عقبۃ الداخل خانہ پانزدہم میں نہیں آتی ہے لہذا  
 شرح اسکی نہیں لکھی گئی چہ عقبۃ الداخل خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور نیکوئی  
 عاقبت العاقبت کے اور قید ہو جانے دشمنوں کے اور سائل زن صالحہ مومنہ  
 کے پاس پونچے اور غائب آوے اور مراد پاوے اور بیماری بیماری کی وہ مجبوس  
 محبس میں دیر تک رہے و لیکن عاقبت اچھی ہو فصل پانزدہم احکام اجتماع  
 میں یہ شکل بادوی ثابت ممتزج ہے متعلق بقطار و نشی فلک صاحب سکن پانزدہم  
 ہے شکل بادوی خانہ اول خانہ آتشی میں مصادیق ہے دلیل ہے اور فکر بسیار  
 اور عجز ہونے بیچ کامیون کے اور درمیان چار راہ سرگردان ہونے کے اور دلیل  
 اور علم و حکمت و سخن نیکو و تصرف در حال و تعلق سائل بلابل صلاح و جمعیت فرزند  
 و اندکی علم فلسفہ و طب و محروافسون و نجوم کے اور دوستوں سے امید بر آوے  
 اجتماع خانہ دوم میں شکل بادوی خانہ بادوی میں موافق ہے دلیل ہے اور توسط  
 معاش اور دیر میں آنے غائب کے اور دلیل ہے کہ سائل کے پاس کچھ قبائلیہ ہیں  
 کہ اکثر قاضی صاحب کی خدمت میں جاوے اور بعد قاضی صاحب مدعا حاصل ہو  
 اجتماع خانہ سوم میں شکل بادوی خانہ آبی میں سالم ہے دلیل ہے اور حرکت  
 قلیل اور بدی حال بیمار دلیل سائل بہ برادران و خواہران و خولیشان کے اور  
 دلیل ہے اور سفر نزدیک و خبر دوستان و توسط حال برادران و خواہران کے

ہے اجتماع درخانہ چارم فصل بادی خانہ خاکی مین خائف ہے دلیل ہے اوپر  
 ثبات عمر و پیر و عاقبت کار بنجر و غوری کے اور دلیل ہے کہ عمارت اسے منقش  
 و باغ اسے خوش کے کہ سائل ارادہ اس کے بنائے کا یا خرید کرنے کا کہتا ہے  
 اور دلیل ہے اوپر غم و غصہ و حسرت گذشتہ بیع املاک و مبارک سال کے اور وطن  
 مین توقف ہوا و ہدیہ کی داد ستمین توقف ہوا اور باپ کی طرف سے فائدہ پہونچے  
 ہے اجتماع خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر نیکی فی حال معشوقہ و فرزندان و حصول مراد  
 کے اور غائب کی طرف سے خط و خیر پہونچے اور بیت المال پیر سے نفع ہوا اور  
 فرزندان کی طرف سے ہدیہ و تحفہ پہونچے اور اجتماع دوستان بحث معلوم ہوتا ہے اجتماع  
 خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال بنجور و سختی بیج کے اور تلف شدہ نہ پہونچے  
 اور حال کنیز و غلام و چار یا بیان خور و کا متوسط ہو اور امرار پو شیدہ رہیں اور  
 بیماری طول پڑے اور سائل ساتھ کیک و کبوتر کے بازی کرے ہے اجتماع خانہ  
 ہفتم مین دلیل ہے اوپر نیکی فی حال قضا و شریک کے اور غائب ویر مین آوے  
 و اگر سوال چور سے ہو تو چور بیگانہ ہو گا اپنا ہو گا اور دلیل ہے اوپر بدی حال  
 زنان و اہل زنان کے اور شرکت و عقد و نکاح توقف مین پڑے اور مسافر جہان  
 مین وہیں بکراہت خاطر و ناتامی مقصود توقف کریں ہے اجتماع خانہ ہشتم مین  
 دلیل ہے کہ ترس و خوف سے این ہو جاوے اور مال میراث و مال بیرونی  
 توقف مین پڑے اور مال غائب و مال میراث ویر مین پہونچے اور و ز و بدہ پیر  
 اور غائب جلدی آوے ہے اجتماع خانہ نهم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر  
 اور دیکھنے خواہائے مختلف کے اور زن بیگانہ کو سائل سے ایک علاقہ ہو و اگر سائل  
 عورت ہو تو مرد بیگانہ کو سائل ہو کہ علاقہ ہوا ہو اور سفر دراز مین توقف ہوتا ہے اجتماع خانہ  
 دهم مین دلیل ہے اوپر ثبات کار و نیکی فی شغل و عمل و نیکی فی حال مادر و شفقت سلطان

درحق رعیت کے اور سائل ہر وقت فکر دیگر میں رہے اور رزق جتنا پہلے تھا  
 اور تنہا ہی ملا کرے اور سائل کچھ نقاشی و بافندگی جانتا ہو۔ اجتماع خانہ پانزدہم  
 میں دلیل ہے اور حاصل ہونے مراد کے دوستوں سے اور کسی عورت نے  
 عزیزوں میں سے مال سائل میں طبع کی ہو اور دلیل ہے اور جمعیت دوستان  
 دیاران و سادات و نیکوئی و خورمی و طرب و نشاط و عشرت و نفع تجارت کے  
 اور امید برآورے۔ اجتماع خانہ دہم میں دلیل ہے اور کثرت دشمنوں کے  
 لیکن خوانین سے امید حاصل ہو اور اس پر محبوبوں و میر تکہ مجلس میں رہیں اور  
 خرید و فروخت میانہ ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں۔ اجتماع خانہ سیزدہم میں دلیل  
 ہے اور سلامتی نفس و زیادتی مال از طرف بادشاہ یا سفر کے اور امید میانہ ہو اور قیامت  
 نیک ہو اور دلیل ہے اور جمعیت اشراف و بزرگان و خورمی و نشاط با یکدیگر کے  
 اور دلیل ہے کہ طالب اپنی کام میں رہے و ہر وقت اندیشہ و فکر دیگر کیا کرتا ہے۔  
 اجتماع خانہ چہارم میں دلیل ہے اور حصول مقصود و مطلوب کے لیکن در  
 میں اور دلیل ہے کہ سائل کا ارادہ خیانت کرنے کا ہے مگر  
 خیانت نہ کر سکے اور دلیل ہے اور پتھر مطلوب و سرگردانی سائل کے۔ اجتماع  
 خانہ پانزدہم میں دلیل ہے اور ثبات کار کے مثل قضا و شریک و غیرہ کے اور  
 دلیل ہے اور جمعیت و فیصلت و حصول مراد کے اور دلیل ہے اور سفر و ریاد  
 عمارت و خانائے بلند مثل قبہ و بارگاہ کے۔ اجتماع خانہ شانزدہم میں دلیل ہے  
 اور پتھر و راحت و مبارکی سال و قدم غائب و قوت طالع کے اور دلیل ہے  
 کہ سائل کسی خوبصورت سے میل خاطر رکھتا ہے فصل شانزدہم بیان احکام طریقین  
 یہ شکل آبی سعد منقلب متعلق بقبر ہے صاحب سکن خانہ شانزدہم ہے خانہ اول خانہ  
 آتشی میں مخالف ہے دلیل ہے اور تردد و حرکت و سفر و انقلاب رائے سائل کے

اور دلیل ہے اوپر سلامتی مسافر و ایمنی راہ و نیکیوں کی حال سائل کے : طریق خانہ دوم  
 میں شکل آبی خانہ بادی میں سالم ہے دلیل ہے اوپر مداخلت و مصارف کے اور جو  
 بالفعل ہاتھ آوے وہ راہ میں خرچ ہو جاوے اور دلیل ہے کہ سائل ہمیشہ مراد  
 و مفلس رہتا ہوا اور دوستوں سے نفاق ہوا اور حق سائل میں ساتھ بدی کے  
 اندیشہ کریں : طریق خانہ سوم میں شکل آبی خانہ آبی میں موافق ہے دلیل ہے اوپر  
 حرکت کرنے ضروری کے اور آمد و رفت بیفائدہ و ترو و بسیار کے اور حال رنج و کا  
 بد ہوا اور دلیل ہے اوپر سلامتی برادران و خواہران کے اور وہ اور سائل واسطے  
 سفر کے تردد کریں اور دلیل ہے اوپر حرکت محمود و نقل و حرکت ناچار کے : طریق خانہ  
 چہارم میں شکل آبی خانہ خاکی میں مصادیق ہے دلیل ہے اوپر توسط حال پدر و خرابی  
 الماک و جدائی از وطن و غم خروج باختیار کے : طریق خانہ پنجم میں دلیل ہے اوپر  
 سوچنے ہدیہ و چیز ہائے ناگاہ و نیکیوں کی حال فرزندان کے بیت المال پدر سے اوپر  
 حال فرزند و معشوق نیک ہو اور ہدیہ ساتھ مراد کے ملے اور دلیل ہے اوپر مر جا  
 کسی فرزند کے اور خطا آوے : طریق خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر بدی حال رنج و  
 اور توسط حال غلام و کنیز کے اور ہر روز چیز تلف شدہ سے نشان پاوے مگر  
 تلف شدہ نہ ملے اور بیمار مر جاوے اور غلام بہاگ جاوے اور زندانی خلاصی  
 پاوے اور خرید و فروخت و چارپایان خورد و مبارک ہو : طریق خانہ ہفتم میں دلیل  
 ہے کہ شریک وزن سائل سے گریزان ہوں اور غائب دن کو آوے اور چند  
 معاملہ کرے اور سفر کو جاوے اور درمیان سائل و شریک کے جدائی ہو اور دلیل  
 ہے اوپر نیکیوں کی حال زنان و انبازان و طلاق زنان و جنگ و خصومت و قتل و قاتل  
 و ناگاہی نکاح و سلامتی و قدوم غائب کے : طریق خانہ ہشتم میں دلیل ہے کہ مال  
 غائب ہو اور تھوڑا ہو بچے اور دزد بردہ نہ ملے اور سائل کو خوف ہو اور بیمار مر جاوے

اور میراث حاصل ہو: طریق خانہ ہم میں دلیل ہے اور تحصیل علم و سفر کے اور  
 سائل لوگوں سے گزیران ہوا و نامہ قاصد و دوسرے آدمی اور کشائش کار  
 : طریق خانہ ہم میں دلیل ہے اور نیکوئی حال مادر و بادشاہ کے اور کوئی مداخلت  
 شروع کر کے ترک کرے اور مرتبہ سائل کا کم ہوا اور عمر زیادہ ہو: طریق خانہ یا زہم میں  
 دلیل ہے کہ امید کبھی حاصل ہو اور کبھی نہ اور دلیل ہے اور فساد و نفاق و دوشان  
 افتراق دوشان کے : طریق درخانہ و زہم دلیل ہے کہ دشمن سے صلح ہو جائے  
 اور امیر و محبوب و خلاصی پاوے اور سائل اندیشہ سفر دریا کرے اور ڈرے اور  
 اپنے کام میں متحیر رہے اور راز پوشیدہ نہ رہے : طریق درخانہ نیز ہم دلیل ہے  
 اور تردد و خاطر و سفر و منقلب و فکر و اندیشہ کے اور سائل سفر کے جانے میں تعجیل  
 کرے اور غائب بہ بلاست ہو اور بزرگ و بادشاہ کی طرف سے نامہ و قاصد  
 پہنچے اور دلیل ہے اور تردد و طالب کے اپنے کام میں اور اور سرگردانی  
 واسطے کسی چیز کے : طریق درخانہ چہا زہم دلیل ہے کہ مطلوب ہو مقصود و  
 مستول کل حاصل ہوا و مہم و مشوق پیرا ہو اور کشائش کار ہو اور جو کچھ ہاتھ میں آوے  
 جلدی ہاتھ سے جاتا رہے اور مطلب کو تردد بہت ہو: طریق اور خانہ یا زہم  
 دلیل ہے اور بے ثباتی کار و دوری زن و شوہر و شریک و معشوق کے اور  
 دلیل ہے کہ معشوق جوٹ کتا ہے مگر سائل او کو پیچ سمجھتا ہے اور مراد نہ ملے  
 اور سفر مبارک نہ ہو: طریق درخانہ شان و ہسم دلیل ہے اور نیکوئی  
 عاقبت العاقبت کے اور آخر کار میں امید حاصل ہو و اگر بیاض گواہ ہو  
 تو دلیل ہے اور پراہ و زوان کے اور دلیل ہے اور پترس و گریہ کرنے کے  
 از بہت مردگان و رنجوران اور باہم و عوے میراث کرنے کے اور بہت  
 زمان صاحب کتاب عمدۃ الزل لکھتے ہیں کہ یہ احکام شان و زہم گناہ



اشکال پنج خانہ نامے شانزدہ گانہ کے بعضے بہ تجربہ حاصل ہونے ہیں اور بعضے ہمشافہ و تاوان اس ضعیف کو پہنچنے ہیں جو کوئی ان احکام کو نگاہ کر لگا بیشک مراد کو پہنچیکا باب پنجم مشتمل ہے اوپر چار فصلوں کے فصل اول در بیان شواہد و نواظر و تکرار اشکال کے اور سیر مل فصل پنجم باب اول تکرار اشکال بالا جمال فصل ششم باب اول میں بیان ہو چکا اب یہاں پر شواہد و نواظر و دیگر احکام تکرار اشکال تفصیل لکھے جاتے ہیں کیونکہ مدار احکام کا زیادہ تکرار اشکال پر ہے و اگر کہیں تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے پس جانتا جاوے علم مل میں سیر مل و تکرار اشکال و شواہد و نواظر کو چنانچہ اصل منظم ہے پس مال کو چاہیے کہ خانہ سوال کو دیکھے اور خارجہ داخل و ثابت و منقلب و سعد و نفس سے نظر گواہان اربعہ پر کر کے حکم کرے پس خانہ دوم سوال کا شاہد قریب ہے اور خانہ سوم ناظر قریب و خانہ پنجم شاہد بعید و خانہ ہفتم ناظر بعید اگر یہ چار گواہ موافق خانہ سوال کے ہوں تو بموجب اس کے حکم کرے و اگر مختلف ہوں تو حکم اغلب پر کرے و اگر مساوی ہوں تو گواہ شاہد قریب کو ساتھ ناظر قریب کے اور شاہد بعید کو ساتھ ناظر بعید کے ضرب و یکرا ایک شکل استخراج کرے اس کے شکل خانہ سوال سے ضرب دیکھتے ہیں اس کے حکم کرے مثلاً جس خانہ سے سوال ہوا اگر سوال اتصال سے ہے مثل حصول مال یا وصال معشوق وغیرہ کے اور یہ گواہان اربعہ گواہی دین اتصال پر یعنی داخل ہوں تو حکم اتصال مراد پر کرے سعد یا سانی و نفس بدشواری و اگر سوال انفصال سے ہو مثل دفع بیماری و خلاصی زندانی و سفر وغیرہ کے اور گواہان اربعہ اشکال خارج ہوں تو حکم اوپر پڑے مراد کے کرے انوار المل میں ہے کہ خانہ اول و ہفتم شاہد یکدگر ہیں دو وجہ سے ایک از روئے و ثبوت کے کہ اول و ثلث طالع ہے و ہفتم و ثلث غارب و دوسرے کے یہ

کہ ہفتم گواہ اول سے نسبت تزویج و ایجاب و قبول ہے اس سبب سے گواہ ایک  
 دوسرے کے ہیں اسی طرح خانہ دوم و ہفتم گواہ یکدگر ہیں دو وجہ سے ایک  
 مالکیت کہ دوم مائل و متطالع ہے اور ہفتم مائل و متغارب دوسرے بہ سبب  
 وجہ مال کے کہ دونوں بیت المال ہیں اسی طرح خانہ سوم و پنجم شاید یکدگر ہیں دو  
 وجہ سے ایک مالکیت کہ سوم مائل و متطالع ہے اور پنجم مائل و متغارب دوسرے  
 یہ کہ سوم و پنجم کو شرکت ہے بوسیله سفر و حرکت و خواب کے اسی طرح چارم و دوم  
 شاید یکدگر ہیں دو وجہ سے ایک و تدبیر دوسرے شرکت بواسطہ مقام و محل  
 و عمل و پیرامور کے اسی طرح پنجم و یازدہم گواہ یکدگر ہیں دو وجہ سے ایک  
 مالکیت دوسرے مشارکت در رزق ہدیہ و شادی فرج و محبوب و امید و سعادت  
 کے اسی طرح خانہ ششم و دوازدہم گواہ یکدگر ہیں دو وجہ سے ایک مالکیت دوسرے  
 مشارکت بوسیله بیخ و آلم و مشقت و ذلت و بند و زندان کے اور امام الزلم میں  
 ہے کہ اگر شکل سعد با قوت طالع میں آویں دلیل ہے اور قوت سعادت طالع اور نظور  
 سعادت کے و اگر کم قوت ہو دلیل ہے اور ضعف سعادت اور ظہور اسکے کے  
 درمیں بشرط گواہان و اگر شکل نحس طالع میں آوے دلیل ہے اور پر نحوست کے  
 و اگر گواہ ہی نحس ہوں اور خانائے نحس میں تکرار کریں تو حذر کرنا چاہیے کہ مضرت  
 بسیار پہونچے گی و اگر شکل طالع نحس ہو اور خانائے نحس میں تکرار کرے اور ہمہ  
 خانائے سعد میں آوے دلیل ہے کہ ضرر پہونچکر بخیر گذرے و اگر خانائے سعد  
 میں تکرار کرے پھر خانائے نحس میں آوے دلیل ہے کہ کام بہ سعادت پہونچکر  
 آخر میں مضرت پہونچاوے و اگر شکل سعد طالع میں ہو اور تکرار خانائے نحس میں کرے  
 دلیل ہے کہ ظہور سعادت طرف او سکے مائدہا و ضرر قریب پہونچکر بخیر گذرے  
 اور نحس مضرت پہونچاوے اور جاننا چاہیے کہ فرق درمیان سعد و نحس کیا ہے

کہ شکل خمس با قوت و تکرار بیوت بد میں کرے لغو ذبا لہ نہا کہ مثل ایک شخص حاضر  
 مع فیج و لشکر کے ہے اور سعد ضعیف طالع میں اور تکرار خانہائے بد میں خوف  
 بہت ہو چکا ہے اور سعد قوی طالع میں اور تکرار خانہائے بد میں خوف کٹر ہو چکا  
 ہے اور انجام او کا بغیر ہوتا ہے اور سعد قوی طالع میں اور تکرار خانہائے نیک  
 میں دلیل ہے چکنے ستارہ سعادت کے کہ جو کچھ ارادہ کرے حسب الخواہ سر انجام  
 پائے اور سعد ضعیف طالع میں و تکرار بیوت سعد میں دلیل ہے کہ سائل اسیر و  
 سعادت کا رہے لیکن ظہور او کا دیر میں ہو بشرط گواہ سعد اور شکل سعد طالع با قوت  
 طالع میں اور تکرار خانہائے سعد میں دلیل ظہور سعادت ہے بہ تعجیل لیکن ظاہر  
 ہو و شکل سعد داخل قوی طالع میں اور تکرار خانہائے سعد میں دلیل ہے ۱ و پر  
 ظہور سعادت بوقت قبیل کے لیکن حسب الخواہ و پدیدار ہو اور شکل منقلب قوی طالع  
 میں اور تکرار خانہائے نیک میں دلیل ہے اوپر انقلاب حالات کے یعنی کہی  
 خوش اور کہی نا خوش رہے لیکن دونوں کو قیام نہ ہو اور شکل ثابت طالع  
 میں و تکرار بیوت سعد میں دلیل ہے اوپر تکرار کے اور جس حال پر ہے اسی حال  
 رہے اور تکرار سعد سے امید و سعادت کا ہو لیکن حصول سعادت بوقت  
 بسیار بشرط گواہ کے ہو اور شکل ثابت طالع میں و تکرار خانہائے بد میں دلیل ہے  
 کہ سائل مدت تک گرفتار رحمت رہے لیکن شکل سعد بے مضرت کے اور خمس  
 با مضرت کے اور تکرار خانہائے خمس میں خسارت تمام و ضرر مالا کلام عاید  
 گردانے اب بیان پر واسطے توضیح اس مطلب کے تین مثالیں لکھی  
 جاتی ہیں تاکہ امتدی کو استعداد احکام حاصل ہو جاوے فصل دوم  
 در مثال اول مثلاً اگر حمزہ طالع میں واقع ہو اور تکرار خانہائے  
 سعد لینے پنجم و دھسم و یازدھسم میں کرے دلیل ہے کہ اخبارات

بد مسموع ہونگے اور رسول پیغامائے برہنہ پناوے اور فرزند و معشوق سے  
گفتگو ہو اور اپنے آقا و مالک سے موافقت ظاہر داری اور باطن میں ناصافی  
ہو اور دونوں مطمئن ہوں آخر کو نوکری میں نقصان و مضرت مال ظہور میں آوے  
اور حصول نوکری بجدال و قضیہ ہو اور دوستان قدیم سے بیچ ہو پنے اور  
احوال آئندہ خوب نہو اور مکروہات زیادہ پیش آویں و اگر عمرہ طالع میں  
آوے اور خانہ ششم و ہشتم میں تکرار کرے دلیل ہے اوپر ہمت و بیماری  
خون اور پونچے رنج عظیم کے اور پونچے ضرب کے و اگر آٹھویں میں تکرار کرے  
خانہ یازدہم و چہار دہم میں جاوے دلیل ہے اوپر مضرت قلیل کے کہ مضرت  
قریب ہو چکا کہ محض غار ہے لیکن خالی مضرت سے نہو اور اشکال سعید داخل  
مثل قبض الداخل ہے و عتبتہ الداخل ہے و نصرۃ الداخل ہے اگر ایک انہیں طالع میں  
آوے اور خانہ پنجم و دہم و یازدہم و چہار دہم میں تکرار کرے دلیل استماع اخبارات مسرت  
خیر و فرحت آئینہ ہے اور فرزند و معشوق سے راحت و فرحت ہو پنے اور  
تحفہ و ہدیہ ہو پنے بشرط گواہ سعد کے اگر کوئی سوال کرے کہ فرزند و معشوق سے  
راحت و فرحت ہو پنے میں کیوں نہیں گواہ و کار میں جواب رنج و راحت شکل  
سے دریافت ہوتی ہے گواہ لازم نہیں ہے البتہ اگر کسی چیز کو اپنے قبضہ میں  
لانا گواہ لازم ہے اور تحالیف و ہدایا کہ قبضہ میں لانا گواہ کا ہونا ضرور چاہیے  
اسی طرح قوت مدارج و رفعت اور استقلال خدمت و حصول تنخواہ و حصول  
فائدہ از دوستان قدیم و امرا و حصول مطلب عمدہ ان سب چیزوں کے لیے  
گواہ کا ہونا ضرور ہے اگر کوئی سوال کرے کہ نصرۃ الداخل ہے شکل آبی ہو طالع  
خانہ آٹھویں میں ضعیف ہے پس حصول مدعا اس سے کیونکر ہو سکتی ہے جو اب  
طالع میں سعادت و کار ہے اور پھر خانہ ہفتم و دہم و یازدہم و چہار دہم میں

کر رہے تو قوت عظیم پیدا ہو گئی اور تکرار آخر معتبر ہے جو شکل کہ اول ضعیف ہو  
 اور آخر میں قوی ہو جاوے دلیل ہے اور پر کمال قوت کے اور جو شکل کہ اول  
 قوی ہو اور آخر میں ضعیف ہو جاوے تو اسکی قوت کا اعتبار نہیں ہے پس اگر  
 اول میں شکل قوی ہو اور آخر میں ضعیف ہو جاوے تو سائل سے کہنا چاہیے  
 کہ کام تیرا ابتدا میں قوی ہے لیکن آخر میں ضعیف و ناپائدار ہو جائیگا لیکن حقیقت کے  
 نزدیک اسکا یہ حکم ہے کہ سائل اپنے دل میں خیال کرتا ہے کہ کام میرا رونق  
 پذیر ہو گا لیکن بسبب تکرار ضعیف کے معلوم ہوا کہ کام اسکا بالاشد سبب و اسلوب  
 پذیر ہو گا و اگر اول میں شکل ضعیف و آخر میں قوی ہو دلیل ہے کہ سائل مایوس ہے  
 اور تصور میں اس کے کار شد فی نہیں ہے لیکن آخر میں بسبب تکرار قوت کے  
 معلوم ہوا کہ صورت پذیر ہو جائیگا و اگر کوئی شکل اشکال سعد داخل مذکورہ میں  
 سے طالع میں ہو کر خاند ششم و ہفتم و دوازدہم میں تکرار کرے دلیل ہے کہ  
 سائل بیماری و قرضداری و دشمنوں سے مدت دراز تک خائف رہے لیکن  
 سائل کو گزند و مصرت کلی نہ پھونے اگرچہ گرفتار رہے ہو و اگر شکل سعد کہیں تکرار  
 نہ کرے تو ظہور سعادت دیگر ہو گا و اگر شکل نحس کہیں تکرار نہ کرے تو ظہور نحس  
 دیگر ہو گا جس حال میں ہے اسی حال میں رہے گا کیونکہ کیفیت ہر شکل کی  
 تکرار سے متحقق ہوتی ہے و اگر تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے خواہ داخل  
 ہو یا خارج یا ثابت یا منقلب و اگر شکل سعد خارج مثل لیجان سے و نصرہ الخراج  
 سے طالع میں آوے اور تکرار خانہ سے سعد میں کرے دلیل ہے اور برعزت  
 و رفعت و عجب و غرر و کبر و غیبت کے لیکن آخر میں قیام نہو اگر اشکال  
 نحس خارج مثل قبض الخراج سے و عتبہ الخراج سے طالع میں ہو اور خانہ سے  
 یکہ میں تکرار کرے دلیل ہے اور پریشانی طالع کے بے اختیار اور جین

تکرار کرے دلیل ہے اوپر طور حیرانی اس خانہ کے لیکن بسبب تکرار خانہ  
 نیک کے وقت و خرابی کم وقوع میں آوے و اگر تکرار خانہ نائے بد میں ہو  
 تو دلیل ہے اوپر کمال خرابی و تمام رسوائی اس خانہ کے اور دیر میں دفع  
 ہونے کے و اگر شکل محسوس داخل نکلیں طالع میں آوے دلیل ہے اوپر  
 تفکرات و اندوہ و سستی طالع کے پس اگر خانہ نیک میں تکرار کرے کسی قدر  
 طور و خوشی کا ہو لیکن افکار و اندیشہ سے خالی نہ رہے اور حصول کار سائل کا  
 مدت دراز میں بہت سی تمام ہو لیکن حسب دلخواہ نہ و اگر اشکال ثابت مثل جماعت  
 و اجتماع طالع میں آوے اور تکرار خانہ نائے نیک میں کرے دلیل  
 ہے کہ سائل شیعہ و متفکر ہے اور تباخیر و بہ شدت تمام حصول کار ہو و اگر تکرار  
 خانہ نائے بد میں کرے تو دلیل ذلت و رسوائی سائل و اندوہ بسیار کے ہے  
 اور اشکال متقلب میں سے اگر فرج طالع میں آوے تو خوب ہے و اگر خانہ  
 سعد میں تکرار کرے تو دلیل خوشی اس کام کی ہے لیکن قیام نہ و اور باقی اشکال  
 متقلب کا طالع میں ہونا خوب نہیں مگر تکرار نیک و گواہان سعد و قوی ہوں تو ضرر  
 نہ پہنچے گا اور تکرار بد و گواہ بد مضر ہے چونکہ فصل سوم در مثال دوم از  
 منوبات خانہ پنجم اگر سوال منسوب خانہ پنجم سے ہو نظر کرے خانہ پنجم میں کہ او سمین اگر  
 شکل سعد داخل ہو مثل قبض الداخل و عقبہ الداخل کے دلیل ہے  
 اوپر حاصل ہونے خوشی و خلعت کے اور اخبار خوشی و راست سزا و تحفہ  
 و ہدیہ پہنچے و اگر تکرار جائے نیک میں کرے اور صاحب خانہ بجائے نیک ہو  
 دلیل ہے اوپر ثروت و منوبات اس خانہ کے و سر انجام کار ہونا ساتھ جلدی  
 اور آشنائوں سے فائدہ پہنچے اور دوست و معشوق سے موافقت و شہ  
 و اگر سوال تحفہ و ہدیہ سے ہو نظر کرنا چاہیے طرفہ گواہوں اس خانہ کے

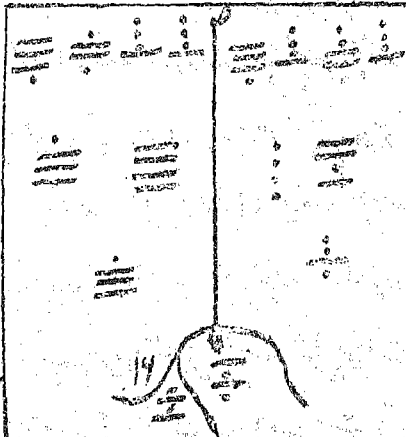


اگر داخل ہون دلیل ہے اور حصول تحفہ دہدیہ کے و اگر خارج ہون دلیل ہے  
 اور لا حصول کے اگر کہ شکل خیم نے درجائے نیک و باقوت تکرار کی ہو اور صاحب  
 خانہ خیم کا حاضر ہونا یعنی فرج نہ کاذاختہ میں موجود ہونا اور تکرار خانہائے نیک میں  
 کرنا دلیل خوشی حسب دلخواہ ہے و اگر صاحب خیم موجود نہ ہو اور تکرار بجائے  
 نیک نہ کی ہو دلیل ہے اور عدم خوشی کے الغرض جو شکل کہ بجائے دیگر تکرار  
 کرے او سکو حاضر کہتے ہیں و اگر بجائے دیگر تکرار نہ کرے او سکو غائب کہتے ہیں  
 اور حاضر سے حصول و غائب سے لا حصول ہے اور حاضر بجائے نیک  
 و باقوت سے دلیل کار بخوشی سائل و یا پیاری کے ہے اور حاضر مکرر بجائے  
 بد و ضعیف سے دلیل اوپر میرا انجام ہونے کام کے ہے لیکن آخر کو ناپایدار ہے  
 اور موافق مرضی سائل کے ہو اور دیر میں ہو اور جلدی منقلب ہو جائے و اگر  
 خانہ خیم میں شکل نصرۃ الداغل ہے آوے دلیل ہے اوپر افسردگی طبع کے  
 لیکن سائل امیدواران منویات کار ہے و اگر تکرار درجائے نیک باقوت  
 کرے دلیل حصول مطلب ہے لیکن پہلے دستوار ہو آخر میں آسان ہو جاوے  
 و اگر تکرار بجائے بد میں کرے اور ضعیف ہو یا تکرار نہ کرے دلیل اوپر لا حصول  
 کے ہے و اگر سوال کسی چیز کے ملنے سے اور قبضہ کرنے سے ہو مثل خلعت و دہدیہ  
 و تحفہ کے گواہ ہون کو دیکھے اگر سعد داخل ہون دلیل حصول ہے و اگر خارج  
 ہون دلیل لا حصول ہے و اگر خانہ خیم میں شکل خنس داخل انکیس ہے ہو دلیل  
 حصول ہے لیکن بہ سختی تمام کیونکہ یہ شکل خنس اکبر ہے لیکن انکیس خانہ خیم میں  
 صاحب مزاج ہر لیں قوی ہے اور جو شکل کہ باقوت ہو وہ دلیل حصول ہے  
 و اگر بجائے نیک تکرار کی ہو تو دلیل حصول مطلب نہ ہے حسب دلخواہ مگر بہ سختی  
 کیونکہ یہ شکل خنس ہے و اگر خانہ خیم میں شکل لیمان ہوے دلیل ہے اوپر کمال خوشی

و محبت کے کیونکہ لہیان کو فرج سے عشق ہو اور فرج کو لہیان سے عاشقی ہو اور فرق درمیان  
 عشق و عاشقی کو یہ ہے کہ اگر لہیان خانہ فرج میں آوی متا بحت کرے و اگر فرج خانہ لہیان میں  
 آوی لہیان کو متا بحت کرے و اگر لہیان عاشق ہو اور فرج معشوق و اگر خانہ پنجم میں نصرة الخارج  
 نے آوی دلیل ہے کہ سائل کو اکثر عین خوشی میں غم ہوتا ہو عین دلیلون سے اول  
 یہ کہ نصرة الخارج اپنے خانہ سے کہ صاحب سکن خانہ دہم ہے بدور و از وہ گانہ استوین  
 خانہ میں واقع ہوئی و بدور شانزدہ گانہ بارہوین خانہ میں واقع ہوئی اور بدور  
 خانہ غم و اندوہ کے عین دلیل دوم یہ کہ باطن سے اسکے شکل انکیس پیدا ہوتی ہے  
 کہ ایک تو نخس ہے دوسرے صاحب خانہ ہشتم بموجب واسرہ ابع کے ہے  
 یہ بھی دلیل اوپر غم و اندوہ کے ہے دلیل سوم یہ کہ خانہ فرج سے خانہ نصرة الخارج  
 خانہ پنجم ہے کیونکہ خانہ پنجم سے خانہ دہم چٹا خانہ ہوتا ہے اس سبب سے سائل کو  
 عین خوشی میں خوف و غم ہوتا ہے و اگر در خانہ نائیک با قوت تکرار کرے  
 دلیل ہے کہ خوف و غم او سکا خوشی بدل ہو جاوے و اگر خانہ بد میں تکرار کرے  
 خوف رہے گا لیکن مغرت کم ہو چنگی و اگر خانہ پنجم میں اشکال منتطب ہوں طریق  
 نفی الخدب فرج بنہ عقلہ بنہ ان چارون شکون کو اس خانہ میں خط ہے کیونکہ  
 فرج صاحب سکن ہے و نفی صاحب عدد ہے و عقلہ صاحب مزاج ہو و طریق  
 صاحب نزوح ہے پس چارون شکون کو اس خانہ میں قوت ہے پس بقدر  
 قوت کے سائل کو دلیل حصول خوشی ہے لیکن قیام نہو نخس سے خوشی کم شدی  
 خوشی زیادہ و اگر حصول خلعت و تحفہ و ہدیہ سے سوال ہو تو گواہان داخل حد  
 سے حکم حصول کا کرے بشرطیکہ صاحب پنجم و صاحب طالع نیک حال  
 و بجائے نیک تکرار با قوت کے ہو و اگر خانہ پنجم میں اشکال ثابت مثل جماعت  
 و اجتماع آوی دلیل ہے اور تہیر و تفکر و تردد کے از طرف ملاقات معشوق

دو قرون کے اور خط و کتابت سے ہی مترود ہو لیکن دیر میں حاصل ہو پس اگر تکرار  
جائے نیک میں کرے خوشی حاصل ہو و اگر تکرار جائے بد میں کرے غم و اندوہ ہو  
و اگر خانہ پنجم میں شکل حمرہ آوے دلیل ہے اوپر ذکر و غم و اندوہ و قضیہ و از طرف  
فرزند و معشوق دو دوستان جدید کے اور گزند ہو بچے اور افعال نتیجہ سے مضرت  
ہو بچے اور خبر کذب سے اور خط و کتابت نہو اگرچہ سائل مشروبات خانہ پنجم کی  
امید رکھتا ہو کیونکہ شکل ثابت ہو مگر کہہ چاہل نہو یا ان اگر گواہ سعد و اخل ہو ان تمام  
حصول ہے لیکن اس کے حصول سے بھی قضیہ و غم ہو گا و اگر بجائے نیک تکرار کرے  
و صاحب پنجم حاضر و نیک حال ہو و صاحب طالع با قوت ہو اور ساتھ دوستی کے  
ناظر ہو تو مضرت نہ ہو لیکن ترود و پرہیزگار و اگر سوال معشوق سے ہو نظر کرے  
کہ خانہ پنجم میں اگر شکل سعد با قوت ہو اور خانہ سائے دوستی میں تکرار کرے دلیل  
ہے کہ معشوق دوستی کرے گا اور بیاض سے حکم کرے کہ درمیان عاشق و معشوق  
کے اتصال ہو گا و اگر خانہ سائے عداوت میں یعنی ششم و ہفتم و ثامن و دوازدہم  
میں تکرار کرے دلیل ہے کہ معشوق آخر میں عداوت کرے گا و اگر خانہ پنجم میں  
شکل نحس ہو اور تکرار اس کے خانہ سائے دوستی میں ہو دلیل ہے کہ مجبوراً اگرچہ  
بالفعل دوستی نہ ہو لیکن دوستی کرے گا نیز اس سوال معشوق سے متاثرہ اپنی بنیاد یا

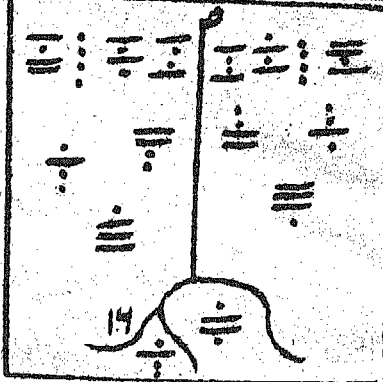
پس خانہ اول میں شکل عتبات الخراج  
آئی اور خانہ سوم و پنجم و ششم میں تکرار کی  
دلیل ہے کہ اس عشق بازی میں ہمت نشین  
لوگ مخالف ہیں اور انہیں ہمت نشین اور  
رفیقوں سے معشوق کو آزدہ کیا ہے  
کیونکہ چٹا خانہ آزدگی عداوت کا ہے



اور شکل اول کو شکل چہم میں ضرب دینے سے جماعت ۳۳ حاصل ہوتی کہ شکل  
 صامت ہے کوئی عنصر اور سکا کشادہ نہیں ہے دلیل ہے کہ بالفعل درمیان عاشق  
 و معشوق کے رنجش ہوا اور ملاقات نہوتی ہو کر توقف ملاقات ہو گی کیونکہ جماعت خا  
 یازدہم میں آتی ہوا اور شکل فرج تیرہویں خانہ میں ہے کہ گواہ طالع سائل ہوا اور اپنے  
 خانہ سے زمین نہانہ میں آتی ہو کہ خاند دوستی ہو دلیل ہے کہ معشوق سے ملاقات ہو گی اور  
 چونکہ بارہویں خانہ کی شکل عتبات الخارج طالع میں آتی ہوا اور طالع کی شکل بارہویں خانہ میں  
 دلیل ہے کہ اس وقت سائل بہ کمال رنج و مصیبت گرفتار ہوا اور معشوق سے ملال ہوا اور دشمن  
 خوف ہو لیکن چونکہ لیان نے خانہ چہارم میں تکرار کی ہوا اور شکل آٹھویں خانہ باری میں  
 مصادق ہوا اور خانہ سیزدہم میں فرج ہوا اور لیان فرج باہم عاشق و معشوق میں دلیل ہے  
 آئندہ میں معشوق رام ہو جائیگا اور دوستی کر لیا اور وہ سال ہی حاصل ہو گا اور چونکہ  
 درمیان شکل طالع و پنجم پانچہ میں انکیس ۳۳ موجود ہے دلیل ہے کہ قبل اسکے ہی درمیان  
 سائل و معشوق بوس و کنار ہوا ہو علی ہذا القیاس حالات تفصیلاً عاشق و معشوق کے  
 اسی زائچہ سے پیدا ہو دیا ہو سکتے ہیں کہ یہ مقام اوسکی گنجائش نہیں رکھتا ہر جس شخص کو  
 کچھ ہی مداخلت و بصیرت اس فن میں ہو وہ شخص حالات عجیب و غریب اس زائچہ پر  
 استنباط کر سکتا ہے فصل چہارم در مثال سویم از منویات خانہ یازدہم اگر سوال نسبتاً  
 خانہ یازدہم سے ہو نظر کرے کہ اگر اس خانہ میں اشکال سودہوں مثل قیصر الداخل ۳۳  
 و نصرۃ الداخل ۳۳ و عتبات الداخل ۳۳ کے دلیل ہوا اور حصول امید و نیکی فی حال احباب  
 کے اور سائل کو معشوق و دوستان قدیم سے مراد حاصل ہوا اور منفعت ہو اگر  
 شکل طالع موافق شکل خانہ یازدہم ہو یا شکل یازدہم خانہ صدر میں تکرار کرے یا  
 صاحب طالع کو صاحب یازدہم سے دوستی ہو دلیل ہے اوپر کمال خوشی کے اور  
 دوستوں اور امیروں سے حسب دلخواہ امید حاصل ہوا و سمین گواہوں کی کچھ

ضرورت نہیں ہے ہاں اگر کسی چیز کے قبضہ میں لازماً سے سوال ہو مثل تنخواہ کو پس  
 اگر خانہ یازدہم کے گواہ سعد داخل ہوں تو تنخواہ باختیار و خوشی تمام حاصل ہو و اگر  
 گواہ مختلف یا خمس یا ثابت ہوں دلیل ہو اور بوقت اور ناتمامی حصول تنخواہ کے و اگر  
 خانہ یازدہم میں شکل سعد ہو اور تکرار جائے نیک میں کرے اور گواہ داخل ہوں دلیل ہو  
 اور تمامی مقصود اور کمال حصول تنخواہ کے اور امید برآوے و اگر شکل داخل خمس  
 مثل انکیس ہو تو حصول تنخواہ بے سختی تمام ہو اور حسب دلخواہ حاصل ہو اور امید ساتھ  
 دشواری کرے اور معشوق دوست صادق ہو اور معشوق سے بیچ ہو بچے و اگر خانہ  
 یازدہم میں شکل سعد خارج مثل لیان و نصرة الحاج و غیرہ دلیل ہو اور بے راحت پانے  
 دوستوں اور معشوقوں کو اور نہ حاصل ہوتے تنخواہ کو پس اگر تکرار جائے نیک میں کرے  
 گواہ سعد داخل ہوں دلیل ہے کہ امید سائل بعد ناامیدی برآوے اور قدری حصول  
 تنخواہ ہو و اگر تکرار جائے بد میں کرے اور گواہ خارج ہوں دلیل ہے کہ دوستوں سے مضرت  
 ہو بچے اور امید نہ نکلے و اگر خانہ یازدہم میں انکال سعد ثابت مثل باض و اجتماع و  
 و جماعت و دلیل ہو اور نیکوئی حال و دوستان و معشوقان کے اور اونسے امید نکلے لیکن  
 بترقی اور استحکام محبت کا و نیکوئی حال و دل ہو پس اگر گواہ داخل ہوں اور شکل اول  
 موافق یازدہم ہو دلیل ہے کہ میان سائل و دوستوں کے حالت عشق کی ہو اور کمال باہوشی  
 و محبت ہو و اگر شکل یازدہم جائز نیک میں تکرار کرے دلیل ہو اور حاصل ہونے خوشی کے  
 و دوستوں سے لیکن بوقت ظہور میں آوے اور ویر تک رہے اور حصول تنخواہ بوقت ہو و علی  
 ہذا القیاس شکل یازدہم کو دیکھے کہ خوشحال ہو یا بد حال ہو اور تکرار جائز نیک میں کی یا جائز  
 بد میں اور موافق شکل طالع کے ہو یا نہ اور گواہ اس کے موافق اس کے ہیں یا نہ ان سب  
 چیزوں کا لحاظ کر کے حکم کرے اب بیان پر واسطے تعلیم مبتدی کے ایک زائچہ بایا گیا  
 کہ مثلاً سائل آیا اور کچھ سوال زبانی نہ کیا پس واسطے حالات سائل کے ایک زائچہ درست کیا

طالع میں بیاض شکل آبی خانہ آکشی میں مخالف  
و بے قوت ہے اور گواہ طالع شکل سیدہ ہم  
شکل خمس ہو اور عدد نقاط آب موافق دائرۃ ابیح  
کے چار ہیں تو حکم کیا کہ سائل چار سال سرخوست  
در پشانی میں گرفتار ہو اور سال سوجہ سرکما کہ بیان



اپنی خانہ سر اپنے خانہ الیلان میں آئی ہو اور چونکہ شکل ہم مزاج طالع خانہ دوم و خانہ ہفتم  
میں ہے معلوم ہوا کہ سائل کو ترو دازروئے معاش کے ہے اور چاہتا ہو کہ کہیں  
چلا جائے اور ارادہ وہاں جائیکار کتنا ہو کیونکہ خانہ ہفتم مکان غیر ہو اور شکل خانہ  
نہم طالع میں آئی ہے اور چونکہ خانہ چارم میں شکل ثابت ہو دلیل ہے کہ سائل کو  
اپنے مکان سے جانا نہیں ہوتا ہے سائل نے قبول کیا اور چونکہ خانہ شکل طالع  
یعنی خانہ نہم میں فرج ہو اور فرج منسوب ہے سائہ راگ و رنگ و عیاشی کے پس  
معلوم ہوا کہ سائل ایام گذشتہ میں ماں بٹما شا و راگ و رنگ و عیش و عشرت بہتا  
اور چونکہ خانہ نہم زائل کو ترو دازروئے ماضی سے ہے اور خانہ نہم میں فرج ہے  
اور فرج نے اپنے خانہ سے بحساب دائرۃ سکن پانچویں خانہ میں کہ خانہ محبت  
و عشق ہے حرکت کے ہے معلوم ہوا کہ سائل کے ایک معشوقہ تھی کہ وہ سائل سے  
نہایت محبت و دوستی کرتی تھی سائل نے مسلم کہا ہر سائل سے کہا کہ وہ معشوقہ تمہاری  
مرگئی ہے کیونکہ وہ فرج کو جب صاحب خانہ نہم سے لینے بیاض سر ضرب دیا تو شکل  
طریق حاصل ہوئی اور طریق شکل آبی خانہ ہفتم خانہ آبی میں باقوت ہے اور طریق  
اپنی خانہ سے لینے خانہ شانزدہم سے بحساب دور خانہ ہشتم میں آئی ہے  
کہ خانہ مرگ ہے یہ دلیل ہے کہ معشوقہ سابقہ مرگئی ہے اور دوسری دلیل یہ ہے  
کہ برعکس شکل فسح نفی الخد خانہ دوازدهم میں ہر شکل خمس منقلب ہو اور دوازدهم ہی

خانہ بند و مرگ ہے دلیل ہے کہ متشوقہ مرگئی ہے مسائل نے قبول کیا اور بحساب  
 و امرہ سکین صاحب خانہ دوم قبض الداخل ہے وہ خانہ ششم میں کہ خانہ نقد ضمان  
 و تمت ہے واقع ہوا اور شکل قبض الداخل کو جب صاحب خانہ ششم سے ضرب دیا  
 تو نصرة الخارج حاصل ہوئی اور نصرة الخارج خانہ دوم میں موجود ہے پس مسائل نے  
 کہا کہ ایک شخص نے آشنا قرآن میں سے کچھ رشوت کا حکم کو پوچھا ہے اور پھر  
 تمت لکائی اور بقر الفضان مال کیا ہو مسائل نے مسلم رکھا اور قبول کیا اور  
 چونکہ خانہ پنجم میں شکل اجتماع ہے اس لئے چارم میں تکرار کی ہے اور اجتماع  
 مشوب ہے دو گھروں سے اور درختان میوہ دار و سبزیہ دار سے تو مسائل  
 نے کہا کہ شہار سے دو گھر میں ایک مکان کو لئے فروخت کیا یا گروہ رکھا ہے اور  
 ایک مکان میں کچھ درخت میوہ دار اور سبزیہ دار ہے مسائل نے تسلیم  
 کیا اور جب شکل طالع بیاض کو شکل پنجم اجتماع سے ضرب کیا حمرہ سے پیدا ہوا  
 اور حمرہ خانہ ششم میں باقوت ہے اور خانہ ہشتم بچک و جبال و نقشہ  
 و فساد مشوب ہے تو مسائل نے کہا کہ تم کو کسی دوست سے بے لطفی اس  
 حد تک ہوئی ہے کہ جنگ و فساد کی نسبت آگئی ہے مسائل نے کہا کہ ہاں بسبب  
 اوسى متشوقہ مذکورہ کے ایک آشنا کے ساتھ خانہ جنگی ہوئی تھی اور جب  
 شکل طالع بیاض کو شکل سوم قبض الخارج میں ضرب دیا لیجان پیدا ہوئی اور  
 قبض الخارج خانہ سوم میں صاحب سکین باقوت ہے دلیل ہے کہ درہیان  
 مسائل و برادران مسائل کے موافقت و سلوک نیک ہوا اور چونکہ وہ شکل مستخرج  
 یعنی لیجان خانہ چار و ہسم میں ہے دلیل ہے کہ بسبب برادران مسائل کے  
 رسائی حاکم تک ہوئی ہے اور چونکہ قبض الخارج خانہ ششم میں سکون ہے اس کے  
 واقع ہوئی ہے دلیل ہے کہ برادران مسائل رنج و تباہی میں پڑے ہیں



سائل نے کہا کہ درست ہے اور چونکہ نصرة الخارج خانہ دوم میں صاحب مکن باقوت ہے لیکن خانہ یازدہم میں معکوس ہو سکے واقع ہوئی ہے دلیل یہ کہ وزنگ سائل کا موجود ہے لیکن منفعت نہیں ہے کیونکہ نتیجہ دہم و ہشتم سے انگیس حاصل ہوئی ہے وہ خانہ سیردہم میں موجود ہے اور منسوب ہے ساتھ قلت و کمی کے اور عقلمند کو خانہ پانزدہم میں حکم ایک سال کا لگتے ہیں یہاں تک حال سائل کا اسی طرح رہیگا لیکن چونکہ خانہ چہارم میں بحیان ہے اور عکس دوم یازدہم میں ہے دلیل ہے کہ البتہ کچھ نہ کچھ وصول ہوا ہو اور منفعت ہوتی ہے واللہ اعلم بالصواب اسی طرح ہر ناجح سے حالات کثیرہ و کیفیات عیدہ دریافت ہو سکتے ہیں بشرطیکہ مال احکام دواہم وغیرہ سے خوب واقف ہو اور یہ رسالہ مختصر حکام شکی میں لکھا گیا اور احکام نقاطی اس سے مشکل ترین اور علم نقاطی ایک دریا ہے ناہید اکنار ہے کہ اگر کوئی شخص اس سے ماہر و مطلع ہو تو حالات عجیب و غریب بیان کر سکتا ہے لیکن احکام تکرار اشکال میں رسالہ الہام الرطل مبتدی کے سلبہ کافی و دافی ہے اب امید صاحبان نیک میرت سے یہ ہے کہ بعد نقیض ہو تیکر سالہ ہذا منجبت کو بدعائے خیر یاد فرماویں

عسیر من نقشی مست کر مایا ومانہ | کہ ہستی را نمی بینم بقاتی

الحمد للہ کہ رسالہ میدان الرطل بار دوم چپکرتیار ہو گیا امید ہے کہ نسبت سابق اس مرتبہ بھی بہت جلد فروخت ہو جاوے اور اسمین قواعد رطل بہت آسانی سے لکھے ہیں اگر کچھ بھی استعدا درکتا ہو تو مطلب کلی حاصل کر سکتا ہے لہذا جن حضرات کو جیسقدر لکھنے مطلوب ہوں دوکان رستم سے قیمت بیسویک طلب فرماویں۔ قیمت فی جلد (۸) محمد عبداللہ تاجرتب شہر کلمہ چوک

# انتہار

واضح ہو کہ اس کتاب کے حقوق محفوظ ہیں  
لہذا جملہ اہل مطالع و تاجران کی خدمت میں گزارش ہے  
کہ بغیر اجازت تحریری راقم کے قصد چاہن یا چھپوانیکا فرماوین  
بموض نفع نقصان نہ اوٹھاوین جس قدر نسخے مطلوبین بارسال  
قیمت دوکان راقم سے طلب فرماوین اور جس کتاب پر مہر راقم  
یا برادر شیخ علی بخش کے ہومال مسرور تہہ سمجھیں اور اسکی خریداری کر  
بازر میں اور جس قدر نسخے بغیر ہر کر جو صاحب ثروت دینگے اس قدر  
نسخے محصول دیکر انکی خدمت میں روانہ ہوں گے۔

العیب





